ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.
Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.141 , Friday 28 November, 2025, 8 Pages
جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۴۱)، بروز جمعہ، ۲۸ نومبر، ۲۰۲۵ء، ۶ جمادی الآخر، ۷ ۱۴۴ھ، ۸ صفحات

شمالی غرب اردن کے 32ہزار فلسطینی آج تک جبراً بے گھر ہیں: انروا ص:02

انتخابی نتائج سے عین قبل گنی بساؤ میں فوج کی بغاوت

صدر اومارو سسکو ایمبالو کو معزول کر کے اقتدار پر کرلیا قبضہ، انتخابی عمل معطل، سرحدیں سیل کر کے ملک بھر میں کرفیو نافذ

فوجی افسران سرکاری ٹیلی وژن پر حکومت برطرف کرنے کا اعلان کرتے ہوئے — اومارو سسکو ایمبالو دوسری مدت کے لیے منتخب ہونے والے پہلے صدر بننے کی کوشش کر رہے تھے

بساؤ، (ایجنسیاں): فوجی افسران کے ایک گروپ نے کہا ہے کہ انہوں نے حکومت کا تختہ الٹ کر گنی بساؤ میں اقتدار سنبھال لیا ہے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق یہ اقدام ایک ایسے ملک میں سامنے آیا ہے جو ماضی میں بار بار فوجی بغاوتوں کا شکار رہا ہے اور ایسے وقت میں جب سخت مقابلے کے بعد صدارتی انتخابات کے نتائج کا اعلان ہونے والا تھا۔ سرکاری ٹیلی وژن پر پڑھ کر سنائے گئے بیان میں فوجی افسران نے کہا کہ انہوں نے صدر اومارو سسکو ایمبالو کو معزول، انتخابی عمل کو معطل کردیا، ساتھ ہی سرحدیں بند کردیں اور ملک بھر میں کرفیو نافذ کیا جائے گا۔ احکامات پر عمل درآمد کے لیے اعلیٰ عسکری کمان تشکیل دے دی گئی، جو تا حکمِ ثانی ملک کا انتظام سنبھالے گی۔

رائٹرز کے ایک صحافی نے بتایا کہ اعلان سے کچھ دیر قبل عینی شاہدین کے مطابق الیکشن کمیشن ہیڈکوارٹر، صدارتی محل اور وزارتِ داخلہ کے قریب فائرنگ کی آوازیں سنائی دیں، یہ فائرنگ تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہی، تاہم اس میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ الیکشن کمیشن نے اتوار (23 نومبر) کو ہونے والے انتخابات کے عبوری نتائج کا اعلان 27 نومبر کو کرنا تھا، جن میں اومارو سسکو ایمبالو کا مقابلہ اُن کے سخت حریف فرنینڈو ڈیاس سے تھا، دونوں فریقوں نے پہلے مرحلے کی ووٹنگ میں اپنی جیت کا دعویٰ کیا تھا۔ اومارو سسکو ایمبالو دوسری مدت کے لیے مسلسل منتخب ہونے والے پہلے صدر بننے کی کوشش کر رہے تھے۔

اومارو سسکو ایمبالو کے ترجمان انتونیو یایا سیدے نے رائٹرز کو بتایا کہ نامعلوم مسلح افراد نے انتخابی نتائج کے اعلان کو روکنے کے لیے الیکشن کمیشن پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حملہ آور فرنینڈو ڈیاس کے لوگ تھے، تاہم انہوں نے اس کا کوئی ثبوت فراہم نہیں کیا، فرنینڈو ڈیاس کے ترجمان نے فوری طور پر تبصرے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔

سابق وزیر اعظم ڈومنگوس سیموئز پریرا، جنہوں نے 2019 کے متنازع رن آف میں اومارو سسکو ایمبالو کے خلاف شکست کھائی تھی اور اس بار فرنینڈو ڈیاس کی حمایت کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ فرنینڈو ڈیاس کا اس واقعے سے کوئی تعلق نہیں۔ ڈومنگوس سیموئز پریرا کے مطابق فرنینڈو ڈیاس انتخابی مبصرین سے ملاقات کر رہے تھے، اس دوران کچھ لوگ کمرے میں داخل ہوئے اور بتایا کہ شہر کے مرکز میں فائرنگ ہو رہی ہے۔ ڈومنگوس سیموئز پریرا نے کہا کہ وہ بھی اسی میٹنگ میں موجود تھے، اُن کے مطابق فرنینڈو ڈیاس محفوظ ہیں اور بساؤ میں ہی موجود ہیں۔ گنی بساؤ 1974 میں پرتگال سے آزادی کے بعد سے 2020 تک کم از کم 9 بغاوتوں اور بغاوت کی کوششوں کا شکار رہا ہے۔

اومارو سسکو ایمبالو کا کہنا ہے کہ وہ اپنے دورِ صدارت میں 3 قاتلانہ بغاوتی حملوں سے بچ چکے ہیں، اُن کے ناقدین کا الزام ہے کہ وہ کریک ڈاؤن کے جواز کے لیے خود بحران پیدا کرتے ہیں۔

واشنگٹن میں وائٹ ہاؤس کے قریب افغان شہری کی فائرنگ

2 امریکی فوجی زخمی، ٹرمپ نے واقعہ 'دہشت گردی' قرار دیدیا

واشنگٹن، (ایجنسیاں): وائٹ ہاؤس سے چند بلاکس کے فاصلے پر دن دہاڑے فائرنگ کے واقعے میں امریکی نیشنل گارڈ کے 2 اہلکار شدید زخمی ہوگئے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس واقعے کو 'دہشت گردی کا عمل' قرار دیا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ اس واقعے میں 2 اہلکار شدید زخمی ہوئے، جو 'بدی، نفرت اور دہشت گردی کا عمل تھا، یہ ہمارے پورے ملک کے خلاف ایک جرم تھا۔ فائرنگ کے بعد وائٹ ہاؤس کو مختصر طور پر لاک ڈاؤن کردیا گیا، جب کہ وفاقی اور مقامی داروں کے اہلکار بڑی تعداد میں علاقے میں پہنچ گئے۔ واشنگٹن کی میئر میوریل باؤزر نے اسے 'ٹارگٹڈ شوٹنگ' قرار دیا جو ایک ہی شخص نے کی، انہوں نے کہا کہ ملزم کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ فائرنگ مقامی وقت کے مطابق دوپہر اس وقت ہوئی جب دونوں فوجی (ایک مرد اور ایک خاتون) ہائی ویزیبلٹی پیٹرولنگ کر رہے تھے۔ ڈی سی پولیس کے ایگزیکٹو اسسٹنٹ چیف جیفری کیرول کے مطابق حملہ آور ایک موڑ سے نکلا، اس نے اسلحہ اٹھایا اور بغیر کسی انتباہ کے نیشنل گارڈ کے اہلکاروں پر دھاوا بول دیا۔ دونوں اہلکاروں کو متعدد گولیاں لگیں اور انہیں مقامی ٹراما مراکز پہنچایا گیا، جہاں ان کی حالت تشویشناک ہے، حملہ آور بھی زخمی ہوا۔ کیرول نے کہا کہ تحقیقات جاری ہیں کہ اسے کس کی گولی لگی، لیکن انہوں نے تصدیق کی کہ مزید کوئی مشکوک شخص نہیں اور نہ ہی کوئی جاری خطرہ موجود ہے۔ شام تک، متعدد قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں نے 'اے بی سی' اور 'سی این این نیوز' اور دیگر اداروں کو بتایا کہ ایف بی آئی سمجھتی ہے کہ زیرِ حراست شخص کی شناخت کر لی گئی ہے۔ اسپتال میں لیے گئے فنگر پرنٹس کی ابتدائی میچنگ واشنگٹن اسٹیٹ کے ایک شخص سے ہوئی جو اگست 2021 میں افغانستان سے امریکہ آیا تھا۔ نیویارک ٹائمز نے تحقیقات سے واقف ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے مشتبہ شخص کی شناخت 29 سالہ رحمٰن اللہ لاکانوال کے طور پر کی، اگرچہ متعلقہ اداروں نے نام سرکاری طور پر جاری نہیں کیا تھا۔ سینئر انسداد دہشت گردی حکام نے 'اے بی سی نیوز' کو بتایا کہ ایف بی آئی اس واقعے کو عالمی دہشت گردی کے ممکنہ عمل کے طور پر دیکھ رہی ہے، اور یہ بھی دیکھ رہی ہے کہ آیا حملہ کسی غیر ملکی شدت پسند گروہ کی ترغیب سے کیا گیا۔ اگرچہ حکام نے زور دیا کہ تاحال کوئی محرک ثابت نہیں ہوا۔ ٹرمپ اس واقعے کے بارے میں بات کرنے والے پہلے شخص تھے، انہوں نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ 'وہ جانور جس نے دونوں نیشنل گارڈز پر فائرنگ کی، شدید زخمی ہے' اور 'بہت بھاری قیمت چکائے گا'۔

فائرنگ واقعے کے بعد افغان شہریوں کی امیگریشن درخواستیں فوری طور پر غیر معینہ مدت کے لیے معطل

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ نے وائٹ ہاؤس کے قریب فائرنگ واقعے کے بعد افغان شہریوں کی امیگریشن درخواستیں فوری طور پر غیر معینہ مدت کے لیے معطل کردی ہیں۔ واشنگٹن میں

وائٹ ہاؤس کے قریب نیشنل گارڈز پر حملے میں دو اہلکار شدید زخمی ہوئے، جس کے بعد ٹرمپ انتظامیہ نے ہنگامی بنیادوں پر یہ اقدام اٹھایا۔ امریکی میڈیا کے مطابق گرفتار مشتبہ شخص کی شناخت 29 سالہ افغان شہری رحمان اللہ لکنوال کے نام سے کی گئی ہے، جس پر الزام ہے کہ اس نے نیشنل گارڈ کے دو اہلکاروں پر فائرنگ کی۔ دونوں زخمی اہلکاروں کی حالت اب بھی تشویشناک بتائی جارہی ہے۔ امریکی صدر نے تصدیق کی کہ دن کی روشنی میں وائٹ ہاؤس سے دو بلاکس کے فاصلے پر ہونے والی فائرنگ کے بعد زیرِ حراست شخص 'افغانستان سے آیا ہوا غیر ملکی' ہے۔ ٹرمپ مشکوک شخص 2021 میں 'ان بدنام زمانہ پروازوں کے ذریعے' امریکہ پہنچا تھا، جو طالبان کے قبضے کے بعد افغانستان سے انخلا کرنے والے افغان شہریوں کے انخلا کی طرف اشارہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اب افغانستان سے آنے والے ہر فرد کا دوبارہ جائزہ لینا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمیں ضروری اقدامات کرنے ہوں گے تاکہ ایسے تمام غیر ملکیوں کو ملک سے نکالا جاسکے جو یہاں کے نہیں، یا جو ہمارے ملک کو فائدہ نہ پہنچائیں، اگر وہ ہمارے ملک سے محبت نہیں کرتے تو ہم انہیں نہیں چاہتے۔ واقعے کے وقت ٹرمپ فلوریڈا میں تھے۔

شمالی مغربی کنارے میں اسرائیلی فوجی آپریشن کے نتیجے میں 25 فلسطینی زخمی

زخمیوں میں ایسے شہری بھی شامل ہیں جنہیں قابض فوج نے حراست میں لیا، پوچھ گچھ کی اور انہیں تشدد کر کے زخمی کیا: ہلال احمر

رام اللہ، (ایجنسیاں): فلسطینی ہلال احمر نے جمعرات کو بتایا ہے کہ اس کے عملے نے شمالی مغربی کنارے کے شہر طوباس میں اسرائیلی فوج کی کارروائی کے دوران 25 زخمیوں کو فوری طبی امداد فراہم کی ہے۔ خبر رساں ادارے 'وفا' کے مطابق طوباس میں ہلال احمر کے ڈائریکٹر نضال عودہ نے کہا کہ زخمیوں میں 'ایسے شہری بھی شامل ہیں جنہیں قابض فوج نے حراست میں لیا، پوچھ گچھ کی اور انہیں تشدد کر کے زخمی کیا تاہم بعد ازاں انہیں چھوڑ دیا گیا۔ اسرائیلی فوج طوباس میں اپنی کارروائیاں دوسرے روز بھی جاری رکھے ہوئے ہے، جہاں طوباس گورنری کے زیادہ تر علاقوں میں کرفیو نافذ ہے اور فوج کی بھاری نفری تعینات ہے۔

ادھر کلب برائے اسیران طوباس کے ڈائریکٹر کمال بنی عودہ نے بتایا کہ قابض فوج طوباس کے بیشتر علاقوں میں شہریوں کے گھروں پر چھاپے مار رہی ہے، انہیں حراست میں لے کر حراستی مراکز میں منتقل کر رہی ہے اور اب تک 100 سے زائد افراد حراست میں لیے جاچکے ہیں، جن میں سے نصف طمون کے شہری ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ رات کے دیر وقت 27 افراد کو رہا کیا گیا، تاہم کچھ افراد کے ہاتھوں کو رسیوں سے باندھا گیا تھا۔ وہ اسی حالت میں اپنے گھروں تک پہنچے۔ مقامی ذرائع کے مطابق اسرائیلی فوج تلاشی کی کارروائیوں کے دوران گھروں میں گھس کر توڑ پھوڑ اور لوٹ مار کرتی ہے۔ طوباس گورنری گذشتہ دو روز سے بڑے پیمانے پر عسکری کارروائی کی زد میں ہے، جس میں اسرائیلی فوج کی بڑی تعداد، بھاری بلڈوزر اور ہیلی کاپٹر حصہ لے رہے ہیں۔

اسرائیلی فوج علاقے کے مرکزی داخلی راستوں کو مٹی کی رکاوٹوں سے بند کرچکی ہے اور متعدد چھوٹے راستے بھی بند ہیں، جبکہ ڈرون طیارے علاقے میں مسلسل گشت کر رہے ہیں۔ وفا کے مطابق فوج شہریوں کی املاک کی لوٹ مار اور تباہی جاری رکھے ہوئے ہے۔ طمون کے مشرقی علاقے میں اسرائیلی فوج کی جانب سے پانی کی لائنوں پر حملے کے سبب پانی کی سپلائی متاثر ہوئی ہے۔

رفح میں محصور جنگجوؤں کا تعاقب غزہ جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی: حماس

فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے الزام عائد کیا ہے کہ اسرائیل نے غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کی واضح خلاف ورزی کی ہے اور رفح شہر کے زیر زمین سرنگوں میں پھنسے اس کے جنگجوؤں کو ''تعاقب، نشانہ بنانے اور گرفتار کرنے'' کی کارروائیاں کی ہیں۔ حماس نے ایک بیان میں اسرائیل کو اپنے جنگجوؤں کی ''زندگی کا مکمل ذمہ دار'' قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ ثالث فوری طور پر مداخلت کریں تاکہ تل ابیب پر دباؤ ڈال کر ان جنگجوؤں کو ''اپنے گھروں کو لوٹنے'' کی اجازت دلائی جاسکے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ''گذشتہ ایک ماہ کے دوران حماس نے سیاسی قیادت اور ثالثوں کے ساتھ وسیع رابطے کیے تاکہ جنگجوؤں کی واپسی کا مسئلہ حل کیا جاسکے۔ ہم نے واضح تجاویز اور مخصوص طریقہ کار پیش کیے اور ثالثوں اور امریکی انتظامیہ کے ساتھ مکمل رابطے میں رہے جو جنگ بندی معاہدے کے ضامن ہیں''۔

غزہ میں مسلسل اسرائیلی حملوں کے باعث امدادی سامان کی ترسیل شدید رکاوٹوں کا شکار ہے، اقوام متحدہ

نیویارک، (ایجنسیاں): اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں مسلسل اسرائیلی حملوں اور سخت پابندیوں کے باعث امدادی سامان کی ترسیل شدید رکاوٹوں کا شکار ہے۔ سرکاری خبر رساں ادارے اے پی پی کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن دوجارک نے کہا کہ غزہ کے بیشتر اسپتال صرف جزوی طور پر فعال ہیں اور 16,500 سے زائد مریضوں کو فوری منتقلی کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ پٹی کے مختلف حصوں میں جاری جھڑپیں نہ صرف جانی نقصان کا سبب بن رہی ہیں بلکہ انسانی امداد کی ترسیل میں بار بار رکاوٹیں بھی پیدا کر رہی ہیں۔ ترجمان کے مطابق منگل کو اقوام متحدہ اور اس کے شراکت داروں نے اسرائیلی حکام کے ساتھ غزہ کے اندر انسانی امداد کی 8 منصوبہ بند نقل و حرکت کو ہم آہنگ کیا، جن میں سے صرف ایک کی اجازت ملی جبکہ سات سرگرمیوں کو روکا، مسترد یا منسوخ کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ میں پہنچنے والا ہر ٹرک انتہائی فرق پیدا کرتا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ غزہ میں کوئی بھی اسپتال مکمل طور پر فعال نہیں ہے، 36 میں سے صرف 18 ہسپتال جزوی طور پر خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اب بھی 16,500 سے زائد مریض ایسے ہیں جنہیں غزہ سے باہر فوری علاج کی ضرورت ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اقوام متحدہ اور اس کے شراکت دار پابندیوں میں نرمی ہوتے ہی اپنی سرگرمیوں میں بڑے پیمانے پر اضافہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ہم ایک بار پھر غیر مشروط انسانی رسائی کی اپیل کرتے ہیں تاکہ امدادی ٹیمیں ہر اس شخص تک پہنچ سکیں جنہیں مدد کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی پابندیاں ختم ہوں گی، ہم اور ہمارے شراکت دار کہیں زیادہ موثر انداز میں کام کر سکیں گے۔

یہودی شرپسندوں نے سلفیت کی ایک اور مسجد میں آگ لگادی

سلفیت: قابض اسرائیلی آبادکاروں نے مغربی سلفیت کے علاقے بدیا کے شمال میں ابوزعین کے مقام پر مسجد الفلاح کے اندر آگ لگادی جس کے نتیجے میں مسجد کا ایک حصہ جل کر خاکستر ہوگیا تاہم مقامی لوگوں نے بڑی جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ آبادکار رات کی تاریکی میں مسجد کے اطراف چپکے سے داخل ہوئے اور اس کے اندرونی حصوں میں آگ لگادی۔ یہ حملہ علاقے میں عبادت گاہوں اور فلسطینی شہریوں کی املاک پر مسلسل اور انتہائی خطرناک صہیونی یلغار کا تسلسل ہے۔

اس سے قبل رواں ماہ کی 13 تاریخ کو بھی قابض اسرائیلی آبادکاروں نے سلفیت کی گورنری کے شمال میں واقع بلدہ دیر استیا کے حاجہ حمیدہ مسجد کے اندر آگ لگادی تھی جس سے مسجد کے کئی حصے جل گئے، دیواریں سیاہ پڑگئیں، شیشے ٹوٹ گئے اور متعدد قرآن مجید اور جائے نمازیں جل کر خاک ہوگئیں۔

ایک اور واقعے میں جمعرات ہی کے روز آبادکاروں نے وادی قانا کے شمال مغرب میں واقع سلفیت کے علاقے میں فلسطینی کسان عبد الرزاق خالد منصور کی ملکیت والے زیتون اور دیگر پھل دار درختوں کی بے رحمانہ کٹائی کر دی۔

عینی شاہدین کے مطابق آبادکار زرعی علاقے میں زبردستی گھس آئے اور درختوں پر حملہ کیا۔ یہ مسلسل جاری وہی صہیونی جارحیت ہے جس کا مقصد وادی قانا میں فلسطینی کسانوں کی زمینوں پر قبضہ جمانا، ان کی زمینوں تک رسائی روکنا اور ان کا معاشی گلا گھونٹنا ہے۔

مغربی سلفیت کے گرد و نواح میں آبادکاروں کی اشتعال انگیزی اور حملوں میں تیزی آگئی ہے جن میں فلسطینی املاک کو آگ لگانا، کسانوں پر حملے کرنا اور زمینوں پر قبضے کی کوششیں شامل ہیں۔ یہ سب کچھ قابض اسرائیلی فوج کی مکمل سرپرستی اور تحفظ کے سائے میں انجام دیا جارہا ہے۔

جنوب لبنان پر قابض اسرائیل کی وحشیانہ بمباری، جنگ بندی کی پہلی برسی پر شدید اشتعال

بیروت: قابض اسرائیلی جنگی طیاروں نے جنوب لبنان کے مختلف علاقوں پر کئی خوفناک فضائی حملے کیے۔ یہ نیا جارحانہ اشتعال اس وقت سامنے آیا ہے جب گذشتہ جنگ بندی کے معاہدے کو ایک سال مکمل ہو رہا ہے، مگر قابض اسرائیل تسلسل اس معاہدے کو روندتا چلا آرہا ہے۔ لبنان کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق بمباری کا زیادہ تر نشانہ جزین کے علاقے میں واقع محمودیہ اور الجرمق تھے۔ مقامی ذرائع نے تصدیق کی کہ قابض فوج نے اقلیم التفاح کی چوٹیوں کو بھی نشانہ بنایا، جبکہ القاطرانی اور الجبور کی چوٹیوں پر بھی بم برسائے گئے۔ لبنانی سرکاری ایجنسی نے یہ بھی بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج نے الوزانی کے مضافات میں کھیتوں میں کام کرتے کسانوں پر براہ راست فائرنگ کی تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ دوسری جانب اسرائیلی جنگی طیارے الہرمل شہر کے اوپر درمیانی بلندی پر مسلسل پرواز کرتے رہے جس سے جنوبی فضاؤں میں شدید عسکری کشیدگی برقرار رہی۔ گزشتہ برس جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے قابض اسرائیل نے معاہدے کی روزانہ بنیاد پر خلاف ورزی کی ہے۔ اس دوران حزب اللہ کی جانب سے کسی قسم کا جوابی حملہ ریکارڈ نہیں کیا گیا۔ اقوام متحدہ کی یونیفل مشن کے مطابق سنہ 2024 کے ستائیس نومبر کو طے پانے والے سیز فائر معاہدے کے بعد سے قابض اسرائیل دس ہزار سے زیادہ خلاف ورزیاں کرچکا ہے۔ لبنانی وزارتِ صحت کے اعداد و شمار ایک نہایت ہولناک حقیقت آشکار کرتے ہیں۔ قابض اسرائیل کی ان لگاتار جارحانہ کارروائیوں کے نتیجے میں گزشتہ ایک سال میں 331 لبنانی شہری شہید جبکہ 945 زخمی ہوئے۔ یہ اعداد و شمار خطے میں قابض اسرائیل کی بڑھتی ہوئی سفاکیت اور مسلسل اشتعال انگیزی کی واضح علامت ہیں۔

بزلئیل سموٹریچ اسرائیلی فوج پر برہم، اسرائیلی فوجی و سیاسی قیادت میں بحران شدید

تل ابیب: قابض اسرائیلی حکومت کے انتہا پسند وزیر خزانہ بزلئیل سموٹریچ نے چیف آف اسٹاف ایال زمیر پر تند و تیز حملہ کرتے ہوئے اسے اپنے اختیارات سے تجاوز قرار دیا اور کہا کہ وزیر دفاع یسرائیل کاٹز پر زمیر کی تنقید ناقابل قبول ہے۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب زامیر اور کاٹز کے درمیان خلیج مزید گہری ہو رہی ہے۔ دونوں کے درمیان سنہ 2023ء کے سات اکتوبر کو قابض اسرائیل کی بدترین عسکری ناکامی سے متعلق تحقیقات کے معاملے پر کشیدگی بڑھ رہی ہے۔

اسرائیلی سرکاری نشریاتی ادارے کے مطابق سموٹریچ ''صہیونی مذہبی'' جماعت کا سربراہ بھی ہے نے کہا کہ زامیر نے اپنی حدود پار کی ہیں۔ اس کا کہنا تھا کہ کسی بھی جمہوری نظام میں فوجی افسر کو سیاسی قیادت پر سرعام تنقید کا حق نہیں دیا جاسکتا۔

زامیر اور کاٹز کے درمیان جاری تنازع کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سموٹریچ نے کہا کہ چیف آف اسٹاف کے کھلے عام بیانات اور ذمہ دار وزیر پر حملہ کرنا ہرگز برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اس نے مزید کہا کہ چاہے زامیر کو اپنے ساتھ ناانصافی کا احساس ہو تب بھی اس کا حل میڈیا نہیں بلکہ داخلی نظام ہے۔

سموٹریچ نے زور دیتے ہوئے کہا کہ جمہوریت کے اپنے اصول ہوتے ہیں۔ وزیر چونکہ سیاسی سطح کی نمائندگی کرتا ہے اس لیے اسے گفتگو کا حق ہے جبکہ چیف آف اسٹاف کو ان حدود سے تجاوز کی اجازت نہیں۔

زامیر نے بدھ کے روز ڈیوڈ بن گوریون کی ترپن ویں برسی کی تقریب میں شرکت کے دوران ایک جملہ کہا جس نے قابض اسرائیل کے سیاسی و عسکری تجزیہ نگاروں میں ہلچل مچا دی۔ زامیر نے کہا تھا کہ قوم کو ایسی جری قیادت کی ضرورت ہے جو ناکامیوں کا اعتراف کرے اور تبدیلی کی ہمت رکھے۔ کچھ تجزیہ نگار اسے براہ راست سیاسی قیادت پر حملہ قرار دے رہے ہیں جبکہ بعض اسے عسکری ادارے کے اندرونی اختلافات سے جوڑتے ہیں۔

زمیر اور کاٹز کے درمیان تناؤ اس ہفتے کے آغاز میں اس وقت شدت اختیار کر گیا جب کاٹز نے اچانک فوج میں ہونے والی اعلیٰ تقرریاں روک دیں۔ یہ اقدام اس وقت اٹھایا گیا جب چیف آف اسٹاف نے چند سینئر افسران کو بغیر پیشگی ہم آہنگی کے برطرف کر دیا تھا۔ یہ تمام تنازعہ اس بڑے سوال سے جڑا ہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء کی فوجی ناکامی کا ذمہ دار کون ہے، وہ حملہ جس میں قابض اسرائیل کے مطابق کئی اسرائیلی مارے گئے یا قید ہوئے۔ بعد ازاں زامیر نے ایک سخت بیان جاری کیا اور کاٹز پر قومی سلامتی کو نقصان پہنچانے کا الزام لگایا۔ اس صورت حال نے قابض وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کو مداخلت پر مجبور کر دیا۔ نیتن یاہو نے دونوں فریقوں کو تناؤ کم کرنے کی ہدایت کی اور ایک مشترکہ اجلاس بلانے کی کوشش کی لیکن کاٹز نے پہلے نیتن یاہو سے تنہا ملاقات کی خواہش ظاہر کی جس کے باعث نیتن یاہو کو دونوں سے الگ الگ ملاقاتیں کرنا پڑیں۔ منگل کو ہونے والی ملاقات کے دوران نیتن یاہو نے زمیر کو یاد دلایا کہ تم چیف آف اسٹاف ہو، ممکن ہے بعض امور میں تم درست بھی ہو لیکن بہر حال تم سیاسی سطح کے ماتحت ہو۔ قابض اسرائیلی حکام کی ایک بڑی تعداد کا ماننا ہے کہ سات اکتوبر کا حملہ قابض اسرائیل کی تاریخ کی سب سے سنگین عسکری اور انٹیلی جنس ناکامی تھی۔ اسی پس منظر میں فوجی قیادت اور سیاسی حکومت کے درمیان تناؤ مسلسل بڑھ رہا ہے۔

مارچ 2025 میں عہدہ سنبھالنے کے بعد ایال زامیر کی کاٹز کے ساتھ یہ پہلی جھڑپ نہیں۔ دونوں کے درمیان اختلافات پہلے بھی جنوبی محاذ کی نگرانی سے لے کر اہم عسکری تقرریوں تک پھیل چکے ہیں۔ ان تنازعات میں سب سے نمایاں معاملہ وہ تھا جب کاٹز نے اپنے فوجی سیکرٹری گائی مارکیزنو کو واشنگٹن میں عسکری اتاشی بنانے کی کوشش کی، جسے زمیر نے سختی سے مسترد کر دیا تھا۔ یہ معلومات عبری ذرائع ابلاغ نے فراہم کی ہیں۔

آسٹریلیا میں اے آئی سے نابالغ لڑکیوں کی تصاویر کو عریاں کرنے والی ویب سائٹس بند

انتباہ کی خلاف ورزی کی پاداش میں 3 ویب سائٹس پر 4 کروڑ 95 لاکھ آسٹریلوی ڈالر تک جرمانہ کا اندیشہ

میلبورن، (ایجنسی): آسٹریلیا نے مصنوعی ذہانت کے ذریعے بچوں کی جنسی استحصال پر مبنی تصاویر بنانے والی تین نیوڈیفائی ویب سائٹس کو بند کر دیا گیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق آسٹریلوی انٹرنیٹ سیفٹی کمشنر نے کہا کہ ایسے پلیٹ فارمز جو کسی بھی شخص کی تصویر کو آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے ذریعے عریاں کر کے پیش کرتے ہیں، آسٹریلوی اسکولوں کے لیے تباہ کن ثابت ہو رہے ہیں۔ ای سیفٹی کمشنر جولی انمین گرانٹ نے مزید بتایا کہ ان تین ویب سائٹس کو بند کرنے سے قبل باضابطہ انتباہ جاری کیا گیا تھا کہ خلاف ورزی پر 4 کروڑ 95 لاکھ آسٹریلوی ڈالر تک کے جرمانہ ہو سکتا ہے۔ ان کے بقول اس کے باوجود متعلقہ ویب سائٹس نے اپنے پلیٹ فارمز پر بچوں کے استحصال کو روکنے کیلئے مناسب حفاظتی اقدامات نہیں کیے بلکہ بعض فیچرز کو ایسے انداز میں مارکیٹ کیا جا رہا تھا جس سے نابالغ لڑکیوں کی تصاویر کے غلط استعمال کو فروغ ملتا تھا۔ یہ ویب سائٹس ماہانہ تقریباً ایک لاکھ آسٹریلوی صارفین کی جانب سے دیکھی جا رہی تھیں اور ان کا تعلق اسکول طلبا کی جعلی جنسی تصاویر کے کئی ہائی پروفائل کیسز سے بھی جڑا ہوا تھا۔ آسٹریلیا میں آن لائن بچوں کے تحفظ کے لیے نمایاں اقدامات کیے جا رہے ہیں اور چند روز قبل ہی 16 سال سے کم عمر بچوں پر سوشل میڈیا پر پابندی عائد کی گئی جب کہ ڈیپ فیک ایپس کے خلاف کارروائی کی گئیں۔ بین الاقوامی سروے بتاتے ہیں کہ نوعمر افراد کے درمیان غیر رضامندی پر مبنی اے آئی ڈیپ فیک تصاویر کا مسئلہ تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ امریکی تنظیم تھورن کے مطابق 13 سے 20 سال کے 10 فیصد نوجوان ایسے کسی شخص کو جانتے ہیں جس کی جعلی برہنہ تصویر بنائی گئی، جب کہ 6 فیصد خود اس کا شکار بنے۔

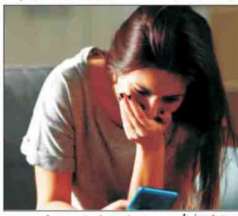

وائٹ ہاؤس ترجمان کی رشتہ دار کو حراست میں لے لیا

امریکی امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ کی کارروائی سے متعلق نیویارک پوسٹ کی رپورٹ نے وسیع تنازعہ کھڑا کر دیا

نیویارک، (ایجنسیاں) نیویارک پوسٹ کی ایک رپورٹ نے وسیع تنازعہ کھڑا کر دیا ہے، جس میں بتایا گیا کہ برونا کارولین فیرا ایک برازیلی نژاد نوجوان ہیں، جو ماضی میں وائٹ ہاؤس کی نئی ترجمان کارولین لیویٹ کے خاندان سے منسلک تھیں، ان کو ہجرت کے قوانین کی خلاف ورزی کے الزامات کے تحت گرفتار کیا گیا۔ امریکی اخبار کے مطابق فیرا نے 1999 میں سیاحتی ویزے پر امریکہ داخلہ کیا، لیکن قانونی مدت سے زیادہ قیام کیا اور 20 سال سے زائد عرصہ ملک میں رہیں۔ دستاویزات کے مطابق وہ شناختی چوری اور جعلی کریڈٹ کارڈ کے استعمال سے متعلق تحقیقات کی زد میں بھی رہی ہیں اور آخر کار امریکی ہجرت و کسٹمز ایجنسی (آئی سی ای) نے انہیں میساچوسٹس ریاست میں گرفتار کیا۔ رپورٹ میں واضح کیا گیا کہ فیرا ماضی میں کارولین لیویٹ کے بھائی کی منگیتر رہی ہیں اور یہ رشتہ کئی سال قبل ختم ہو چکا ہے۔ تاہم صحافیوں نے انہیں وائٹ ہاؤس کی ترجمان کی قریبی رشتہ دار قرار دے کر ذکر کیا، جو عوامی مباحثوں میں اعتراضات کا سبب بنا کیونکہ تعلق محض سابقہ جذباتی تھا اور کوئی موجودہ خاندانی رشتہ نہیں تھا۔

فیرا کے وکیل نے واضح کیا کہ ان کی موکلہ کا کوئی موجودہ مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے، انہوں نے بتایا کہ فیرا بچپن میں امریکہ آئی تھیں اور گزشتہ سالوں میں گرین کارڈ (مستقل رہائش) کے لیے درخواست دی تھی۔ مزید بتایا گیا کہ انہیں لوزیانا کے ایک حراستی مرکز منتقل کیا گیا ہے، جہاں وہ اپنی رہائی کے فیصلے کا انتظار کر رہی ہیں۔ کارولین لیویٹ 27 سالہ وائٹ ہاؤس میں صدر ٹرمپ کی انتظامیہ کی سرکاری ترجمان ہیں اور غیر قانونی ہجرت کے خلاف اپنے سخت موقف کے لیے جانی جاتی ہیں۔ اس وجہ سے اس معاملے نے سیاسی پہلو اختیار کر لیا اور ہجرت کے قوانین کے نفاذ اور ان میں ممکنہ جانبداری پر وسیع مباحثوں کی بنیاد بنا دیا۔

فرانس کی عدالت عظمیٰ نے سابق صدر نکولس سرکوزی کی سزا برقرار رکھی

پیرس، (یو این آئی) فرانس کی عدالتِ عظمیٰ نے بدھ کے روز سابق صدر نکولس سرکوزی کے خلاف 2012 کی انتخابی مہم میں غیر قانونی فنڈنگ کے مقدمے میں سنائی گئی سزا کو برقرار رکھا ہے۔ استغاثہ کے مطابق 2012 کے صدارتی انتخابات کے دوران سرکوزی کی مہم نے تقریباً 4 کروڑ 30 لاکھ یورو (تقریباً 5 کروڑ امریکی ڈالر) خرچ کیے، جو 2 کروڑ 25 لاکھ یورو کی قانونی حد سے کہیں زیادہ تھے۔ اس اضافی خرچ کو چھپانے کے لیے جعلی حسابات سمیت مختلف طریقے اختیار کیے گئے۔ ستمبر 2021 میں پہلی بار فیصلے میں سرکوزی کو مجرم قرار دیا گیا تھا، جس کے بعد انہوں نے فوری طور پر اپیل دائر کی۔ گزشتہ سال فروری میں پیرس کی اپیل عدالت نے غیر قانونی انتخابی فنڈنگ کی سزا برقرار رکھتے ہوئے انہیں ایک سال قید کی سزا سنائی، جس میں 6 ماہ معطل اور چھ ماہ قیدِ باہمی یعنی جیل سے باہر گزارنے تھے۔ اس کے خلاف انہوں نے عدالت عظمیٰ سے رجوع کیا۔

تھائی لینڈ، ملائیشیا اور انڈونیشیا میں دہائیوں بعد بدترین سیلاب، اموات کی تعداد 33 ہو گئی

کوالالمپور، (ایجنسیاں): تھائی لینڈ نے بدھ کے روز ایک ڈوبے ہوئے جنوبی شہر میں مریضوں کو فضائی راستے سے منتقل کیا اور آکسیجن ٹینک سمیت اہم سامان پہنچایا، خطے میں برسوں کے بدترین

سیلابوں میں ہلاکتوں کی تعداد بڑھ کر 33 ہو گئی۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق سیلاب نے تھائی لینڈ کے 9 صوبوں اور پڑوسی ملک ملائیشیا کے 8 صوبوں کے ساتھ ساتھ انڈونیشیا کو بھی دوسرے مسلسل سال اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، جس کے باعث دونوں ممالک کو تقریباً 50 ہزار افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنا پڑا۔ انڈونیشیا میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد کا تخمینہ 13 ہے، جب کہ ملائیشیا میں ایک شخص کی ہلاکت کی تصدیق ہوئی ہے۔ گزشتہ ہفتے شروع ہونے والی طوفانی بارش نے تھائی لینڈ کے جنوبی تجارتی مرکز ہاٹ یائی میں ریکارڈ پانی برسایا، جس سے اسپتال زیرِ آب آ گئے اور ہزاروں افراد چھتوں پر پھنس گئے۔ جمعہ کے روز شہر میں 335 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی، جو گزشتہ 300 برسوں میں ایک دن میں سب سے زیادہ ہے۔ تھائی فوج نے کشتیوں، ہیلی کاپٹروں اور حتیٰ کہ اپنے واحد طیارہ بردار جہاز کو بھی سامان کی ترسیل اور مریضوں کے انخلا کیلئے متحرک کر دیا ہے۔ انتہائی موسمی حالات عالمی درجہ حرارت میں اضافے کا نتیجہ ہو سکتے ہیں، کیوں کہ سمندر کی سطح کا زیادہ درجہ حرارت ٹراپیکل طوفانوں کو زیادہ طاقتور بنا دیتا ہے۔ بجلی کے بغیر، شہر کے کچھ حصے بدھ کی رات دیر تک اندھیرے میں ڈوبے رہے اور تقریباً کمر تک گہرے بھورے گھومتے ہوئے پانی میں گھرے رہے۔ ریسکیو کارکن متاثرہ محلوں میں سے کشتیاں دھکیلتے ہوئے گزر رہے تھے، جن میں سے بعض میں اپنے گھروں سے نکالے گئے رہائشی سوار تھے۔ سوشل میڈیا پر صوبائی حکام کی جانب سے جاری ایک تازہ بیان میں کہا گیا ہے کہ کئی علاقوں میں سیلاب کا پانی بتدریج کم ہو رہا ہے، لیکن تیز بہاؤ کے باعث امدادی کارروائیوں میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔

ہانگ کانگ کی رہائشی عمارتوں میں بھیانک آتشزدگی، 55 لوگوں کی موت، 300 لاپتہ

دنیا کے سب سے زیادہ گنجان آباد علاقوں میں سے ایک شہر کے 75 لاکھ باشندے پہاڑی جزائر میں محدود جگہ پر منتقل

تائپے، (ایجنسیاں): ہانگ کانگ کے بلند رہائشی کمپلیکس میں لگنے والی خوفناک آگ پر تاحال قابو نہیں پایا جا سکا ہے، حادثے میں مرنے والے افراد کی تعداد 55 تک جا پہنچی ہے جبکہ 300 افراد ابھی تک لاپتہ ہیں۔ 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ کئی دہائیوں میں آتشزدگی کے بدترین واقعے نے دنیا کے سب سے گنجان آباد اور بلند رہائشی عمارتوں کے حامل شہر کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ بدھ کو شدید شعلوں نے تائی پو کے شمالی ضلع میں مرمت کے مرحلے سے گزرنے والے رہائشی کمپلیکس وانگ فوک کورٹ کی متعدد عمارتوں میں بندھے بانسوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ نے تیزی سے اس ہاؤسنگ اسٹیٹ کی کئی عمارتوں کو گھیر لیا، جو آٹھ 31 منزلہ عمارتوں پر مشتمل ہے اور جن میں مجموعی طور پر 1984 فلیٹ موجود ہیں۔ فائر فائٹرز، جن میں سے ایک جان کی بازی ہار گیا، پوری رات

آگ سے لڑتے رہے اور جمعرات کی صبح تک کچھ مقامات پر شعلے ابھی بھی بھڑک رہے تھے۔ ہانگ کانگ کے محکمہ فائر بریگیڈ کے مطابق کم از کم 55 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جبکہ حکام کے مطابق 300 سے زائد اب بھی لاپتہ ہیں۔ تقریباً 900 رہائشیوں کو عارضی پناہ گاہوں میں منتقل کیا گیا ہے اور درجنوں افراد اسپتال میں زیرِ علاج ہیں، جن میں سے کچھ کی حالت نازک ہے۔ ہانگ کانگ دنیا کے سب سے زیادہ گنجان آباد علاقوں میں سے ایک ہے، جس سے شہری آفات کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ شہر کے 75 لاکھ باشندے پہاڑی جزائر میں محدود جگہ پر آباد

> شدید شعلوں نے تائی پو کے شمالی ضلع میں مرمت کے مرحلے سے گزرنے والے رہائشی کمپلیکس وانگ فوک کورٹ کی متعدد عمارتوں میں بندھے بانسوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ نے تیزی سے اس ہاؤسنگ اسٹیٹ کی کئی عمارتوں کو گھیر لیا، جو آٹھ 31 منزلہ عمارتوں پر مشتمل ہے اور جن میں مجموعی طور پر 1984 فلیٹ موجود ہیں۔

ہیں، اس کی آبادی کی گنجائش 7100 افراد فی مربع کلومیٹر سے زیادہ ہے، جو ٹوکیو جیسے بڑے شہروں کے برابر ہے۔ یہ مالیاتی مرکز اپنی بلند و بالا عمارتوں کی دلکش اسکائی لائن کے لیے مشہور ہے، جن میں رہائشی فلیٹوں کے ساتھ ساتھ بینکوں اور تجارتی دفاتر بھی واقع ہیں۔ گزشتہ دہائیوں میں تعمیراتی سرگرمیوں میں تیزی کا ایک بڑا سبب بڑھتی ہوئی آبادی کے لیے رہائشی ٹاورز کی تعمیر رہی ہے۔ حالیہ برسوں میں نئی رہائشی تعمیرات کا بڑا حصہ نیو ٹیریٹوریز میں ہوا ہے، وہی علاقہ جہاں تائی پو واقع ہے۔ کانسل آن ٹال بلڈنگز اینڈ اربن ہیبی ٹیٹ کے مطابق ہانگ کانگ میں 150 میٹر سے بلند 569 عمارتیں موجود ہیں، جو دنیا میں سب سے زیادہ ہیں۔ آگ لگنے کا اصل سبب ابھی واضح نہیں، لیکن تفتیش کار عمارتوں کی مرمت کے دوران استعمال ہونے والے آتشگیر مواد کو آگ کے شدت اختیار کرنے کی ممکنہ وجہ کے طور پر جانچ رہے ہیں۔

اغواء کے مہینوں بعد قابض اسرائیلی فوج نے نرس تسنیم الہمص سمیت پانچ فلسطینی رہا کر دیے

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی پٹی سے تعلق رکھنے والے پانچ فلسطینی اسیران کو رہا کر دیا جنہیں مہینوں تک بدترین تشدد اور انسانیت سوز حالات والے عقوبت خانوں میں قید رکھا گیا تھا۔ کلب برائے اسیران کے دفتر نے بتایا کہ پانچوں آزاد کیے گئے اسیران کو ریڈ کراس کی ٹیموں کے ذریعے منتقل کیے جانے کے بعد غزہ کی پٹی میں شہداء الاقصیٰ ہسپتال پہنچا دیا گیا جہاں ان کا فوری طبی معائنہ اور ضروری علاج شروع کر دیا گیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق رہائی پانے والوں میں نرس تسنیم الہمص بھی شامل ہیں جو فیلڈ ہسپتالوں کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر مروان الہمص کی صاحبزادی ہیں۔ نرس تسنیم الہمص کو دو ماہ سے زائد عرصہ قبل ایسی مقامی ملیشیاؤں نے اغوا کیا تھا جنہیں قابض اسرائیلی فوج نے غزہ میں افراتفری پھیلانے، امدادی سامان کی لوٹ مار کرنے اور مزاحمت کاروں کو نشانہ بنانے کے لیے بھرتی اور مسلح کر رکھا ہے۔ ڈاکٹر مروان الہمص کو بھی انہی ملیشیاؤں نے گزشتہ اکیس جولائی کو مغربی خان یونس میں ریڈ کراس ہسپتال کے دورے کے دوران اغوا کر لیا تھا۔ اس سے قبل حماس کے کلب برائے اسیران نے غزہ کی پٹی سے تعلق رکھنے والے ایک ہزار چار سو اڑسٹھ فلسطینیوں کی فہرست جاری کی تھی جنہیں سنہ 2023ء کے بعد قابض اسرائیلی فوج نے گرفتار کیا۔ یہ فہرست مزاحمت اور قابض اسرائیل کے درمیان معلومات کے تبادلے کے بعد مرتب کی گئی۔

قابض اسرائیلی فوج کا طوباس کے جنوب میں سفاکانہ تشدد، پانچ فلسطینی شدید زخمی

غزہ: پانچ فلسطینی شہری جمعرات کی شام قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے طوباس کے جنوب میں واقع بلدہ طمون میں سفاکیت کا نشانہ بنے جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہو گئے۔ طمون مقبوضہ مغربی کنارے کے شمال میں واقع طوباس گورنری کا حصہ ہے۔ ریڈ کراس نے تصدیق کی کہ اس کی طبی ٹیموں نے طمون کے پانچ زخمی شہریوں کو وصول کیا جنہیں قابض اسرائیلی فوج نے حراست میں لینے اور تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد رہا کیا گیا تھا۔ ریڈ کراس کے مطابق اس کی ٹیموں نے ان تمام زخمیوں کو طمون میں اپنے فیلڈ کلینک منتقل کیا جہاں انہیں فوری طبی امداد فراہم کی گئی۔ اسی تناظر میں مغربی کنارے میں انروا کے امور کے ڈائریکٹر رولانڈ فریڈرک نے بتایا کہ شمالی مغربی کنارے کے فلسطینی پناہ گزین کیمپ مکمل طور پر ویران ہو چکے ہیں اور وہ آج 'شہروں کا ڈھانچہ' بن چکے ہیں حالانکہ وہ کبھی زندگی سے بھرپور بستیاں تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کیمپوں میں دس ماہ سے زائد عرصے سے مسلسل اور بے رحم تباہی جاری ہے۔ فریڈرک نے جمعرات کو اپنے بیان میں کہا کہ جنین کیمپ، طولکرم کیمپ اور نور شمس کیمپ کو قابض اسرائیلی فوج نے مکمل طور پر خالی کرا دیا ہے اور ان کے تقریباً بتیس ہزار باسی آج بھی زبردستی بے گھر ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ قابض فوج ''فوجی مقاصد'' کے جھوٹے بہانے کے تحت گھروں کی جبری مسماری کے نئے احکامات جاری کرنے کا سلسلہ بھی جاری رکھے ہوئے ہے۔ یاد رہے کہ قابض اسرائیل نے غزہ پر جاری نسل کشی کی جنگ کے آغاز سے مقبوضہ مغربی کنارے سمیت مقبوضہ بیت المقدس میں فلسطینیوں پر اپنے وحشیانہ حملوں میں بے پناہ اضافہ کر دیا ہے۔ اب تک ان حملوں کے نتیجے میں سنہ 2025 تک تقریباً ایک ہزار ستر فلسطینی شہید اور دس ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ بیس ہزار سے زیادہ فلسطینیوں کو گرفتار کیا گیا جن میں سولہ سو بچے بھی شامل ہیں۔ یہ تمام اعداد و شمار فلسطینی ذرائع کے مطابق ہیں۔

جنین میں دو نہتے نوجوانوں کا بے رحمانہ قتل قابض اسرائیلی ذہنیت کی مجرمانہ سوچ اور منظم نسل کشی کا تسلسل ہے: حماس

جنین: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے قابض اسرائیلی فوج کے ہاتھوں جنین میں دو نہتے فلسطینی نوجوانوں کے سفاکانہ میدانی قتل کی شدید مذمت کی ہے۔ دونوں نوجوان ایک محاصرہ زدہ گھر سے باہر نکلے تھے اور کسی بھی قسم کے خطرے یا مزاحمت کا باعث نہیں تھے، اس کے باوجود قابض فوج نے انہیں بے رحمی سے صفر کے فاصلے سے گولیاں مار کر شہید کر دیا۔ حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ جرم اس مجرمانہ ذہنیت کی واضح عکاسی کرتا ہے جو قابض اسرائیلی فوج کے تمام تر طرزِ عمل پر غالب ہے اور جو ہر قانون، ہر اخلاقی ضابطے اور ہر انسانی قدر کو روندتے ہوئے مسلسل فلسطینی خون بہا رہی ہے۔

حماس نے دونوں شہید نوجوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ کوئی انفرادی حادثہ نہیں بلکہ قابض اسرائیل کی اس منظم نسل کشی اور منصوبہ بند صفایا مہم کی نئی کڑی ہے جو مغربی کنارے کے فلسطینیوں کو نشانہ بنا رہی ہے، تاکہ انہیں جبری نقل مکانی اور زمینوں کے ضم کے شیطانی منصوبے کے آگے جھکایا جا سکے۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ مغربی کنارے کے مختلف علاقوں خصوصاً شمالی علاقوں میں قابض اسرائیل کی بڑھتی ہوئی فوجی یلغار اور تباہ کن کارروائیاں اس حقیقت کو ثابت کرتی ہیں کہ مزاحمت ہی فلسطینی قوم کا فطری اور جائز جواب ہے، جو قابض اسرائیل کی جارحیت اور جرائم کا مقابلہ کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔

جمعرات کے روز قابض اسرائیلی فوج نے جنین شہر میں ایک گھر کا محاصرہ کر کے دو فلسطینی نوجوانوں کو انتہائی قریب سے براہ راست گولیاں مار کر شہید کیا۔ یہ میدانی قتل اس لمحے ہوا جب دونوں نوجوان ہتھیار ڈالنے کے لیے گھر سے باہر آئے تھے۔

مقامی ذرائع کے مطابق ایک اسرائیلی خصوصی یونٹ جبل ابو ظہیر کے علاقے میں داخل ہوئی، پھر ایک گھر کا محاصرہ کر کے ایک نوجوان کو زبردستی پکڑا اور اسے تشدد کا نشانہ بنایا۔

محاصرے کے دوران جب دو نوجوان یوسف درویش اور منتصر وردہ اپنی جانیں بچانے کے لیے خود کو قابض فوج کے حوالے کرنے نکلے تو قابض فوج نے انہیں واپس گھر کے اندر جانے پر مجبور کیا۔ چند لمحوں بعد قابض اسرائیلی سپاہیوں نے ان پر براہ راست گولیاں برسائیں جس کے نتیجے میں دونوں موقع پر شہید ہو گئے۔

جنین میں دو فلسطینیوں کا صفر کے فاصلے سے ماورائے عدالت قتل قابض اسرائیلی نسل کشی کا تسلسل

جنین: قابض اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے شمالی شہر جنین میں ایک گھر کا محاصرہ کرنے کے بعد دو فلسطینی نوجوانوں کو صفر کے فاصلے سے گولیاں مار کر ماورائے عدالت قتل کر دیا۔ دونوں نوجوانوں نے خود کو حوالے کر دیا تھا اور وہ کسی بھی مزاحمت کی حالت میں نہیں تھے۔ فلسطینی وزارت صحت نے بتایا کہ جنرل اتھارٹی برائے سول امور نے انہیں مطلع کیا کہ المنتصر باللہ محمود قاسم عبداللہ عمر چھبیس سال اور یوسف علی یوسف عصاعصہ عمر سینتیس سال کو قابض فوج نے جبل ابو ظہیر کے علاقے میں گولیاں مار کر شہید کیا اور دونوں کی میتیں قبضے میں لے لیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی فوج کی ایک خصوصی یونٹ جبل ابو ظہیر کے محلے میں خفیہ طور پر داخل ہوئی اور ایک گھر کا محاصرہ کر کے ایک نوجوان کو پکڑا اور اسے تشدد کا نشانہ بنایا۔ محاصرہ جاری تھا کہ دونوں نوجوان خود کو حوالے کرنے کے لیے باہر نکلے مگر قابض اسرائیلی فوج نے انہیں زبردستی واپس گھر کے اندر بھیج دیا۔ اس کے چند لمحوں بعد فوجیوں نے ان پر براہ راست فائر کھول دیا جس کے نتیجے میں دونوں موقع پر ہی شہید ہو گئے۔ عینی شاہدین نے تصدیق کی کہ فائرنگ بہت قریب سے کی گئی اور اندازِ کار اس بات کا کھلا ثبوت تھا کہ فوج کا مقصد پہلے سے طے شدہ میدانی قتل تھا، نہ کوئی جھڑپ تھی نہ کوئی خطرہ۔ بعد ازاں قابض اسرائیلی فوج نے دونوں نوجوانوں کے قتل کا اعتراف کیا اور ردِ عمل کو کم کرنے کی ناکام کوشش میں یہ دعویٰ کیا کہ وہ اس واقعے میں ملوث فوجیوں کے خلاف ''تحقیق'' کر رہی ہے، حالانکہ مجرمانہ نیت پوری کارروائی میں واضح تھی۔ اس سے قبل جمعرات کی دوپہر بھی جبل ابو ظہیر کے علاقے میں قابض اسرائیلی فوج نے گھر کے محاصرے کے دوران ایک اور فلسطینی شہری کو گولیاں مار کر شہید کر دیا تھا۔ قابض فوج نے یہ بھی اعلان کیا کہ اس کی ''مستعربین'' یونٹ جنین کے اندر ایک میدانی کارروائی کر رہی ہے جو اس کے مطابق ''آپریشن پانچ پتھر'' نامی کارروائی کا حصہ ہے جبکہ اس دوران جنگی ہیلی کاپٹر کمانڈوز یونٹس کو فضائی تحفظ فراہم کر رہے ہیں۔

شمالی غرب اردن کے 32 ہزار فلسطینی آج تک جبراً بے گھر ہیں: انروا

غرب اردن: اقوام متحدہ کی فلسطینی پناہ گزینوں کی ریلیف اور ورک ایجنسی "انروا" نے بتایا ہے کہ قابض اسرائیلی جارحیت کے باعث رواں سال کے آغاز سے اب تک شمالی غرب اردن کی پناہ گزین کیمپوں سے 32 ہزار فلسطینی جبراً بے گھر ہیں اور تاحال اپنے گھروں میں واپس نہ جا سکے۔

انروا کے غرب اردن میں ڈائریکٹر رولانڈ فریڈرک نے کہا کہ جنین، طولکرم اور نور شمس کیمپوں کے رہائشی آج بھی اپنے گھروں سے باہر دربدر ہیں۔ یہ کیمپ قابض اسرائیل کے اکیس جنوری کے حملے کے بعد مکمل طور پر خالی کرا دیے گئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ کیمپ جو کبھی زندگی سے بھرپور رہتے تھے آج قابض اسرائیلی تباہ کاریوں کے بعد "ویران شہر" بن چکے ہیں۔

فریڈرک نے وضاحت کی کہ قابض اسرائیلی فوج نے گزشتہ چند دنوں کے دوران "فوجی ضروریات" کے نام پر نئے انہدامی احکامات جاری کیے ہیں جن میں جنین کیمپ کی بارہ عمارتوں کی مکمل مسماری اور گیارہ عمارتوں کی جزوی تباہی شامل ہے۔ ان احکامات پر عمل جمعہ کے روز شروع کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ گزشتہ برس مارچ اور جون کے مہینوں میں قابض اسرائیل نے اجتماعی انہدام کے احکامات جاری کیے جن کا نشانہ جنین کیمپ کی ایک سو نوے سے زائد عمارتیں بنیں۔ اس کے علاوہ گزشتہ فروری میں قابض اسرائیلی فوج نے بیس عمارتوں کو منظم دھماکوں سے تباہ کر دیا۔

اقوام متحدہ کے اس اعلیٰ اہلکار نے کہا کہ یہ "منظم تباہی" بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے اور اس کا واحد مقصد قابض اسرائیلی فوج کا کیمپوں پر طویل المدتی تسلط کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ ان علاقوں کی فوری از سرِ نو تعمیر ضروری ہے اور قابض اسرائیلی حکام کو فلسطینیوں کو اپنے گھروں میں واپسی کی اجازت دینی چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ جنین کیمپ پر ہونے والا یہ حملہ بعد میں طولکرم اور نور شمس کیمپوں تک پھیل گیا جو کہ گزشتہ دو برسوں سے جاری غرب اردن میں صہیونی جارحیت کی بڑھتی ہوئی لہر کا حصہ ہے۔ یہ سب کچھ اس نسل کشی کی جنگ کے متوازی ہے جو قابض اسرائیل نے غزہ کی پٹی پر سات اکتوبر سنہ 2023 سے مسلط کر رکھی ہے۔

فلسطینی سرکاری اعداد و شمار کے مطابق غرب اردن میں قابض اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں اب تک ایک ہزار تراسی سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، تقریباً گیارہ ہزار زخمی ہیں اور بیس ہزار پانچ سو سے زیادہ فلسطینی گرفتار کیے جا چکے ہیں۔

قابض اسرائیل کا جبری بے دخلی کا سلسلہ جاری، اریحا کے نزدیک دو بدوی خاندان بے گھر

غرب اردن: قابض اسرائیلی فوج نے اریحا کے قریب واقع البلقاء کے علاقے سے دو بدوی خاندانوں کو زبردستی بے دخل کر دیا۔ یہ اقدام وادی اردن اور پورے غرب اردن میں بدوی آبادیوں کو نشانہ بنانے والی قابض اسرائیل کی مسلسل جبری بے دخلی کی پالیسی کا تسلسل ہے۔

انسانی حقوق کے ادارے البدیر کے نگران اعلیٰ حسن ملیحات نے بتایا کہ قابض اسرائیلی حکام نے جنوبی العوجا کے علاقے میں البلقاء کے مشرقی حصے سے کعابنہ قبیلے کی دو خاندانوں کے گھروں پر دھاوا بول کر انہیں فوری طور پر علاقہ خالی کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہی دونوں خاندان اس سے قبل آٹھ اکتوبر کو نابلس کے جنوب میں فروش بیت دجن کے علاقے سے بھی جبراً بے گھر کیے جا چکے ہیں۔ ملیحات کے مطابق اریحا کے اطراف بدوی آبادیوں کو مدتوں سے قابض اسرائیلی آبادکاروں کے منظم حملوں کا سامنا ہے۔ گذشتہ کئی ماہ کے دوران انہی حملوں کے باعث متعدد خاندان خوف، دھمکیوں، تشدد اور املاک کی بربادی کے سبب علاقہ چھوڑنے پر مجبور ہوئے۔ اسی تناظر میں سنہ 1948ء کے مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں واقع النقب کے بدوی علاقوں پر بھی قابض اسرائیل کی زیادتیوں میں اضافہ جاری ہے۔ قابض اسرائیلی حکام گھروں کی مسماری، زمینوں پر غاصبانہ قبضے اور بدوی آبادی کی نگرانی و تعاقب کی کارروائیوں میں مسلسل شدت لا رہے ہیں۔ گذشتہ چند ہفتوں کے دوران قابض اسرائیلی بلڈوزروں نے متعدد غیر تسلیم شدہ دیہات کے مکانات منہدم کر دیے۔ مقامی باشندوں پر بھاری جرمانے عائد کیے گئے اور انہیں زبردستی شہری علاقوں میں منتقل کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ یہ سب کچھ مقامی انسانی حقوق تنظیموں کے مطابق صہیونی منصوبے کا حصہ ہے جس کا مقصد ان آبادیوں کو وہاں سے اکھاڑ پھینکنا ہے۔ یہ تمام اقدامات ایک ایسی منظم صہیونی پالیسی کا تسلسل ہیں جس کا مقصد غرب اردن اور النقب دونوں مقامات سے بدوی آبادیوں کو ان کی زمینوں سے بے دخل کر کے صہیونی بستیوں کی توسیع اور علاقوں پر مکمل قبضہ مستحکم کرنا ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت لکھنؤ
جلد : 35 شمارہ : 308

پولیس حراست میں اموات

سپریم کورٹ نے پولیس حراست میں اموات کی بڑھتی ہوئی تعداد کا سخت نوٹس لیا ہے، جو کہ فطری اور ناگزیر ہے۔ راجستھان میں آٹھ مہینوں میں گیارہ لوگوں کی موت کا حوالہ دیتے ہوئے سپریم کورٹ نے کہا کہ حراستی تشدد اور اموات نظام پر دھبہ ہے اور ملک اسے برداشت نہیں کرے گا۔ یاد رہے کہ سپریم کورٹ نے 2018 اور 2022 میں الگ الگ احکامات میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے تھانوں اور سی بی آئی، ای ڈی اور نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی سمیت تمام تفتیشی ایجنسیوں کے دفاتر میں سی سی ٹی وی کیمرے اور ریکارڈنگ کا سامان نصب کرنے کی ہدایت دی تھی۔ تاہم ان احکامات پر عمل درآمد میں سستی ہے۔ بہت سے تھانوں میں سی سی ٹی وی کیمروں کی کمی ہے، جبکہ دیگر میں وہ فعال نہیں ہیں۔ واضح رہے کہ تفتیشی ادارے حراست میں انسانی حقوق کے تحفظ میں سنجیدہ نہیں ہیں۔ سپریم کورٹ نے بھی اس کا نوٹس لیا ہے اور ان ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں کو حکم دیا ہے جنہوں نے ابھی تک تعمیل حلف نامہ داخل نہیں کیا ہے تین ہفتوں کے اندر ایسا کرنے کا حکم دیا ہے۔ حراست میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا اندازہ قومی انسانی حقوق کمیشن کی رپورٹ سے لگایا جاسکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2017 سے 2022 کے درمیان یعنی پانچ سالوں میں ملک میں پولیس حراست میں 669 افراد ہلاک ہوئے۔ یہ صورتحال پولیس کی حراست میں لوگوں کی حفاظت کے بارے میں سنگین خدشات کو جنم دیتی ہے۔ اس طرح کے معاملات میں جسمانی تشدد، ضروری طبی دیکھ بھال کی کمی، یا خودکشی شامل ہوسکتی ہے۔ مثالی طور پر کسی بھی کیس کی تفتیش کے دوران انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں نہیں ہونی چاہئیں۔ تاہم ایسی شکایات مسلسل سامنے آتی رہتی ہیں۔ تفتیشی ایجنسیوں کا کام فوجداری مقدمات میں ملزمان کو انصاف کے کٹہرے میں لانا ہے۔ وہ ان کے خلاف ثبوت اکٹھا کرنے اور اپنے جرم کو ثابت کرنے کے بھی ذمہ دار ہیں۔ تاہم اس دوران ملزمان کی حفاظت کی ذمہ داری بھی تفتیشی ایجنسیوں پر عائد ہوتی ہے۔ واضح رہے کہ اگر پولیس اور دیگر تفتیشی ادارے اپنی ذمہ داریاں بخوبی نبھا رہے ہیں تو حراست میں اموات کے واقعات اتنی کثرت سے کیوں ہو رہے ہیں؟ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ اس معاملے میں غفلت اور من مانی کی جارہی ہے۔ درحقیقت، حراست میں ہونے والی اموات کو روکنا صرف عدالت کی ذمہ داری نہیں ہے۔ یہ کام اکیلے عدلیہ نہیں کر سکتی۔ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو بھی عجلت اور سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ متعلقہ قوانین اور عدالتی ہدایات پر عمل درآمد کو یقینی بنائے۔ تاہم حکومتیں اس حوالے سے سنجیدہ نظر نہیں آتیں۔ سچ تو یہ ہے کہ ایسے معاملات میں حکومت اکثر تفتیشی ایجنسیوں کا دفاع کرتی نظر آتی ہے، جب کہ اگر کسی کی حراست میں موت ہو جائے تو اس کا احتساب ہونا چاہیے اور مجرموں کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔ عام طور پر لوگوں کا تفتیشی اداروں پر کم اور عدلیہ پر زیادہ اعتماد ہوتا ہے۔ عدالت تفتیشی ایجنسیوں کے جمع کردہ شواہد کی بنیاد پر ملزم کو مجرم یا بے گناہ قرار دیتی ہے۔ تاہم، اگر کوئی ملزم عدالتی عمل شروع ہونے سے پہلے ہی حراست میں مرجاتا ہے، تو یہ یقینی طور پر انصاف کی روح کو مجروح کرتا ہے۔

کربلا کی شیر دل خاتون حضرت زینب سلام اللہ علیہا

مولانا سید سرفراز عباس رضوی

علیا مقام، شریکۃ الحسینؑ، ام المصائب، عقیلۃ القریش یعنی ہماری شہزادی حضرت زینب سلام اللہ علیہا جن کی جلالت قدر اور رفعت ومنزلت کے لئے یہ بات کافی ہے کہ آنجناب حضور ختمی مرتبت سرکار دو عالم حضرت محمد مصطفی ﷺ وملیکۃ العرب حضرت خدیجۃ الکبریٰ کی نواسی ابوالایمان حضرت ابوطالب وفاطمہ بنت اسد کی پوتی، شیر خدا نفس رسول امیرالمؤمنین علی مرتضیٰؑ وسیدۂ نساء عالمیان حضرت فاطمہ کی لخت جگر سرداران جوانان جنت، امام حسنؑ وامام حسین علیہما السلام کی حقیقی خواہر اور علمدار لشکر حسینی قمر بنی ہاشم حضرت ابوالفضل العباس ابن علی و جناب محمد حنفیہ کی علاتی بہن تھیں۔

اس عفت مآب اور عصمت شعار بی بی کی جلالت کیسے بیان ہوسکتی ہے جس نے عصمت کی آغوش میں آنکھ کھولی اسلام و ایمان کی روحانی فضا میں تربیت پائی اور امامت کے ظل عاطفت میں پوری زندگی بسر کردی، حقیقت تو یہ ہے کہ آپ کائنات کی تمام عورتوں میں اپنی مادر گرامی کی طرح سے بے مثل و بے نظیر ہیں آپ میں جملہ صفات حسنہ اور خصائل حمیدہ عفت، عصمت، عبادت، عدالت، شجاعت، سخاوت، شہامت وجرات اور صبر واستقلال بدرجہ اتم واکمل پائے جاتے ہیں آپ کے جملہ اوصاف و کمالات کا تقاضہ ہے کہ آپ کو معصومہ کہا جائے مگر محفوظ عن الخطا ہونے میں تو ذرا بھی شک وشبہ نہیں جو معصوم ہی کے مترادف ہے۔

علماء فریقین (شیعہ وسنی) نے آپ کے اوصاف وکمالات اور سیرت کا مختلف اسالیب و انداز میں جائزہ لیا ہے چنانچہ شہید راہ حق علامہ محمد تقی برغانی تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا کے مقامات باطنی اور منازل عرفانی اتنے بلند و بالا ہیں جو آپ کو سرحد عصمت سے قریب کرتے ہیں (مجالس المتقین، ص ۱۳۲ مطبوعہ ایران) معاصر علامہ مجلسی یعنی علامہ محمد رضا علیہ الرحمہ رقم طراز ہیں کہ جناب زینب فصاحت و بلاغت، تدبیر و شجاعت اور زہد وتقویٰ میں اپنے والد بزرگوار علیؑ اور مادر عالی مقدار فاطمۃ الزہرا کی شریک و سہیم تھیں سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کے بعد اہل بیت کرام علیہم السلام بلکہ جملہ بنی ہاشم کے امور آپ ہی کی وساطت سے انجام پاتے تھے (جنات الخلود، ص ۱۹ طبع ایران) علامہ ابن اثیر جزری نے آپ کو صحابیات رسول اکرم ﷺ کی فہرست میں شمار کرتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ " و کانت زینب" امرء ة عاقلة لبیة جزلة" جناب زینب عاقلہ، بلیغہ، زیرک اور شیر دل خاتون تھیں (اسد الغابہ جلد ۵، ص ۴۱۹ طبع ایران) یہی کچھ امام اہل سنت علامہ جلال الدین سیوطی نے "رسالہ زینبیہ" میں تحریر کیا ہے۔ عمر ابوالنصر کا کہنا ہے کہ جناب زینب تمام اہل بیت میں فصاحت و بلاغت اور جرات و ہمت کے لحاظ سے امتیازی شان رکھتی تھیں چنانچہ اس کی واقعیت وشہرت معرکۂ کربلا میں آپ کے بے مثال کارنامے سے ظاہر و ہویدا ہے (فاطمہ بنت محمد مطبوعہ مصر) علامہ محمد احمد مصری گہر افشانی کرتے ہیں جناب زینب تمام اہل بیت میں بلحاظ حسب نسب بزرگتر اور جملہ عورتوں میں فاضل ترین تھیں آپ کے فخر کے لئے یہ بات کافی ہے کہ شجرۂ اہل بیت نبوت جس کی قرآن مجید میں خدا نے مدح کی ہے آپ اس کی ایک شاخ ہیں (سیدہ زینب رضی اللہ عنہا) علامہ فرید وجدی مصری لکھتے ہیں کہ جناب زینب سیدۂ زنان عالم اور زاہدہ، عابدہ، طاہرہ و پرہیزگار تھیں (زینب کبریٰ، ص ۴۶ طبع ایران) نسابۂ دوراں علامہ سید جمال الدین ابن عنبہ داؤدی حسنی علیہ الرحمہ م ۸۲۸ھ کا بیان ہے کہ جناب زینبؑ اپنے فضائل ومفاخر اور عادات و محاسن کی بنا پر تمام دنیا کی خواتین میں ممتاز درجہ رکھتی ہیں (عمدۃ الطالب و زینب کبریٰ عربی، ص ۴۵) نیشاپوری "رسالہ علویہ" میں قلم بند کرتے ہیں کہ آپ زہد وعبادت میں اپنے والدین کی نظیر تھیں علامہ نورالدین جزائری طاب ثراہ کا بیان ہے کہ کوفہ اور مضافات کی خواتین آپ سے ملاقات کرکے فخر ومباہات کرتی تھیں (خصائص زینبیہ، ص ۸۳ مطبوعہ نجف اشرف ۱۹۴۱ء) اعیان الشیعہ جلد ۳۳، ص ۱۹۱ طبع بیروت ۱۳۶۹ھ میں ہے کہ جناب زینب دنیا کی فاضل ترین عورتوں میں سے تھیں اور آپ کے فضائل ومناقب اس درجہ شہرت رکھتے ہیں جن کے بیان کی چنداں ضرورت نہیں "عیاں راچہ بیاں" مظفر معارف کا کہنا ہے کہ "از میان دختران پنجگس از اولین وآخرین بعد فاطمہ زہراؑ برتبہ ومنزلت حضرت زینب نرسد" یعنی اولین وآخرین میں کوئی بھی بیٹی بعد زہرا سلام اللہ علیہا جناب زینب علیہا السلام کے رتبہ ومنزلت کو نہ پہنچ سکی۔ (زندگانی قمر بنی ہاشم، ص ۴۴ طبع ایران)

> علامہ ابن اثیر جزری نے آپ کو صحابیات رسول اکرم ﷺ کی فہرست میں شمار کرتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ " و کانت زینب" امرء ة عاقلة لبیة جزلة" جناب زینب عاقلہ، بلیغہ، زیرک اور شیر دل خاتون تھیں (اسد الغابہ جلد ۵، ص ۴۱۹ طبع ایران) یہی کچھ امام اہل سنت علامہ جلال الدین سیوطی نے "رسالہ زینبیہ" میں تحریر کیا ہے۔ عمر ابوالنصر کا کہنا ہے کہ جناب زینب تمام اہل بیت میں فصاحت و بلاغت اور جرات و ہمت کے لحاظ سے امتیازی شان رکھتی تھیں چنانچہ اس کی واقعیت وشہرت معرکۂ کربلا میں آپ کے بے مثال کارنامے سے ظاہر و ہویدا ہے (فاطمہ بنت محمد مطبوعہ مصر) علامہ محمد احمد مصری گہرافشانی کرتے ہیں جناب زینب تمام اہل بیت میں بلحاظ حسب نسب بزرگتر اور جملہ عورتوں میں فاضل ترین تھیں آپ کے فخر کے لئے یہ بات کافی ہے کہ شجرۂ اہل بیت نبوت جس کی قرآن مجید میں خدانے مدح کی ہے آپ اس کی ایک شاخ ہیں (سیدہ زینب رضی اللہ عنہا) علامہ فرید وجدی مصری لکھتے ہیں کہ جناب زینب سیدۂ زنان عالم اور زاہدہ، عابدہ، طاہرہ و پرہیزگار تھیں (زینب کبریٰ، ص ۴۶ طبع ایران)

آپ کی ولادت با سعادت: مروی ہے کہ جب زینب بنت علی علیہ السلام متولد ہوئیں اور جناب رسول خدا ﷺ کو اطلاع ملی تو آپ بیٹی فاطمہؑ کے گھر تشریف لائے اور فرمایا نور نظر بچی کو میرے قریب لے آؤ جب رسول خدا ﷺ کی خدمت میں بچی حاضر کی گئی تو آپ نے اسے سینے سے لگایا اور اس کے رخسار پر رخسار رکھ کر اس قدر گریہ کیا کہ آپ کی ریش مبارک آنسوؤں سے تر ہوگئی جناب سیدہ نے عرض کی بابا جان خدا آپ کو کبھی نہ رلائے آپ کیوں رو پڑے ارشاد فرمایا اے راحت جان یہ بچی تیرے بعد متعدد تکلیفوں اور مختلف مصائب وآلام میں مبتلا ہوگی یہ سننا تھا کی آپ بے اختیار رونے لگیں اور پوچھا اس کے مصائب پر گریہ کرنے کا کیا اجر ہے فرمایا وہی ثواب ہوگا جو میرے بیٹے حسنؑ وحسینؑ کے مصائب سے متاثر ہونے والے کا ہوگا پھر آپ نے اس بچی کا نام زینب رکھا۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ جس وقت فاطمہ زہراؑ سے زینب متولد ہوئیں حضرت رسول خدا ﷺ مدینے میں تشریف نہیں رکھتے تھے جناب سیدہ نے اپنے شوہر نامدار حضرت علی علیہ السلام سے بچی کے نام رکھنے کو فرمایا آپ نے جواب دیا میں اسم گذاری میں آنحضرت ﷺ پر سبقت نہیں کر سکتا غرض کہ جب تین روز کے بعد حضور اکرم ﷺ مدینہ تشریف لائے تو امیرالمومنین علیؑ نے بچی کی خبر مسرت سناتے ہوئے نام تجویز کرنے کو فرمایا آنحضرت ﷺ نے جواب میں فرمایا اگر چہ فرزندان فاطمہ میری ہی اولاد ہیں مگر میں نام گذاری میں اپنے پروردگار پر سبقت نہیں کرسکتا یہ گفتگو ہو ہی رہی تھی کہ جبرئیل امینؑ نازل ہوئے اور بعد تحفۂ درود و سلام کے ارشاد فرمایا اے اللہ کے رسول "سم هذه المولودة زینب" آپ اس بچی کا نام زینب رکھ دیجیے (الطراز المذ هب، ص ۴۴ طبع ایران و کبریت احمر جزء ۳، ص ۷ طبع ایران وزینب کبریٰ، ص ۳۲ وخصائص زینبیہ ص ۷ طبع نجف اشرف) بہاء الملۃ والدین علامہ شیخ بہائی رضوان اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ حسنین علیہم السلام ران راست اور زینب و ام کلثوم ران چپ سے متولد ہوئی تھیں۔ (کشکول شیخ بہائی وخصائص زینبیہ)

□□□

آخر اعلیٰ تعلیمی شعبے میں تجربات کب تک؟

پروفیسر مشتاق احمد

ان دنوں عالمی سطح پر یہ بحث زور پکڑ رہی ہے کہ دنیا کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کے معیار کو بلند کرنے کی اشد ضرورت ہے کہ دنیا کے بیشتر تعلیمی اداروں میں پیشہ وارانہ تعلیم پر زور تو دیا جارہا ہے لیکن اس دور مصنوعی ذہانت میں تحقیقی ذہانت کا فقدان ہوتا جارہا ہے۔ اکثر عالمی سطح کی یونیورسٹیوں کی رینکنگ ہوتی رہتی ہے اور اس فہرست میں اپنے وطن عزیز ہندوستان کی یونیورسٹیاں کم ہی نظر آتی ہیں۔ البتہ جب دو سو سے زائد یونیورسٹیوں کی لسٹ جاری ہوتی ہے تو اس میں ہماری محض دو چار یونیورسٹیاں شامل ہوتی ہیں اور ان میں بھی نجی تعلیمی اداروں کو ہی اولیت حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے ہماری مرکزی اور بعض ریاستی حکومتیں بھی اپنے اعلیٰ تعلیمی اداروں کے معیار کو بلند کرنے اور تحقیقی ذہن سازی پر زور دینے کی وکالت کررہی ہیں۔ لیکن تلخ سچائی یہ ہے کہ اب تک حکومت کی جانب سے معیاری تعلیم کے لئے جو بنیادی سہولیات ہونی چاہئے اور بالخصوص با صلاحیت اساتذہ کو ترجیحات ملنی چاہئے اس طرف توجہ نہیں دی جارہی ہے۔ نتیجہ ہے کہ اب تک کی بیشتر کوششیں کار عبث ثابت ہوئی ہیں اور ملک سے ہر سال لاکھوں طلبا غیر ملکی تعلیمی اداروں کا رخ کررہے ہیں۔ حال ہی میں صرف امریکہ جانے والے طلبا کا اعداد وشمار سامنے آیا تھا کہ سال 24-2023 میں 363019 طلبا نے امریکہ کی مختلف سرکاری اور غیر سرکاری یونیورسٹیوں میں داخلہ لیا ہے اور اسی تناسب میں دیگر یوروپی یونیورسٹیوں میں بھی داخلہ لینے والے ہندوستانی طلبا کی تعداد میں دن بہ دن اضافہ ہو رہا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ رفتار باعث فکر مندی ہے اس لئے مرکزی حکومت نے یہ فیصلہ لیا ہے کہ اب اپنے ملک میں اعلیٰ تعلیمی اداروں کے معیار اور مالی تعاون کیلئے تشکیل شدہ یونیورسٹی گرانٹ کمیشن کی جگہ اب ہائر ایجوکیشن کمیشن آف انڈیا کی تشکیل ہوگی۔ حکومت کے اعلانیہ کے مطابق دسمبر کے پارلیامانی سیشن میں اس قانون کو پاس کیا جائے گا اور قومی تعلیمی پالیسی کے تحت HECI یعنی انڈین ہائر ایجوکیشن کمیشن بنایا جائے گا۔

واضح ہو کہ اب تک یو جی سی، اے آئی سی ٹی ای اور این سی ٹی ای جیسے ادارے اعلیٰ تکنیکی اور روایتی تعلیم کے لئے معیار طے کرتے تھے لیکن اب صرف ایچ ای سی آئی کے ذریعہ اصول وضوابط طے کئے جائیں گے اور اسی کی بنیاد پر اعلیٰ تعلیمی اداروں کو منظوری دی جائے گی۔ بلا شبہ حکومت کا یہ فیصلہ انقلابی ثابت ہوسکتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ سب سے پہلے ہندوستان کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں باصلاحیت اور ذہین ریسرچ اسکالروں کی بہ حیثیت استاد تقرری کو یقینی بنایا جائے اور اساتذہ کے فقدان کو دور کیا جائے۔ میں یہاں صرف بہار ریاست کے متعلق یہ حقیقت پیش کرنا چاہتا ہوں کہ یہاں کی بیشتر یونیورسٹیوں اور کالجوں میں 1972 میں طلبا کی تعداد کی بنیاد پر اساتذہ اور ملازمین کے عہدے منظور کئے گئے تھے پھر اس کے بعد آج تک یونیورسٹیوں اور کالجوں میں اساتذہ اور ملازمین کے نئے عہدے کی منظوری کا راستہ ہموار نہیں ہوسکا ہے بلکہ ریسلائزیشن کے نام پر یونیورسٹیوں اور کالجوں میں اساتذہ کی تعداد میں تخفیف کردی گئی ہے۔ جب کہ 1972ء کے بعد اعلیٰ تعلیمی اداروں میں طلبا کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ مثلاً جس کالج میں 1972ء میں ایک ہزار سے ڈیڑھ ہزار طلبا داخلہ لیتے تھے اور اس وقت اساتذہ کی 90 پوسٹیں تھیں، اس کالج میں اس وقت طلبا کی تعداد 12000 تک پہنچ گئی ہے لیکن اساتذہ کی تعداد اب بھی 90 ہی ہے۔ ایسی صورت میں معیار تعلیم پر بحث کرنا یا فکر مندی ظاہر کرنا کیا معنی رکھتا ہے۔ مرکزی حکومت کا ادارہ یو جی سی کے ضابطے کے مطابق 33 طلبا پر ایک استاد کا ہونا لازمی ہے لیکن المیہ یہ کہ کسی کسی کالج میں تو پانچ سو طلبا پر محض ایک لکچرر اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہار کے تقریباً 95 فیصد کالج نیک کی گریڈنگ میں شامل نہیں ہو پا رہے ہیں اور جو کالج شامل ہو رہے ہیں انہیں بہتر گریڈ حاصل نہیں ہو رہا ہے اور اس کی واحد وجہ یہ ہے کہ اساتذہ اور طلبا کا جو تناسب ہے وہ نیک کی گریڈنگ کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتا۔ اگر چہ حکومت بہار نے حال کے دنوں میں کالج سروس کمیشن کے ذریعہ اساتذہ کی بحالی شروع کی ہے مگر اس کی رفتار اتنی ست ہے کہ 2020 میں درخواست دینے والے امیدواروں کا اب تک انٹرویو ہی چل رہا ہے، البتہ بعض یونیورسٹیوں میں گیسٹ ٹیچر کے ذریعہ اساتذہ کی کمیوں کو دور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے مگر اس کے باوجود نیک کی گریڈنگ کے لئے طلبا کی تعداد کے مطابق اساتذہ نہیں ہونے کی وجہ سے نیک گریڈنگ میں اچھے گریڈ نہیں مل پا رہے ہیں۔ جب کہ حکومت کی طرف سے یہ شرط ہے کہ جس تعلیمی ادارے کو نیک کی گریڈنگ میں A یا B تک کا گریڈ ملے گا اسے ہی سرکاری اسکیم کے تحت فنڈ مل سکے گا۔ اب سوال اٹھتا ہے کہ جب تک اساتذہ کی کمیوں کو پورا نہیں کیا جاتا ہے اور اس کمی کی وجہ سے نیک میں اچھی گریڈنگ نہیں ہوگی تو اس ادارے کو دوہرا نقصان ہوگا۔ اول یہ کہ معیاری تعلیم کے لئے طلبا کی تعداد کے تناسب میں اساتذہ نہیں ہیں اور دوسرا یہ کہ اسے کسی طرح کی سرکاری اسکیم کا فائدہ اسے نہیں ملے گا۔ غرض کہ وہ ادارہ دن بہ دن پستی کا شکار ہوتا رہے گا۔ اس لئے حکومت کے لئے سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ وہ سب سے پہلے ہندوستان کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں معیار تعلیم کو بلند کرنے کے لئے طلبا کی تعداد کے تناسب میں اساتذہ کی بحالی کو یقینی بنائیں۔ ویسے نیک انتظامیہ کو بھی اساتذہ کے فقدان کا احساس ہے، شاید اس لئے اب نیک کی گریڈنگ میں بھی نیا فارمولہ لایا جارہا ہے۔ پہلے نیک کے ذریعہ صرف اے، بی، سی یا پھر اے پلس، بی پلس، اے پلس پلس اور بی پلس پلس کی گریڈنگ کی جاتی تھی۔ اب نئے طریقہ کار کے تحت صرف ایکریڈیٹڈ اور نن ایکریڈیٹڈ تعلیمی ادارے ہوں گے اور اس کی گریڈنگ کے لئے بھی بارہ مرحلے بنائے گئے ہیں لیکن اس نئے گریڈنگ کے ضابطے میں بھی اساتذہ کی کمیوں کو نظر انداز نہیں کیا گیا ہے۔ میرے خیال میں عالمی سطح کی یونیورسٹیوں اور کالجوں کی فہرست میں اپنے ملک کی یونیورسٹیوں اور کالجوں کے اندراج کی تلاش سے کہیں زیادہ ضروری یہ ہے کہ اپنے ملکی تعلیمی اداروں میں تمام ترازم سے پاک ہو کر اور سیاسی مفاد سے اوپر اٹھ کر با صلاحیت اساتذہ کی بحالی میں صاف وشفاف طریقہ کار اپنایا جائے تا کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تعلیمی ماحول اور بالخصوص تحقیقی مزاج قائم کرنے میں مدد مل سکے اور ملک کے طلبا کو معیاری تعلیم میسر ہو سکے۔ ورنہ معاشی اعتبار سے مستحکم خاندان کے بچے تو غیر ملکی تعلیمی اداروں میں جا کر معیاری تعلیم حاصل کرتے رہیں گے اور ملک کے غریب اور پسماندہ طبقے کے ہونہار بچوں کو بھی معیاری تعلیم نصیب نہیں ہوگی۔ یہ ایک لمحۂ فکریہ ہے اور اس پر غور وفکر کرنے کی اشد ضرورت ہے کہ کسی بھی ملک کی تقدیر اور تصویر بدلنے میں معیاری تعلیم کا اہم کردار ہوتا ہے۔

> یونیورسٹیوں اور کالجوں میں اساتذہ کی تعداد میں تخفیف کردی گئی ہے۔ جب کہ 1972ء کے بعد اعلیٰ تعلیمی اداروں میں طلبا کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ مثلاً جس کالج میں 1972ء میں ایک ہزار سے ڈیڑھ ہزار طلبا داخلہ لیتے تھے اور اس وقت اساتذہ کی 90 پوسٹیں تھیں، اس کالج میں اس وقت طلبا کی تعداد 12000 تک پہنچ گئی ہے لیکن اساتذہ کی تعداد اب بھی 90 ہی ہے۔

☆☆☆

بچیوں کو با اختیار بناتی اڑیسہ سرکار

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

اڑیسہ ملک کی قبائلی ریاستوں میں سے ایک ہے۔ یہاں کئی طرح کے قبائل آباد ہیں، جن میں کوندھ، سنتھال، گونڈ، کھونڈ، جوآنگ، بونڈا اور اوراؤں خاص ہیں۔ ریاست میں 62 طرح کے قبائل ہیں جو کل آبادی کا 23 فیصد حصہ ہیں۔ ان میں 13 (پرجا، کویا اور سورا وغیرہ) سب سے کمزور قبیلے ہیں۔ بونڈا قبیلہ گزشتہ سات ہزار سال سے ملکان گری کے جنگلات میں رہ رہا ہے۔ ملکان گری میں قبائلی آبادی 57.4 فیصد ہے۔ کوندھ قبیلے کی آبادی اڑیسہ میں سب سے زیادہ لگ بھگ دس لاکھ ہے۔ جو خاص طور پر کندھامال اور آس پاس کے اضلاع میں مرکوز ہے۔ ہر آدی واسی قبیلے کا عقیدہ، رہن سہن، کھان پان، رسم ورواج اور شادی بیاہ کا طریقہ الگ ہے۔ سیلاب اور متواتر طوفانوں سے جنگلات میں رہ رہے آدی واسیوں کی زندگی متاثر ہوتی ہے۔ یہاں انیمیا (آئرن، وٹامن کی کمی) کی خاص طور پر لڑکیوں اور خواتین میں عام شکایت ہے۔ تقریباً ایک تہائی 33.4 فیصد آبادی اس سے متاثر ہے۔ موروثی انیمیا (Sickle cell anemia) کے شکار بھی اس علاقہ میں پائے جاتے ہیں۔ اس میں خون کے سرخ خلیے غیر معمولی طور پر درانتی کی طرح ہوتے ہیں، جو قبل از وقت موت کا باعث بنتے ہیں۔ انیمیا آئرن، وٹامن بی 12 اور کھانے میں غذایت کی کمی سے ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے بچے وقت سے پہلے یا کمزور پیدا ہوتے ہیں۔ ماں میں خون کی کمی ولادت کے وقت بچے اور اسکی زندگی کے لئے خطرہ بنتی ہے۔

یونیسیف انڈیا کی تکنیکی مدد سے اڑیسہ حکومت بچیوں اور خواتین کی صحت کو سدھارنے، بہتر ماحول فراہم کرنے اور با اختیار بنانے کے لئے کوشاں ہے۔ گورنمنٹ ہائی اسکول دوٹی پاڑہ کندھمال کی ہیڈ مسٹریس امبیکا پردھان نے بتایا کہ اسکول کے 102 طالب علموں میں 80 فیصد آدی واسی ہیں، ان میں 32 لڑکیاں ہیں۔ وہ ماہواری کے دوران تین چار دن اسکول نہیں آتی تھیں۔ لیکن اب Mensuration hygiene management) ایم ایچ ایم کارنر بننے کے بعد بچیاں اسکول سے چھٹی نہیں کرتیں۔ خوشی اسکیم اور یونیسیف کے واش پروگرام کے تحت یہ کارنر بنائے گئے ہیں۔ یہاں مفت سینیٹری پیڈ تقسیم کئے جاتے ہیں۔ کارنر میں تنہائی، رازداری اور استعمال شدہ پیڈ کو ٹھکانے لگانے کا انتظام ہے۔ لڑکیاں وینڈنگ مشین سے خود پیڈ تیار کرتی ہیں۔ استانی یا آشا دی دی بچیوں کو پیڈ استعمال کرنا، صاف صفائی کا خیال رکھنا سکھاتی ہے۔ پسماندہ دیہی علاقوں میں لڑکیاں و خواتین ماہواری کے دوران پرانے کپڑے، روئی، راکھ، ریت کا استعمال کرتی ہیں۔ اس سے انفیکشن ہونے کا خطرہ رہتا ہے۔ جو کئی مرتبہ بانجھ پن یا رحم کے کینسر کی شکل اختیار کرسکتا ہے۔

ضلع ایجوکیشن آفیسر کندھمال راجیش کمار سوائن کے مطابق ایم ایچ ایم کارنر پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر دو اسکولوں دوٹی پاڑا اور دوٹی مینڈی کے ہائی اسکولوں میں شروع کیا گیا ہے حالانکہ ضلع بھر میں سرکاری ونیم سرکاری یعنی حکومت کی امداد شدہ 1870 اسکول ہیں۔ یونیسیف انڈیا کی کمیونی کیشن آفیسر سونیا سرکار نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ ابھی شروعات ہے۔ آنے والے دنوں میں دوسرے اسکولوں میں بھی ایم ایچ ایم کارنر شروع کئے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ ٹرائبلس میں یہ روایت ہے کہ جب لڑکی پہلی بار ماہواری ہوتی ہے تو سات دن اسے علیحدہ (جہاں گائے، بھینس، بکری باندھی جاتی ہے) رکھا جاتا ہے۔ وہاں کوئی مرد نہیں جا سکتا، سات دن پورے ہونے پر قبیلے کے لوگوں کی دعوت کی جاتی ہے۔ لڑکی کے بالغ ہونے کا جشن منایا جاتا ہے۔ اسی تقریب میں بچی کی شادی طے ہو جاتی ہے۔ ایم ایچ ایم کارنر اور ادویکا پروگرام اس رسم کو توڑنے اور بچپن کی شادیوں کو روکنے میں مددگار ثابت ہو رہا ہے۔ یونیسیف کی تکنیکی مدد سے اڑیسہ حکومت نے 2024 میں ادویکا پروگرام لانچ کیا۔ یہ بچوں کے تحفظ، نوعمروں خاص طور پر لڑکیوں اور خواتین کو بیدار کر با اختیار بنانے کا پروگرام ہے۔ سونیا سرکار نے اس لڑکی اونگا سے بھی ملوایا جس نے بلوغیت میں داخلہ کے وقت شادی طے ہونے کی رسم کو توڑا۔ انہوں نے بتایا کہ اونگا کو بچپن کی شادی سے انکار کرنے کا حوصلہ ادویکا پروگرام سے ہی ملا۔ اس کی ماں اور بڑی ماں نے ادویکا پروگرام کے تحت بچپن کی شادی کے نقصانات کو سمجھا تھا انہوں نے بچی کی ہمت افزائی کی۔ اب اونگا نویں جماعت میں پڑھ رہی ہے اور مستقبل میں ٹیچر بننا چاہتی ہے۔ پورے ضلع میں اس طرح کی کئی کامیاب کہانیاں موجود ہیں۔

نیشنل فیملی ہیلتھ سروے (2021-19) کے اعداد و شمار اڑیسہ میں جنسی تناسب میں تشویشناک حد تک کمی کی نشاندہی کرتے ہیں جو کہ فی 1000 مردوں پر 894 خواتین ہیں۔ جبکہ یہاں چائلڈ میرج قومی شرح 23.3 فیصد سے معمولی نیچے 20.5 فیصد ہے۔ رپورٹ کے مطابق 21.7 فیصد لڑکیاں اور 14.8 فیصد لڑکے شادی کی قانونی عمر سے پہلے رشتہ ازدواج میں بندھ جاتے ہیں۔ کم عمر میں حاملہ ہونے کی وجہ سے نہ صرف لڑکی کی صحت پر برا اثر پڑتا ہے بلکہ ولادت کے وقت ماں اور بچے کی جان کو خطرہ بھی لاحق ہوتا ہے۔ نیشنل فیملی ہیلتھ سروے 5 کے مطابق اڑیسہ کے 34951 گاؤں میں سے 14000 گاؤں چائلڈ میرج فری ہو چکے ہیں۔ یہ ادویکا پروگرام کی وجہ سے ممکن ہو سکا ہے۔ اڑیسہ وزٹ کے دوران یونیسیف کے چائلڈ پروٹیکشن اسپیشلسٹ منابسوا سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے بتایا ادویکا پروگرام کا فوکس دو چیزوں پر ہے۔ نوعمروں کا تحفظ اور انہیں با اختیار بنانا۔ اس کے تحت آشا کارکن ہر سنیچر نوعمروں کو آنگن واڑی مرکز یا اسکول کمپاؤنڈ میں بلاتے ہیں۔ ہر ہفتہ کا ایجنڈا طے ہوتا ہے۔ وہاں نوعمر لڑکے لڑکیاں آپس میں بات کرتے ہیں کچھ موضوعات پر معلومات حاصل کرتے ہیں۔ مثلاً اپنی تعلیم کو کیسے جاری رکھیں۔ پڑھائی کیوں نہیں چھوڑنی ہے۔ ریاست میں پرائمری سطح پر تو ڈراپ آؤٹ صرف 1.4 فیصد ہے لیکن سیکنڈری میں 21.9 فیصد ریکارڈ کیا گیا ہے۔ 2011 کی مردم شماری میں خواندگی 73.3 فیصد درج کی گئی ہے۔ جس میں مرد 81.59 فیصد اور خواتین 64.01 فیصد پڑھے لکھے تھے۔ 2025 میں خواندگی کے 79.0 فیصد ہونے کا اندازہ ہے۔ جبکہ موبائل استعمال کرنے والے صرف 36.4 فیصد ہیں۔

ادویکا پروگرام کا دائرہ کافی وسیع ہے۔ اس کے تحت جہاں تعلیم پر بات کی جاتی ہے وہیں کیرئر، اسکل، اسکالرشپ اور صحت کے بارے میں بھی گائیڈ کیا جاتا ہے۔ گڈ چٹ بیڈ ٹچ، ماہواری، ہیلتھ کیئر، اپنی حفاظت کیسے کریں، جلدی شادی کیوں نہیں کرنا، جلدی شادی کر لیں گے تو آگے ترقی کیسے کریں گے، سائبر جرائم، دھوکہ دھڑی، گھر اور خاندان کے لوگوں کے ساتھ کیسے رہیں اس بارے میں بتایا جاتا ہے۔ تفریح، ناچ گانا اور کھیل بھی پروگرام کا حصہ ہے۔ یہ ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں نوعمر کھل کر ہر مسئلہ پر بات کرتے ہیں۔ اس کا مقصد نوجوان نسل خاص طور پر نوعمر بچیوں کو بیدار کرنا، ان کی صلاحیتوں کو نکھارنا ہے۔ تا کہ وہ اپنی زندگی کو بہتر بنائیں، گھر خاندان کی ترقی کا ذریعہ بنیں اور ملک وقوم کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔ اڑیسہ حکومت کا یہ ایسا قدم ہے جو دوسری ریاستوں اور ممالک کے لئے مشعل راہ ہوسکتا ہے۔

□□□

گروگرام میں ٹیسلا کے 'آل ان ون سنٹر' کا افتتاح

ہریانہ صرف ایک بازار نہیں ہے بلکہ یہ مینوفیکچرنگ کا بڑا مرکز بھی ہے: نائب سنگھ سینی

چنڈی گڑھ،(صحافت بیورو): ہریانہ کے وزیراعلیٰ نائب سنگھ سینی نے کہا کہ ہریانہ صرف ایک بازار نہیں ہے، یہ مینوفیکچرنگ پاور ہاؤس ہے۔ یہ آٹوموبائل، آئی ٹی اور دیگر صنعتوں کا ایک بڑا مرکز ہے۔ وزیراعلیٰ نے

کہیں انہیں یقین ہے کہ ٹیسلا ہندوستان میں اپنا پہلا الیکٹرک گاڑیوں کا مینوفیکچرنگ پلانٹ ہریانہ میں ہی قائم کرے گی اور ٹیسلا کی دیگر متعلقہ یونٹیں بھی یہاں قائم ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ جمعرات کو گروگرام میں ٹیسلا انڈیا موٹرز کے ملک کے پہلے 'آل ان ون سنٹر' کا افتتاح کرنے کے بعد تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ پروگرام میں ہریانہ کے وزیرصنعت و تجارت راؤ نربیر سنگھ، پٹودی کی ایم ایل اے بملا چودھری، سوہنا سے ایم ایل اے تیج پال تنوراور گروگرام کے ایم ایل اے مکیش شرما بھی موجود تھے۔ٹیسلا انڈیا موٹرس سنٹر کا افتتاح کرنے کے بعد اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہریانہ حکومت ریاست میں صنعتوں کے لیے کاروبار کرنے کی لاگت کو کم کرنے کی مسلسل کوشش کررہی ہے۔ ان کوششوں کے ایک حصے کے طور پر صنعتی پلاٹوں کے لیے ایک خصوصی لیزنگ پالیسی بنائی گئی ہے۔ اس سلسلے میں قائم شدہ صنعتوں کے ساتھ مل کر مقامی سپلائی چین کو فروغ دیا جارہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ غیرملکی کمپنیوں اور بیرونی ممالک کے ساتھ موثر بات چیت کے لیے ہریانہ حکومت نے غیرملکی تعاون کا محکمہ قائم کیا ہے جو غیرملکی سرمایہ کاروں کے ساتھ اشتراک قائم کرنے کے لیے مسلسل کام کررہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ہریانہ کی صنعتی ترقی کو تیز کرنے کے لیے کاروبار میں آسانی پیدا کرنے کا ایکوسسٹم بنایا گیا ہے، جس کے نتیجے میں ہریانہ کاروبار کرنے میں آسانی کے ٹاپ اچیورز کے زمرے میں ایک لیڈر بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ کو اپنے آٹوموبائل سیکٹر پر فخر ہے، جو ہندوستان میں سب سے زیادہ مسافر کاریں تیار کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہریانہ آج اپنی سرمایہ کاری اور صنعت دوست پالیسیوں کی وجہ سے امید اور مواقع کی زمین بن گیا ہے۔ آج اس ریاست کا شمار ملک کی خوشحال ریاستوں میں ہوتا ہے۔ ملک کی جی ڈی پی میں ہریانہ کا حصہ 3.6 فیصد ہے۔ 2014 سے پہلے ریاست کی برآمدات تقریباً 70 ہزار کروڑ تھی، جو اب بڑھ کر 275,000 کروڑ سے زیادہ ہو گئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صنعتوں کو رسد کی سہولیات فراہم کرنے میں ہریانہ ملک میں دوسرے اور شمالی ہندوستان میں پہلے نمبر پر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہریانہ حکومت نے کاروباروں کو لال فیتے سے آزاد کرنے کی سمت میں کام کیا ہے اور پرانے قوانین میں ترمیم کی ہے جو آج کے دور میں زیادہ متعلقہ نہیں تھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے 11 اکتوبر کو پبلک ٹرسٹ آرڈیننس 2025 کو 42 ریاستی ایکٹ میں 164 دفعات کو مجرم قرار دینے کے لیے مطلع کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہریانہ حکومت کی پالیسیوں کے اثر کی وجہ سے ہے کہ گزشتہ 11 سالوں میں ریاست میں 12,20,872 مائیکرو، چھوٹی اور درمیانی صنعتیں قائم ہوئی ہیں، جن میں 49,15,000 لوگوں کو روزگار ملا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہریانہ گیتا کی سرزمین ہے۔ یہاں ہم نہ صرف 'بی ٹو بی' یا 'جی ٹو جی' ماڈل پر کام کرتے ہیں، بلکہ 'ایچ ٹو ایچ' (دل سے دل) ماڈل پر بھی کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ 2047 تک 1 ٹریلین ڈالر مارکیٹ حاصل کرکے قومی معیشت میں اپنا حصہ بڑھانے کا ہدف رکھتا ہے۔

ہریانہ ٹیسلا جیسے بڑے برانڈز کے ذریعہ نئے اسٹارٹ اپس، اختراعات اور ٹیک پر مبنی صنعتوں کو فروغ دے رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہریانہ اسٹارٹ اپس کی تعداد کے لحاظ سے ہندوستان کی ساتویں بڑی ریاست بن کر ابھری ہے۔ فی الحال، ہریانہ میں 9,100 سے زیادہ تسلیم شدہ اسٹارٹ اپس ہیں۔ اسی طرح گروگرام اور پنچکولہ میں اے آئی حب قائم کیے جارہے ہیں تاکہ ریاست میں اے آئی پر مبنی اسٹارٹ اپس اور تحقیق کی حوصلہ افزائی کی جاسکے۔ مستقبل کی ٹیکنالوجیز جیسے کہ اے آئی، روبوٹکس، بائیوٹیکنالوجی، اور ڈیپ ٹیک کو اپنانے کو فروغ دینے کے لیے مستقبل کا ایک شعبہ بھی قائم کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہریانہ میں ایک علیحدہ ایم ایس ایم ای محکمہ قائم کیا گیا ہے۔ مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو فروغ دینے کے لیے انٹرپرینیور میمورنڈم داخل کرنے کی آن لائن سہولت شروع کی گئی ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر اجے کمار، ہریانہ کے فارن کوآپریشن ڈپارٹمنٹ کے مشیر پون چودھری، ٹیسلا کے سینئر ڈائریکٹر ازابیل فین، ہندوستان میں ٹیسلا کے جی ایم شرد اگروال اور دیگر معززین موجود تھے۔

'ہریانہ کو اپنے آٹوموبائل سیکٹر پر فخر ہے'

وزیراعلیٰ نے کہا کہ غیرملکی کمپنیوں اور بیرونی ممالک کے ساتھ موثر بات چیت کے لیے ہریانہ حکومت نے غیرملکی تعاون کا محکمہ قائم کیا ہے جو غیرملکی سرمایہ کاروں کے ساتھ اشتراک قائم کرنے کے لیے مسلسل کام کررہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ کی صنعتی ترقی کو تیز کرنے کے لیے کاروبار میں آسانی پیدا کرنے کا ایکوسسٹم بنایا گیا ہے، جس کے نتیجے میں ہریانہ کاروبار کرنے میں آسانی کے ٹاپ اچیورز کے زمرے میں ایک لیڈر بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ کو اپنے آٹوموبائل سیکٹر پر فخر ہے، جو ہندوستان میں سب سے زیادہ مسافر کاریں تیار کرتا ہے۔

نئے لیبر کوڈ مزدور دشمن، فوری واپس لئے جائیں

کانگریس لیڈر ادت راج کا مطالبہ

نئی دہلی: کانگریس کی مزدور اور ملازم کانگریس (کے کے سی انڈیا) کے چیئرمین ڈاکٹر اُدت راج نے آل انڈیا کانگریس کمیٹی ہیڈکوارٹر، نئی دہلی میں منعقد پریس بریفنگ کے دوران مودی حکومت کے لائے گئے چار نئے لیبر کوڈز کو سراسر مزدور دشمن قرار دیتے ہوئے ان کی فوری واپسی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ مزدور اور ملازم کانگریس ان کوڈز کے خلاف پورے ملک میں بڑے پیمانے پر احتجاج کرے گی۔ اُدت راج نے کہا کہ 22 نومبر کو بھی کانگریس نے شرم شکتی بھون کے باہر مظاہرہ کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا تھا کہ تمام لیبر کوڈز کو ختم کیا جائے، کیونکہ یہ مزدوروں کے بنیادی حقوق، روزگار کی سلامتی اور بہبود کے نظام کو کمزور کرتے ہیں۔ ان کے مطابق چاروں قوانین مزدوروں کے لیے انتہائی نقصان دہ ثابت ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ملک میں روزگار کے تحفظ اور صحت سے متعلق مضبوط قوانین موجود تھے لیکن نئے لیبر کوڈ نے انسپکشن سسٹم کو تباہ کردیا ہے۔ اس کمزور ڈھانچے کی وجہ سے نہ صرف مزدوروں کا استحصال بڑھے گا بلکہ مالکان کو کئی قانونی پابندیوں سے چھوٹ بھی مل جائے گی۔

اُدت راج کے مطابق نئے کوڈ میں گِگ ورکرز کو صرف رجسٹریشن تک محدود کر دیا گیا ہے، جبکہ ان کے لیے 'ایس ایس آئی سی' اور 'ای پی ایف او' جیسے سوشل سکیورٹی فائدے شامل ہی نہیں کیے گئے۔ انہوں نے 'ہائر اینڈ فائر' (تقرری کے بعد برطرفی) پالیسی کو سب سے زیادہ خطرناک بتاتے ہوئے کہا کہ اس سے غیر منظم شعبے کے مزدور شدید مشکلات کا شکار ہوں گے اور ان کی نوکری کی کوئی گارنٹی باقی نہیں رہے گی۔ مزید یہ کہ نئے قوانین میں مزدور کی ہڑتال جیسے آئینی حق کو بھی محدود کردیا گیا ہے، جس کا نتیجہ جبری اور غیر منصفانہ کام کے ماحول کی شکل میں نکل سکتا ہے۔ انہوں نے کہا "یہ صورتحال عملی طور پر بندھوا مزدوری کو فروغ دے گی۔" ڈاکٹر اُدت راج نے الزام لگایا کہ یہ لیبر کوڈ صرف کارپوریٹ گھرانوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے بنائے گئے ہیں اور ان میں مزدوروں کا کوئی تحفظ موجود نہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ کانگریس اس پورے معاملے پر وسیع عوامی تحریک چلائے گی اور ملک کے ہر حصے میں احتجاج کیا جائے گا۔ کانگریس نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ مزدور مخالف نئے لیبر کوڈز کو فوراً واپس لے اور ایک ایسا نظام وضع کرے جو مزدوروں کے حقوق، روزگار کی سلامتی اور سماجی تحفظ کو یقینی بنائے۔

نئی سرکاری تعریف سے اراولی کی 90 فیصد پہاڑیاں خارج!

وزارت ماحولیات کی تکنیکی تعریف پر کانگریس کا سخت اعتراض

نئی دہلی: کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے اراولی سے متعلق مرکزی حکومت کی نئی تعریف پر سخت اعتراض کرتے ہوئے اسے ماحولیات کے لیے شدید جھٹکا قرار دیا ہے۔ انہوں نے اپنی ایکس پوسٹ میں کہا کہ وزارتِ ماحولیات نے سپریم کورٹ کو جو نئی تکنیکی تعریف بھیجی ہے، اس کے تحت اراولی کی تقریباً 90 فیصد پہاڑیاں سرے سے خارج کر دی گئی ہیں، جس کا نتیجہ دہائیوں پر محیط ماحولیاتی نقصان کی شکل میں سامنے آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ اراولی دہلی، ہریانہ، راجستھان اور گجرات میں پھیلا ہوا ایک طویل پہاڑی سلسلہ ہے جو نہ صرف صدیوں سے قدرتی رکاوٹ کے طور پر کام کرتا ہے بلکہ دھول۔ خصوصاً تھار اور راجستھان کی سخت اور خشک ہواؤں کو شمال اور مشرق کی سمت میں جانے سے روکتا ہے۔ ان کے مطابق یہ سلسلہ زیرِ زمین پانی کے ذخائر، زراعت، جنگلاتی حیات اور این سی آر کے ہوا کے معیار کے لیے بنیادی کردار ادا کرتا ہے مگر گزشتہ برسوں میں کان کنی، تعمیراتی سرگرمیوں اور غیرقانونی تجاوزات نے اسے بری طرح کمزور کر دیا ہے۔ جے رام رمیش کے مطابق حکومت نے یہ کہہ کر نئی تعریف پیش کی ہے کہ اس سے غیرقانونی کان کنی پر قابو پانے میں مدد ملے گی لیکن حقیقت یہ ہے کہ اگر کسی پہاڑی کو اراولی مانا ہی نہیں جائے گا تو اس کی قانونی حفاظت بھی ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس نئی تعریف کے نتیجے میں اراولی کے بڑے حصے میں کھلی کان کنی، تعمیرات اور زمینی استعمال میں تبدیلی کا

راستہ کھل سکتا ہے۔ ان کے بقول یہ نہ صرف ایک ماحولیاتی سانحہ ثابت ہوگا بلکہ عوامی صحت اور روزگار پر بھی گہرے اثرات مرتب کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ نیک نیتی کے نام پر لیا گیا ہے مگر اس کے اثرات انتہائی تباہ کن ثابت ہوں گے۔

ان کا کہنا تھا کہ اس پر فوری نظرثانی ضروری ہے تاکہ اراولی کا قدرتی ڈھانچہ بچایا جا سکے اور دہلی اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں آلودگی کی صورتحال مزید بدتر نہ ہو۔ واضح رہے کہ انڈین ایکسپریس کی رپورٹ کے مطابق سپریم کورٹ نے 20 نومبر کو وزارتِ ماحولیات کے ایک پینل کی سفارشات منظور کیں جن میں اراولی کو پہچاننے کے لیے دو اہم معیارات طے کیے گئے ہیں: کم از کم 100 میٹر بلندی، کم از کم 3 ڈگری ڈھلوان۔ ماہرین کے مطابق ان دونوں معیارات کے باعث اراولی کی زیادہ تر نچلی پہاڑیاں فہرست سے باہر ہو جائیں گی۔

رپورٹ کے مطابق راجستھان کے 34 میں سے زیادہ تر اضلاع میں اراولی کی جو پہاڑیاں ہیں، وہ 100 میٹر سے کم بلندی رکھتی ہیں اور انہی پہاڑیوں کی وجہ سے این سی آر میں دھول کا پھیلاؤ رک جاتا ہے۔ اگر انہیں اراولی نہ مانا جائے تو ان کے علاقوں میں کان کنی اور تعمیراتی سرگرمیوں کی اجازت مل سکتی ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اگر کسی پہاڑی کی بلندی 100 میٹر ہو بھی جائے مگر اس کے آس پاس کا علاقہ اس سے زیادہ اونچا ہو تو اسے بھی اراولی نہیں سمجھا جائے گا۔ ماہرین نے اسے غیر منطقی اور ماحولیاتی حقیقت سے دور قرار دیا ہے، کیونکہ اراولی کی اصل اہمیت اس کی اونچائی نہیں بلکہ اس کی جغرافیائی پوزیشن اور رکاوٹ کے طور پر کردار ہے۔

'میرے پاس ایک نہیں، 6 زمینیں ہیں'

ترنمول رکن اسمبلی ہمایوں کبیر بابری مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کیلئے پرعزم

کولکاتہ: مغربی بنگال کے ترنمول رکن اسمبلی ہمایوں کبیر ریاست میں 6 دسمبر کو بابری مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کے لیے پرعزم نظر

آرہے ہیں۔ بھرت پور سے ترنمول کانگریس کے رکن اسمبلی ہمایوں کا کہنا ہے کہ 6 دسمبر کو مرشدآباد کے بیلڈانگا میں بابری مسجد کی بنیاد رکھی جائے گی۔ وہاں ایک اسٹیج ہوگا جس پر 400 لوگ بیٹھ سکتے ہیں۔ رکن اسمبلی نے مزید کہا کہ اسٹیج کہاں ہوگا، یہ میں آپ کو 4 دسمبر کو بتاؤں گا۔ ہمایوں کبیر کا کہنا ہے کہ ابھی یہ طے نہیں ہوا ہے کہ بیلڈانگا میں زمین کے کس حصہ پر بابری مسجد کا سنگ بنیاد رکھا جائے گا، لیکن یہ افواہ تیزی کے ساتھ پھیل رہی ہے کہ زمین متنازعہ ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ زمین ہمایوں کبیر کی نہیں ہے، پھر کس طرح سنگ بنیاد رکھنے کا فیصلہ لیا گیا۔

اس بارے میں ہمایوں کبیر کا کہنا ہے کہ "مجھے نہیں پتہ کہ زمین کس نے دی اور کس نے نہیں؟" انہوں میڈیا سے یہ سوال بھی کیا کہ "آپ کو کس نے بتایا کہ جس زمین پر تنازعہ ہو رہا ہے، اس پر بابری مسجد بن رہی ہے۔" ہمایوں کبیر کا کہنا ہے کہ "میرے پاس ایک نہیں، 6 زمینیں تیار ہیں۔ میں نے کوئی زمین نہیں دیکھی ہے اور نہ کسی کو بتایا ہے۔ اگر کوئی میرا سر کاٹنے آئے گا تو اس کے لیے صحیح انتظام کیا جائے گا۔" دراصل بی جے پی اور کچھ ہندوتوا تنظیمیں ہمایوں کبیر کے اعلان سے سخت ناراض ہیں۔ ہندو مہاسبھا نے تو مبینہ طور پر ایک قبر بھی کھود رکھی ہے اور ہمایوں کو زندہ یا مردہ لانے پر ایک کروڑ روپے انعام کا اعلان کیا گیا ہے۔

دہلی-این سی آر میں بڑھتی آلودگی پر 'سپریم' تشویش، اگلی سماعت یکم دسمبر کو

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے دہلی-این سی آر میں بڑھتی آلودگی پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے واضح کیا کہ ہوا کے معیار کا مسئلہ سنگین ہے اور اسے حل کرنے کی سمت میں ٹھوس قدم اٹھانے کی ضرورت ہے۔ دوران سماعت ایمیکس کیوری اپراجیتا سنگھ نے عدالت کو بتایا کہ دہلی-این سی آر میں آلودگی کی سطح بہت سنگین ہے اور اسے ہیلتھ ایمرجنسی کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ عام شہریوں کی جان اور صحت دونوں خطرے میں ہیں۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے اس معاملے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کیا کسی بھی عدالتی فورم کے پاس کوئی جادو کی چھڑی ہے جسے گھما کر یہ مسئلہ ختم ہو سکے؟ انہوں نے کہا کہ "مجھے معلوم ہے کہ یہ دہلی-این سی آر کے لیے خطرناک وقت ہے۔ ہمیں بتائیں کہ ہم کیا حکم دے سکتے ہیں جس سے لوگوں کو فوری طور پر صاف ہوا مل سکے۔" چیف جسٹس نے مزید کہا کہ آلودگی کی کوئی ایک وجہ نہیں ہے اور اسے صرف ماہرین اور سائنس دانوں پر چھوڑ دینا صحیح نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں تمام وجوہات کی نشاندہی کرنی ہوگی، ہر علاقے کے لئے الگ حل کی ضرورت ہے۔ اس کے لیے حکومت کی طرف سے بنائی گئی کمیٹیوں اور ان کے کام کاج کا بھی جائزہ لینا ہوگا۔ ساتھ ہی باقاعدگی سے نگرانی کے عمل کو مضبوط کرنا بھی ضروری ہے۔

سی جے آئی سوریہ کانت نے یہ بھی کہا کہ آلودگی کے معاملے کی باقاعدگی سے سماعت ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اکثر دیوالی کے وقت آلودگی سے متعلق معاملوں پر سماعت ہوتی ہے لیکن اس کے بعد یہ معاملہ لسٹ سے غائب ہو جاتا ہے۔ ایسے معاملات میں مسلسل نگرانی اور سماعت ضروری ہے تاکہ ٹھوس اور موثر فیصلے لئے جاسکیں۔ اسی کے ساتھ عدالت عظمیٰ نے اب اس معاملے پر سماعت کی اگلی تاریخ یکم دسمبر مقرر کی ہے اور اس دوران یہ دیکھا جائے گا کہ کس طرح کے فوری اور طویل مدتی اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔

'زانی بابا برجیش کو گرفتار کیا جائے'

مدھیہ پردیش میں معذور بچی کے ساتھ زنا معاملہ پر کانگریس کا اظہارِ برہمی

بھوپال: مدھیہ پردیش کے شیوپوری میں ایک مہنت کے ذریعہ معذور بچی کے ساتھ مبینہ طور پر کئی بار زنا کیے جانے کا معاملہ سرخیوں میں ہے۔ اس تعلق سے کانگریس نے مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت کے ساتھ ساتھ بی جے پی رکن پارلیمنٹ جیوترادتیہ سندھیا کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ کانگریس ترجمان سادھنا بھارتی نے اس واقعہ کی تفصیل بیان کرتے ہوئے کہا کہ "مدھیہ پردیش کی ڈبل انجن حکومت میں ایک فراڈ شخص فرضی آئی ڈی لے کر مہنت کی شکل میں مندر احاطہ میں تھا، لیکن انتظامیہ وحکومت کو اس کی خبر تک نہیں تھی۔ جب یہ خبر باہر آئی تو بڑی مشکل سے ایف آئی آر درج ہوئی۔ ہم نے اس معاملے میں دھرنا دے کر وزیر اعلیٰ تک عرضداشت پہنچائی۔" وہ آگے کہتی ہیں کہ "ہمارا مطالبہ بڑا واضح تھا کہ زانی بابا برجیش شرما کو گرفتار کیا جائے۔" کانگریس ترجمان نے معذور بچی کے ساتھ ہوئی زیادتی کو شرمناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ "مدھیہ پردیش کے شیوپوری ضلع کے ایک مندر میں مہنت برجیش شرما نے معذور بچی کے ساتھ زنا کیا، پھر اس کے والد کو جان سے مارنے کی دھمکی دے کر عصمت دری کرتا رہا۔ جب تک اس واقعہ کی لوگوں کو خبر ہوتی، متاثرہ بچی 8 ماہ کی حاملہ تھی، اور اب اس کا ڈیڑھ سال کا بچہ ہے۔" وہ مزید کہتی ہیں کہ "اس معاملے میں پہلے تو بہت مشکل سے ایف آئی آر درج ہوئی، اور اب ملزم مہنت فرار ہے۔ یہ ضلع گونا لوک سبھا حلقہ میں آتا ہے، جہاں سے جیوترادتیہ سندھیا رکن پارلیمنٹ ہیں، لیکن وہ خاموشی اختیار کیے بیٹھے ہیں۔" سادھنا بھارتی نے معذور بچی کے ساتھ پیش آئے شرمناک واقعہ پر 3 مطالبات پریس کانفرنس میں سامنے رکھے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ "ہمارا مطالبہ ہے.. (1) گنا سے رکن پارلیمنٹ جیوترادتیہ سندھیا جی، آپ کے حلقہ میں ایک معذور بچی سے زنا کیا گیا ہے، (2) اس معاملے پر آپ کو خاموشی توڑنی ہوگی۔ او بی سی کا علم بردار بننے والی اوما بھارتی جی، آپ بھی آگے آئیے اور اس ایشو پر خاموشی توڑیے، (3) موہن یادو جی، اگر آپ بچی کو انصاف نہیں دلا سکتے ہیں تو اخلاقی بنیاد پر کرسی چھوڑ دیجیے۔" کانگریس ترجمان نے بی جے پی رکن پارلیمنٹ جیوترادتیہ سندھیا سے گزارش کی کہ وہ آگے آئیں اور شیوپوری ضلع کی عصمت دری متاثرہ کو انصاف دلائیں۔ وہ میڈیا کو بتاتی ہیں کہ "ہم نے ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ سے سوال پوچھا کہ ملزم کب پکڑا جائے گا، تو انھوں نے جواب دیا کہ ملزم مہنت کے پاس کئی شناختی کارڈ ہیں اور شاید بھیس بدل کر کسی جگہ مقیم ہے۔" اس جواب سے حیران سندھیا سوال پوچھتی ہیں کہ "ملزم مہنت کے پیچھے آخر کس کا ہاتھ ہے، جو اسے بچا رہا ہے؟"۔

فوج کے سربراہ نے مسلح افواج کو مستقبل کے تقاضوں کے مطابق بنانے کا خاکہ پیش کیا

نئی دہلی: فوج کے سربراہ جنرل اُپیندر دویدی نے جمعرات کو کہا کہ دنیا سرد جنگ کی دو قطبی فضا سے نکل کر کچھ عرصے کے لیے یک قطبی نظام میں رہی، اور اب یہ ایک "غیر یقینی اور منقسم عالمی ترتیب" میں داخل ہو چکی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ طویل عرصے سے قائم رہنے والا امن کم ہوتا جا رہا ہے اور بڑے پیمانے کے تنازعات میں اضافہ ہورہا ہے۔ یہ بات انہوں نے فوج کی جانب سے منعقدہ اہم کانفرنس "چانکیہ دفاعی سمواد" کے تیسرے ایڈیشن کے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس خطاب میں انہوں نے فوج کو مضبوط بنانے اور مستقبل میں پیش آنے والی عالمی تبدیلیوں کے تناظر میں اسے فیصلہ کن اور مستقبل کے قابل بنانے کے لیے درکار اصلاحات کا ذکر کیا۔

جنرل دویدی نے کہا، "ہم ایک تیزی سے کثیر قطبی ہوتی دنیا میں جی رہے ہیں، جہاں بڑی طاقتیں مسلسل ٹکرا رہی ہیں اور باہم مقابلہ آرائی میں مصروف ہیں۔ دنیا سرد جنگ کی دو

قطبی تقسیم سے نکل کر ایک مختصر یک قطبی مرحلے کے بعد اب ایک غیر یقینی اور منقسم نظام میں داخل ہوگئی ہے۔

طویل عرصے سے قائم امن کم ہوتا جا رہا ہے اور وسیع تر تنازعات بڑھ رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں 50 سے زائد تنازعات جاری ہیں، اس لیے یہ کہنا کہ "ہم بے چین وقت میں جی رہے ہیں" حقیقت میں موجودہ حالات کو کم کر کے بیان کرنا ہوگا۔ فوجی سربراہ نے کہا کہ اگر دنیا کا جھکاؤ قومی سلامتی، مزاحمتی صلاحیت اور جنگی قوت کی طرف بڑھ رہا ہے، تو لازمی طور پر یہ ہمارے سامنے ایک بنیادی سوال کھڑا کرتا ہے "تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی حالات میں ہندوستانی مسلح افواج کو فیصلہ کن اور ہر لحظہ تیار رہنے کے لیے کس طرح تبدیل ہونا چاہیے؟" انہوں نے کہا کہ اس سوال کا جواب وزیراعظم نریندر مودی کے '5 ایس'— احترام، مکالمہ، تعاون، خوشحالی اور سلامتی— کے نظریے میں مضمر ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تصور ملک کے پورے نظام کو "امرت کال" کے دوران ایک ترقی یافتہ ہندوستان کی سمت میں سوچنے، مربوط ہونے اور آگے بڑھنے کی راہ دکھاتا ہے۔

12 ریاستوں میں ایس آئی آر فارموں کی تقسیم 99.25 فیصد تک پہنچی: الیکشن کمیشن

نئی دہلی: الیکشن کمیشن نے بدھ کے روز اطلاع دی ہے کہ ملک کی 12 ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں میں دوسرے مرحلہ کے تحت جاری ایس آئی آر (اسپیشل انٹینسیو ریویژن) کے دوران فارموں کی تقسیم کا کام تیزی سے مکمل ہونے کے قریب ہے۔ خیال رہے کہ اس مہم کے تحت گھر گھر جا کر انومیریشن فارم (ای ایف) تقسیم کیے جارہے ہیں، جن کا مقصد ووٹر کی تفصیلات کی تصدیق، تازہ کاری اور نئے اہل رائے دہندگان کی شمولیت ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ملک کی 12 ریاستوں اور مرکز کے زیرانتظام علاقوں میں اب تک 99.25 فیصد ای ایف تقسیم ہو چکے ہیں۔ یہ پورا عمل 4 نومبر سے 4 دسمبر تک جاری رہے گا۔ کمیشن نے بتایا کہ اس سال مجموعی طور پر 50.97 کروڑ اہل ووٹروں کو یہ فارم فراہم کیے جانے تھے، جن میں سے 50.59 کروڑ فارم پہلے ہی پہنچا دیے گئے ہیں یعنی ہدف تقریباً حاصل کر لیا گیا ہے۔ ای ایف کی تقسیم کے ساتھ ساتھ ان کا ڈیجیٹل ریکارڈ تیار کرنا بھی عمل کا اہم حصہ ہے۔ کمیشن کے مطابق اب تک 32.23 کروڑ فارم آن لائن سسٹم میں محفوظ کیے جاچکے ہیں، جس سے مجموعی ڈیجیٹل

شرح 63.23 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ انتخابی حکام کے مطابق ڈیجیٹل اندراج مستقبل میں انتخابی فہرستوں کی درستگی، بروقت اپ ڈیٹ اور جعلی یا دہرے ناموں کی نشاندہی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ گوا اور لکشدیپ میں ای ایف کی تقسیم 100 فیصد مکمل ہو چکی ہے۔ ان کے بعد انڈمان ونکوبار میں 99.98 فیصد، مدھیہ پردیش میں 99.86 فیصد، مغربی بنگال میں 99.78 فیصد اور گجرات میں 99.75 فیصد فارم پہنچائے گئے ہیں۔ جبکہ سب سے زیادہ ووٹروں والے صوبے اترپردیش نے بھی 15.39 کروڑ سے زیادہ شہریوں کا احاطہ کرتے ہوئے 99.66 فیصد تقسیم مکمل کی جاچکی ہے۔ البتہ کچھ خطوں میں پیش رفت نسبتاً سست رہی۔ پڈوچیری میں 96.32 فیصد، کیرالہ میں 97.72 فیصد اور تمل ناڈو میں 97.04 فیصد تقسیم درج ہوئی۔ ڈیجیٹل اندراج کے معاملے میں لکشدیپ 99.91 فیصد کے ساتھ سب سے آگے ہے، جبکہ گوا 86.77 فیصد اور راجستھان 82.61 فیصد پر ہیں۔

کرناٹک میں اب وزیراعلیٰ کی کرسی کس کو ملے گی؟ کانگریس صدر کھڑگے کا ردِعمل

نئی دہلی: کرناٹک میں اب وزیراعلیٰ کون ہوگا؟ اس سوال پر کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے اپنا موقف ظاہر کیا ہے۔ کھڑگے نے بنگلورو میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا: میں سب کو بلا کر بات چیت کروں گا۔ اس میٹنگ میں راہل گاندھی بھی موجود ہوں گے۔ وزیراعلیٰ اور نائب وزیراعلیٰ بھی شامل ہوں گے۔ پوری ہائی کمان ٹیم مل کر فیصلہ کرے گی۔ کرناٹک میں کانگریس حکومت نے 20 نومبر کو اپنے پانچ سال کے دور اقتدار کا نصف سفر مکمل کیا ہے۔ اس کے بعد ایک مرتبہ پھر اقتدار کی تبدیلی کی بحث تیز ہو گئی ہے، کیونکہ الیکشن سے پہلے یہ اشارہ ملا تھا کہ ڈھائی-ڈھائی سال کے لیے اقتدار بانٹا جائے گا، حالانکہ پارٹی نے اسے کبھی باقاعدہ طور پر قبول نہیں کیا۔ نائب وزیراعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے

بھی جمعرات کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کیا، جسے سیاسی حلقوں میں کانگریس قیادت کے لیے اشارہ سمجھا جا رہا ہے۔ انہوں نے لکھا: وعدے کی طاقت ہی دنیا کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ جو کہا ہے، اس پر قائم رہنا چاہیے، چاہے وہ جج ہو، صدر ہو یا پھر میں خود ہی کیوں نہ ہوں۔

یہ پوسٹ ایسے وقت سامنے آیا ہے جب شیوکمار نے 29 نومبر کو سونیا گاندھی سے ملاقات کا وقت بھی طلب کیا ہے۔ اسی دوران کانگریس کے رکن اسمبلی اور سابق وزیر کے این راجنا نے کہا کہ اگر پارٹی میں قیادت کو لے کر کوئی تنازعہ ہے تو اسمبلی کو تحلیل کر کے دوبارہ انتخابات کرائے جائیں۔ انہوں نے کہا: جب سدارامیا کو وزیراعلیٰ بنایا گیا تھا تو وہ کانگریس لیجسلیچر پارٹی (CLP) کا فیصلہ تھا۔ ایسے میں اگلا فیصلہ بھی CLP کو ہی کرنا چاہیے۔ اگرچہ انہوں نے ذاتی حیثیت میں سدارامیا کو پورا مدت دینے کی حمایت کی، لیکن بطور دوسرے متبادل انہوں نے وزیرداخلہ ڈاکٹر جی. پرمیشور کا نام پیش کیا۔

وزیراعلیٰ سدارامیا نے اس پوری بحث کو "غیر ضروری بحث" قرار دیا ہے۔ دوسری طرف ڈی کے شیوکمار نے کہا کہ وہ کانگریس کے ساتھ ہیں اور ان کے استعفے کی خبریں محض افواہیں ہیں۔ ذرائع کے مطابق کانگریس ہائی کمان آئندہ چند دنوں میں فیصلہ کرسکتی ہے۔ اب سب کی نظریں آنے والی میٹنگ اور دہلی میں ہونے والی اہم بات چیت پر لگی ہوئی ہیں۔

ممبئی کا اے آئی کیو: بامبے ہائی کورٹ نے آتش فشاں راکھ کے جواز مسترد کیا

ممبئی: بامبے ہائی کورٹ نے ممبئی کی بگڑتی ہوا کے معیار کو ایتھوپیا میں آتش فشاں پھٹنے سے جوڑنے کی ریاستی حکومت کی وضاحت کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہر کا ایئر کوالٹی انڈیکس (AQI) اس واقعے سے پہلے ہی خطرناک حد تک خراب ہو چکا تھا۔ چیف جسٹس شری چندر شیکھر اور جسٹس گوتم انکھڈ کی بنچ نے جمعرات کو سماعت کے دوران یہ مشاہدہ کیا۔ یہ ریمارکس ان درخواستوں کی سماعت کے دوران سامنے آئے جن میں ممبئی میں بڑھتی فضائی آلودگی سے متعلق 2023 کے سوموٹو مقدمے بھی شامل تھے۔ سماعت میں امیکس کیوری کے طور پر پیش ہونے والے سینئر وکیل ڈاریس کھمباٹا نے عدالت کو بتایا کہ پورے مہینے شہر کا AQI مسلسل 300 سے اوپر رہا ہے، جو سنگین صورتحال کی نشان دہی کرتا ہے۔ ریاست کی جانب سے اضافی سرکاری وکیل جیوتی چوان نے موقف پیش کیا کہ ایتھوپیا میں آتش فشاں پھٹنے سے آلودگی کی شدت میں اضافہ ہوا ہے۔ تاہم بنچ نے اس دلیل کو قبول کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ پھٹنے سے پہلے بھی ممبئی کی ہوا کی کوالٹی انتہائی خراب تھی اور اس دوران مرئیت 500 میٹر سے بھی کم ریکارڈ کی گئی تھی۔ بنچ نے دہلی کی آلودگی سے موازنہ کرتے ہوئے یہ دریافت کیا کہ ممبئی کی ہوا کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے کون سے عملی اقدامات کیے جاسکتے ہیں۔ عدالت اس معاملے پر جمعہ کو دوبارہ سماعت کرے گی۔

کلیان کالج میں مسلم طلبہ کی تذلیل پر قانونی نوٹس

بیرونی مداخلت پر تحقیقات و تحریری یقین دہانی کا مطالبہ

ممبئی (یو این آئی) ممبئی سے متصل شہر کلیان میں واقع آئیڈیل فارمیسی کالج کے انتظامیہ کو اس وقت شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا ہے جب تین مسلم طلبہ کو خالی کلاس روم میں نماز ادا کرنے کے بعد وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) اور بجرنگ دل کے کارکنوں نے کیمپس میں گھس کر معافی مانگنے پر مجبور کیا۔ یہی نہیں، طلبہ کو چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے کے سامنے کان پکڑ کر عوامی مقامات پر نماز نہ پڑھنے کا حلف بھی دلوایا گیا، جبکہ کالج انتظامیہ تماشائی بنی رہی اور پولیس کو بھی کوئی شکایت درج نہیں کرائی۔ ممبئی ہائی کورٹ کے وکیل فیاض شیخ نے واقعے کے سلسلے میں کالج کو ایک قانونی نوٹس بھیجا ہے، جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ان تمام افراد کی شناخت کی جائے جو طلبہ کو زبردستی معافی مانگنے پر مجبور کرنے کے ذمہ دار تھے اور اس بات کی وضاحت کی جائے کہ بیرونی عناصر کس طرح کالج کیمپس میں داخل ہوئے۔

22 نومبر کو تین مسلم طلبہ کی نماز پڑھنے کی ویڈیو وائرل ہونے کے بعد وی ایچ پی اور بجرنگ دل کے کارکن بڑی تعداد میں کیمپس پہنچے اور طلبہ پر دباؤ ڈال کر زبردستی ''معافی ''منگوائی۔ ایک دوسری ویڈیو میں طلبہ کو شیواجی کے مجسمے کے سامنے کان پکڑ کر عوامی مقام پر نماز نہ پڑھنے کا وعدہ کرتے دکھایا گیا، جبکہ کارکن ''جے شری رام'' کے نعرے لگا رہے تھے۔ کالج انتظامیہ نے اعتراف کیا کہ کیمپس میں مذہبی سرگرمیوں کی اجازت نہیں دی جاتی، تاہم انہوں نے کہا کہ طلبہ کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا گیا۔ انتظامیہ کے مطابق بیرونی افراد نے بعد میں کالج سے معذرت بھی کی، مگر انہوں نے طلبہ کے خلاف تادیبی کارروائی کا مطالبہ کیا تھا۔ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی لیکن کسی قسم کی قانونی شکایت درج نہیں کی گئی، جس پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ قانونی نوٹس میں نشاندہی کی گئی ہے کہ طلبہ کے خلاف کسی بھی کارروائی کا اختیار صرف کالج انتظامیہ کے پاس ہے، نہ کہ سیاسی یا مذہبی گروہوں کے پاس۔ نوٹس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ کالج تحریری یقین دہانی دے کہ اس نوعیت کی تذلیل دوبارہ نہیں دہرائی جائے گی، تمام سی سی ٹی وی فوٹیج محفوظ رکھی جائے، حفاظتی اقدامات بڑھائے جائیں اور مذہبی غیر جانبداری پر مبنی ایک باضابطہ سرکلر جاری کیا جائے۔ نوٹس پر اے آئی ایم آئی ایم کے ایڈوکیٹ عتیق احمد خان، ایڈوکیٹ نفیس خان اور گوونڈی سٹیزن ویلفیئر فورم نے بھی دستخط کیے ہیں۔ وکیل فیاض شیخ نے کہا کہ وی ایچ پی اور بجرنگ دل کی جانب سے "جے شری رام" کے نعرے لگاتے ہوئے طلبہ کو معافی منگوانے کی ویڈیوز گردش کر رہی ہیں، جس سے مسلمانوں میں بے چینی بڑھ رہی ہے۔ ان کے مطابق اگر طلبہ نے کالج پالیسی کی خلاف ورزی کی بھی تھی، تو انتظامیہ اندرونی طور پر کارروائی کر سکتا تھا، اسے سیاست اور مذہب کا معاملہ بنانا غیر قانونی بھی ہے اور غیر مناسب بھی۔

ایس آئی او کا کلیان کیمپس میں نفرت کی بنیاد پر ہوئے واقعہ پر طلباء کے ساتھ یکجہتی کا اظہار

ممبئی: 21 نومبر 2025 کو کلیان کے آئیڈیل کالج آف فارمیسی اینڈ ریسرچ میں پیش آنے والا واقعہ انتہائی قابلِ مذمت اور نا قابلِ قبول ہے، جہاں بجرنگ دل سے تعلق رکھنے والے غنڈے کالج کیمپس میں داخل ہوئے، نماز ادا کرنے پر مسلم طلباء کو دھمکایا، ہراساں کیا اور یہاں تک کہ انہیں چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے کے سامنے ڈنڈ بیٹھک کروانے کی کوشش کی۔ یہ واقعہ مذہبی آزادی اور تعلیمی کیمپس کے تقدس پر براہِ راست حملہ ہے۔ ایس آئی او اس واقعہ کی سخت مذمت کرتی ہے اور متاثرہ طلبہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے۔ ہم حکومتِ مہاراشٹر اور پولیس سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ملزمین کے خلاف جلد از جلد سخت کارروائی کی جائے، کالج انتظامیہ طلبہ کی حفاظت کو یقینی بنائے اور مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے ٹھوس اقدامات کرے۔ ہم تمام طلباء برادری سے اپیل کرتے ہیں کہ مذہبی ہم آہنگی کو برقرار رکھیں اور ایسے فرقہ وارانہ رویوں کے خلاف متحد رہیں اور مضبوط یکجہتی کا مظاہرہ کریں۔

آئی آئی ٹی بمبئی کا نام بدل کر آئی آئی ٹی ممبئی کرنے کے لیے وزیر اعظم کو خط لکھیں گے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا ہے کہ وہ پوائی میں واقع آئی آئی ٹی بمبئی کا نام بدل کر آئی آئی ٹی ممبئی کرنے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھیں گے۔ سائنس و ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر ڈاکٹر جیتیندر سنگھ نے پیر کے روز آئی آئی ٹی بمبئی میں منعقدہ تقریب میں کہا: "جہاں تک آئی آئی ٹی بمبئی کا تعلق ہے، بھگوان کا شکر ہے کہ اس کا نام اب بھی یہی ہے۔ آپ نے اسے بدل کر ممبئی نہیں کیا ہے، اور آئی آئی ٹی مدراس کا نام بھی وہی ہے۔ یہ آئی آئی ٹی مدراس ہی رہے گا۔" ڈاکٹر جیتیندر سنگھ کے اس بیان پر بڑا تنازعہ کھڑا ہو گیا، اور مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "بمبئی اور ممبئی میٹروپولیٹن ریجن (ایم ایم آر) کو گجرات سے جوڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔" ڈاکٹر جیتیندر سنگھ کے بیان کے بعد ایم این ایس نے جارحانہ موقف اختیار کیا اور آئی آئی ٹی بمبئی کے پوائی کیمپس کے سامنے بڑا پوسٹر لگا دیا، جس پر آئی آئی ٹی ممبئی لکھا تھا، جبکہ روایتی نام آئی آئی ٹی بمبئی ہے۔ وزیر اعلیٰ فڑنویس نے راج ٹھاکرے کی سخت تنقید کا جواب دیتے ہوئے کہا: "بمبئی شہر کا نام بدل کر ممبئی کرنے میں سب سے بڑا کردار بی جے پی کے رہنما رام بھاؤ نائک کا رہا ہے۔ ہمارے لیے یہ بمبئی نہیں بلکہ ممبئی ہے۔ بمبئی کا نام و نشان مٹا دینا چاہیے اور ہر جگہ ممبئی ہونا چاہیے۔ میں ذاتی طور پر وزیر اعظم اور انسانی وسائل کے وزیر کو خط لکھ کر آئی آئی ٹی بمبئی کا نام بدل کر آئی آئی ٹی ممبئی کرنے کی درخواست کروں گا۔"

انتخابی سیاست میں پیسے کی بولی جمہوریت کے لیے خطرہ: شرد پوار

بارامتی: راشٹروادی کانگریس شرد چندر پوار کے قومی صدر شرد پوار نے بارامتی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انتخابی سیاست میں پیسے اور فنڈ کی بڑھتی بولی پر شدید تشویش ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ انتخابی مہم اب کام، کارکردگی یا عوامی خدمت کی بنیاد پر نہیں چل رہی بلکہ پیسے کی طاقت پر چلائی جا رہی ہے، جو جمہوری قدروں کے لیے نہایت نقصان دہ ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مہایوتی کے تینوں اتحادیوں کے درمیان فنڈ کے وعدوں اور مالی دوڑ نے انتخابات کا مزاج ہی بدل دیا ہے اور اگر انتخاب جیتنے کا پیمانہ صرف پیسہ ہو جائے تو اس پر بات کرنا ہی مناسب نہیں رہتا۔ شرد پوار نے کہا کہ مقامی خود مختار اداروں کے انتخابات میں اس مرتبہ غیر معمولی گروہ بندی نظر آ رہی ہے، جہاں مختلف گروپ ایک دوسرے کے خلاف فنڈ اور پیسے کی بولی لگا کر سیاسی طاقت حاصل کرنے کی کوشش میں ہیں۔ ان کے مطابق پہلی مرتبہ اس قدر کھلی مالی مداخلت دکھائی دے رہی ہے جس سے صاف ظاہر ہے کہ انتخابی یکجہتی کمزور پڑ چکی ہے اور مختلف پارٹیوں کے اندرونی گروہ دوسری پارٹیوں کے ساتھ بھی جا مل رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ہم نے ماضی میں کبھی پیسے کے زور پر انتخاب جیتنے کی کوشش نہیں کی اور نہ ہی آئندہ ایسی سیاست کا حصہ بنیں گے۔ آخر کار فیصلہ عوام کے ہاتھ میں ہے اور بلدیاتی انتخابات میں ووٹر صحیح سمت طے کریں گے۔ کسانوں کو درپیش سنگین مسائل کا ذکر کرتے ہوئے شرد پوار نے کہا کہ شدید بارش اور سیلاب نے ریاست کے متعدد اضلاع میں کسانوں کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے۔ کہیں زمینیں بہہ گئی ہیں تو کہیں مشینری اور بنیادی زرعی وسائل برباد ہو گئے ہیں۔ انہوں نے حکومت کے اُس فیصلے پر بھی سوال اٹھایا جس کے تحت قرض وصولی ایک سال کے لیے روک دی گئی ہے۔

بی جے پی لیڈر نوناتھ بان کا آدتیہ ٹھاکرے پر سخت حملہ

ٹھاکرے گروپ پر ڈبل نام والے مسلم ووٹروں کو نظر انداز کرنے کا الزام

ممبئی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی میڈیا ڈپارٹمنٹ کے سربراہ نوناتھ بان نے جمعرات کو الزام لگایا کہ ادھو ٹھاکرے گروپ کے تمام رہنما، بشمول کشوری پیڈنیکر، ہندو ڈبل ناموں والے ووٹروں پر بحث تو زور و شور سے کرتے ہیں لیکن مسلم ڈپلیکیٹ ووٹروں کو جان بوجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکمت عملی دراصل '' گرین ووٹوں '' کے ذریعے ممبئی میونسپل کارپوریشن پر قبضے کا منصوبہ ہے۔ انہوں نے بی جے پی کے ریاستی دفتر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے آدتیہ ٹھاکرے کے ورلی حلقے کے مبینہ مسلم ڈپلیکیٹ ووٹروں کی مکمل فہرست اور بوتھ نمبر میڈیا کے سامنے رکھے۔ مسٹر بان نے سوال اٹھایا کہ اگر ورلی میں آدتیہ ٹھاکرے کی جیت ممکن ہوئی تو کیا یہ دو نار نام والے مسلم ووٹروں کے اثر سے ہوگی؟ انہوں نے الزام لگایا کہ آدتیہ ٹھاکرے صرف ہندو دوبارہ درج ووٹروں کی پاور پوائنٹ پریزنٹیشن دکھاتے ہیں لیکن مسلم ناموں پر خاموش رہتے ہیں۔ مسٹر نوناتھ بان نے کہا کہ بی جے پی ''سب کے لیے انصاف'' پر یقین رکھتی ہے، لیکن '' کسی کی خوشنودی پر نہیں''۔ اس کے برعکس، ان کے مطابق، ''ٹھاکرے اور مہا وکاس اگھاڑی'' کا رجحان مخصوص طبقے کو خوش کرنا ہے۔ انہوں نے طنزیہ کہا کہ اگر آدتیہ ٹھاکرے کی جیت مسلم ڈپلیکیٹ ووٹروں کے باعث ہوئی ہے تو انہیں ''اخلاقاً استعفیٰ'' دے دینا چاہیے۔ مسٹر بان نے مطالبہ کیا کہ الیکشن کمیشن ورلی سمیت ممبئی کے کئی علاقوں میں مبینہ مسلم ڈبل نام والے ووٹروں' کے نام فوراً حذف کرے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ایم این ایس کو اس پہلو کی بھی چھان بین کرنی چاہیے کہ آیا ورلی میں آدتیہ ٹھاکرے کی فتح ٹھاکرے گروپ کے ذریعے مبینہ طور پر ڈالے گئے ایسے ناموں کی وجہ سے تو نہیں ہوئی۔ اپنے خطاب میں نوناتھ بان نے نیلیش رانے کے اس اقدام پر بھی سخت اعتراض کیا جس میں انہوں نے مالوان کے بی جے پی عہدیدار وجے کنجاوڈیکر کے گھر میں گھس کر لائیو ویڈیو میں رقم تقسیم کرنے کا الزام لگایا۔ بان نے اسے بی جے پی کے خلاف "من گھڑت سازش" قرار دیا اور کہا کہ مذکورہ رقم کنجاوڈیکر کے تعمیراتی کاروبار سے متعلق تھی۔ ان کے مطابق، اگر رانے کو شک تھا تو وہ پولیس یا الیکشن کمیشن سے رجوع کرتے، نہ کہ "فیس بک لائیو چھاپہ" مارتے۔

انجلی دمانیہ کا منڈھوا لینڈ ڈیل میں بڑے گھپلے کا الزام

آٹھ دن میں ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کا عندیہ

ممبئی (یو این آئی) سماجی کارکن انجلی دمانیہ نے منڈھوا اراضی معاملے کو ایک ''اوپن اینڈ شٹ کیس'' قرار دیتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ اس پورے لین دین میں وسیع پیمانے پر جعلسازی کی گئی اور بنیادی دستاویزات تک جعلی ثابت ہوئی ہیں۔ ان کے مطابق لیٹر آف انٹینٹ، سیل ڈیڈ اور قبضے سے متعلق کاغذات سب کے سب فرضی تھے جبکہ اس کارروائی میں ضلع کلکٹر کے دفتر سے سرپرست وزیر تک کے ذمہ داران شامل ہیں۔ دمانیہ کا کہنا ہے کہ اگرچہ پارک کمپنی نے عملاً یہ لین دین آگے بڑھایا لیکن وہ ایسا سیاسی سرپرستی کے بغیر ہرگز نہیں کر سکتی تھی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مضبوط تحفظ اور غیر معمولی سیاسی پشت پناہی نے مبینہ طور پر اس گھپلے کو بے خوف ہو کر انجام دینے کا راستہ فراہم کیا۔ دمانیا نے واضح کیا کہ وہ معاملے کو قانونی سطح پر لے جانے کے لیے پوری طرح تیار ہیں اور بہت جلد عدالت سے رجوع کریں گی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ وہ آئندہ آٹھ دنوں کے اندر ہائی کورٹ میں درخواست دائر کرنے والی ہیں کیونکہ ان کے مطابق کسی بھی حکومت کو تفتیش روکنے کا اختیار نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس کا حق صرف عدلیہ کا ہے۔ سابقہ آبپاشی گھپلہ جدوجہد کا حوالہ دیتے ہوئے دمانیا نے کہا کہ وہ اسی طرح صبر، مضبوطی اور ثبوتوں کے ساتھ اس معاملے کو آگے بڑھائیں گی۔ دمانیہ نے بعض سیاسی جماعتوں اور ان کے کارکنوں کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا جن کے بارے میں ان کا الزام ہے کہ وہ بھتہ خوری اور دھمکیوں میں ملوث رہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے عناصر سے اخلاقیات کی امید رکھنا فضول ہے۔ اسی طرح الیکشن کے دوران رقم تقسیم کرنے کی روش کو انہوں نے جمہوریت کی توہین قرار دیتے ہوئے کہا کہ چند سیاسی لیڈروں کو اخلاقی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔ انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ واضح اور مضبوط ثبوتوں کی موجودگی کے باوجود اب تک کسی قسم کی کارروائی نہیں ہوئی۔ دمانیہ نے خبردار کیا کہ اگر تفتیش میں تاخیر برقرار رہی تو "نا کھاؤں گا نہ کھانے دوں گا" جیسے نعرے ایک دھوکے کے سوا کچھ ثابت نہیں ہوں گے۔ انہوں نے یہ بھی سوال اٹھایا کہ آیا الیکشن کمیشن ایسے معاملات میں واقعی آزادانہ طور پر کام کرنے کی طاقت رکھتا ہے یا نہیں۔ دمانیہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اس معاملے میں پیچھے نہیں ہٹیں گی اور مکمل سچ سامنے لانے تک قانونی جنگ جاری رکھیں گی۔

تھانے میں غیر قانونی گیمنگ زون پر پولیس کی کارروائی، مالک اور دو آپریٹرز گرفتار

تھانے (یو این آئی) پولیس نے تھانے ضلع میں غیر قانونی طور پر چلائے جانے والے ایک گیمنگ زون کو بند کر دیا ہے اور اس کے مالک سمیت تین افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ کارروائی اس وقت کی گئی جب اسٹیبلشمنٹ میں متعدد حفاظتی کمیاں اور خلاف ورزیاں سامنے آئیں۔ مخصوص اطلاع ملنے پر پولیس نے کلیان کے چنچ پاڑا روڈ پر قائم اس گیم زون کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنے کے دوران اہلکاروں نے آٹھ کمپیوٹروں پر مختلف گیمز کھیلتے ہوئے متعدد نابالغ لڑکے اور لڑکیاں پائے، جس کے بعد کارروائی تیز کر دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس (زون III) اتل زیندے نے بتایا کہ گیم زون کے گراؤنڈ فلور پر ایک نجی کمرہ بنایا گیا تھا جس میں نہ مناسب روشنی تھی، نہ وینٹیلیشن، نہ فائر سیفٹی آلات اور نہ ہی سی سی ٹی وی نگرانی۔ ان کے مطابق، یہ بے ضابطگیاں صارفین کی جان و مال کے لیے سنگین خطرہ تھیں۔ پولیس نے گیم زون کے مالک اور دو آپریٹرز کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہیتا کے سیکشن 125 کے تحت دوسروں کی جان یا ذاتی تحفظ کو خطرے میں ڈالنے اور ایک دیگر دفعہ کے تحت معاملہ درج کیا ہے۔ تینوں ملزمان کو غیر قانونی مرکز چلانے کے الزام میں حراست میں لے لیا گیا ہے۔ حکام نے تصدیق کی کہ گیم زون بغیر کسی اجازت نامے کے چل رہا تھا۔ پولیس نے اسے مکمل طور پر سیل کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ کارروائی اس واقعے کے چند ماہ بعد عمل میں آئی ہے جس میں مئی 2024 کے دوران گجرات کے راجکوٹ میں ایک گیمنگ زون میں آتشزدگی کے نتیجے میں 27 افراد جاں بحق ہو گئے تھے۔

گھاٹ کوپر میں دسویں جماعت کی طالبہ کا سنگین الزام

ماں اور مرد پڑوسی کے خلاف بی این ایس، پی او سی ایس او کے تحت مقدمہ

ممبئی (یو این آئی) گھاٹ کوپر کے ایک اسکول میں زیر تعلیم دسویں جماعت کی طالبہ نے اپنی ہی ماں اور ایک مرد پڑوسی پر جنسی استحصال پر مجبور کرنے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ پولیس نے جمعرات کو بتایا کہ نابالغ لڑکی کے مطابق یہ مبینہ بدسلوکی اپریل سے جاری تھی اور اس نے اپنے اسکول کی ٹیچر کو بتایا کہ اس کی ''ماں اور چچا'' اسے ایسے اعمال پر مجبور کرتے رہے۔ ٹیچر نے معاملے کی سنگینی دیکھتے ہوئے فوراً اسکول انتظامیہ کو مطلع کیا، جس کے بعد مقامی پولیس سے رابطہ کیا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ ماں اور پڑوسی کے خلاف بھارتیہ نیائے سہنتا (بی این ایس) کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، جن میں عصمت دری اور بچے کو جسم فروشی کے لیے فروخت کرنے کی دفعات شامل ہیں، جب کہ ان پر جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ کے قانون (پی او سی ایس او) کی دفعات بھی لاگو کی گئی ہیں۔ پولیس کے مطابق نابالغ نے تین دن تک ایک دوست کے پاس رہ کر فرار ہونے کی کوشش کی تھی، لیکن اسے مبینہ طور پر پکڑ کر واپس گھر لایا گیا، جس کے بعد اس پر استحصال جاری رہا۔ عہدیداروں نے کہا کہ کیس کی حساس نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تحقیقات انتہائی سنجیدگی سے کی جا رہی ہیں۔ پولیس نے مزید بتایا کہ انکوائری کے دوران ملنے والے شواہد اور بیانات کی بنیاد پر آئندہ کارروائی متعین کی جائے گی۔

اوڑی ممبئی پولیس کے سامنے پیش، 7 گھنٹے کی سخت پوچھ گچھ

داؤد ابراہیم سے متعلق 252 کروڑ روپے کے منشیات کیس میں گرفتار

ممبئی: ممبئی پولیس نے بدھ کے روز دبئی ڈرگ پارٹی کیس میں سوشل میڈیا پر اثر انداز کرنے والے اوری سے تقریباً سات گھنٹے تک پوچھ گچھ کی۔ اوری اپنے وکیل اور محافظ کے ساتھ دوپہر ایک بجے گھاٹکوپر میں انسداد منشیات سیل (اے این سی) کے دفتر پہنچے۔ پولیس ذرائع کے مطابق اس نے تفتیش میں تعاون نہیں کیا۔ حال ہی میں دبئی سے ڈی پورٹ ہونے والے ملزم سلیم سہیل نے اپنے بیان میں اوری سمیت ایک درجن فلمی ستاروں کا نام لیا تھا جو مبینہ طور پر منشیات کی پارٹیوں میں شرکت کرتے تھے۔ قبل ازیں منگل کو اے این سی نے اداکار شکتی کپور کے بیٹے سدھانت کپور سے تقریباً پانچ گھنٹے تک پوچھ گچھ کی تھی۔ سدھانت نے پولیس کو بتایا کہ وہ دبئی میں نہیں بلکہ ہندوستان میں ایک پارٹی میں تھا۔ جون 2022 میں، سدھانت کو بنگلور کے ایک ہوٹل میں منعقدہ ایک ریو پارٹی میں گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ اوری مبینہ طور پر داؤد ابراہیم کے بھتیجے علی شاہ پارکر سے رابطے میں ہے۔ مزید برآں، سنڈیکیٹ سے وابستہ خریداروں اور سپلائرز نے اپنے مقام اور شناخت کی حفاظت کے لیے انسٹا گرام، فیس ٹائم، سگنل، ٹریما جیسے انکرپٹڈ پلیٹ فارمز کے ذریعے بات چیت کی۔ یہ تفتیش منشیات فروش سلیم سہیل شیخ کے بیانات کی بنیاد پر کی جا رہی ہے جس میں اس نے دبئی میں ڈرگ ریو پارٹیاں منعقد کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ ان پارٹیوں میں مبینہ طور پر فلمی ستاروں اور کچھ سیاسی شخصیات نے شرکت کی۔ بیانات میں شردھا کپور، نورا فتیحی، فلمساز عباس مستان، ریپر لوکا اور سابق ایم ایل اے ذیشان صدیقی کا نام لیا گیا ہے۔ اے این سی ان میں سے کئی افراد سے پوچھ گچھ کر سکتی ہے۔ ممبئی پولیس نے حال ہی میں سلیم سہیل شیخ کو دبئی سے گرفتار کر کے ہندوستان لایا گیا۔ وہ سانگلی ضلع میں 2022 میں 256 کروڑ روپے کی منشیات کی سمگلنگ کے سلسلے میں مفرور تھا۔ اس معاملے میں اب تک کل 15 ملزمین کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ اس پورے ریکیٹ کا ماسٹر مائنڈ سلیم 'دولا' ہے جو اس وقت بیرون ملک روپوش ہے۔

راجا بھاؤ پاٹکر کلیان ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن انتخابات میں کانگریس کے کنگ میکر کا کردار ادا کریں گے

کلیم شیخ

کلیان: کانگریس کے کلیان-ڈومبیولی ضلع صدر سچن پوٹے کے اپنے عہدے سے استعفیٰ دینے کے بعد راجا بھاؤ پاٹکر کو اس عہدے پر مقرر کیا گیا ہے۔ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے سینئر نائب صدر ایڈو۔ گنیش پاٹل نے تقرری کی اور پاٹکر کو تقرری کا خط ملا۔ آنے والے دنوں میں وہ تمام پارٹی کارکنوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے اور کانگریس پارٹی کو ہر گھر تک لے جانے کا کام کریں گے۔ راجا بھاؤ پاٹکر نے کہا کہ کانگریس آئندہ کلیان-ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن انتخابات میں میئر کے انتخاب میں کنگ میکر کا کردار ادا کرے گی۔ پاٹکر کی تقرری کے بعد کانگریس کارکنوں نے ان کے دفتر میں جشن منایا۔ پاٹکر نے کہا کہ پارٹی نے ان جیسے چھوٹے بہوجن سماج کارکن کو پارٹی کو مضبوط کرنے کا موقع دیا ہے۔ وہ اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے کانگریس پارٹی کو ہر گھر تک پہنچانے کی کوشش کریں گے۔ کانگریس کے سابق ضلع صدر سچن پوٹے نے بھلے ہی استعفیٰ دے دیا ہو، لیکن ہم ان کے اور تمام کارکنوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ مزید برآں، کلیان-ڈومبوالی میونسپل کارپوریشن کے میئر کے انتخاب میں کانگریس کنگ میکر ثابت ہوگی۔ یاد رہے، جیسے ہی راجا بھاؤ پاٹکر کو ضلع صدر بنایا گیا، کانگریس کارکنوں نے اے پی ایم سی ضلع دفتر میں جشن منایا۔ ڈھول اور جھانجھ سے پٹاخے پھوڑے گئے اور مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر رینا کھانڈیکر، راجیش واگھمارے، گلاب چند منیار، جلیل مانیار، علیم خان، وویک گھڈکے، اور وہاب شیخ موجود تھے۔

پالگھر میں درخت سے لٹکی ہوئی مرد و عورت کی لاش ملنے سے سنسنی

پالگھر: وکرم گڑھ تعلقہ کے سرشی گاؤں میں اس وقت سنسنی پھیل گئی جب ایک مرد اور عورت کی لاش درخت سے لٹکی ہوئی پائی گئی۔ پولیس نے جمعرات کو بتایا کہ مبینہ خودکشی کی وجہ دونوں کے کنبوں اور گاؤں والوں کی شدید مخالفت ہوسکتی ہے۔ مرنے والوں کی شناخت 35 سالہ نریش لاہو ناڈگے اور 24 سالہ ساریکا شنکر مہالا کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق نریش شادی شدہ تھا اور دو بچوں کا باپ بھی تھا جبکہ ساریکا غیر شادی شدہ تھی۔ دونوں گزشتہ روز گھر سے نکلے تھے جس کے بعد وہ واپس نہیں آئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ دونوں ایک دوسرے کو پسند کرتے تھے تاہم دونوں کے اہل خانہ اور مقامی کمیونٹی اس رشتے کے سخت خلاف تھی۔ اس مخالفت کی وجہ سے جوڑے کو شدید ذہنی دباؤ کا سامنا تھا جو ممکنہ طور پر ان کے اس انتہائی قدم کی وجہ بنا۔

سانگلی کی نورنگ موبائل شاپ میں اچانک آتش زدگی، لاکھوں کی مالیت کا سامان جل کر خاک

سانگلی: جمعرات کی صبح شہر کی مرکزی سڑک پر واقع نورنگ موبائل شاپ میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس کے نتیجے میں دکان کو شدید نقصان پہنچا۔ صبح سویرے دھواں اٹھتے ہی مقامی لوگوں نے فوری طور پر فائر بریگیڈ کو اطلاع دی جس پر میونسپل فائر بریگیڈ نے موقع پر پہنچ کر بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پا لیا۔ آگ نے موبائل فونز، ایسیریز اور دیگر قیمتی سامان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا جس سے لاکھوں کی مالیت کا نقصان ہوا۔ پنچنامہ جاری ہے اور ابتدائی تخمینے کے مطابق مالی نقصان نہایت زیادہ ہے جس کے کروڑوں روپے تک پہنچنے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ آگ لگنے کی اصل وجہ فی الحال سامنے نہیں آئی۔ تاہم اہلکاروں کو شبہ ہے کہ واقعہ بجلی کے شارٹ سرکٹ یا کسی تکنیکی خرابی کے سبب پیش آیا ہوگا۔ میونسپل کارپوریشن، پولیس اور متعلقہ محکموں نے معاملے کی باضابطہ تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ حادثے کے باعث کچھ دیر کے لیے مرکزی سڑک پر ٹریفک کی آمد و رفت متاثر رہی لیکن آگ پر قابو پانے کے بعد صورتحال معمول پر آ گئی۔ اس اچانک حادثے نے علاقے میں خوف و بے چینی پیدا کر دی ہے جبکہ کاروباری حلقوں نے بھی گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔

سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس (STP) کے قیام کے عمل کو تیز کیا جائے

ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹ) شری ابھیجیت بنگر کی ہدایات

ممبئی: ممبئی میٹروپولیٹن ریجن میں کل 7 مقامات پر سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس (ایس ٹی پی) لگانے کا عمل جاری ہے۔ اضافی افرادی قوت فراہم کرتے ہوئے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس کی تعمیر کو تیز کیا جائے اور تین سیشنز (شفٹوں) میں مسلسل کام جاری رکھا جائے۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹ) شری ابھیجیت بنگر نے واضح ہدایات دی ہیں کہ پروجیکٹ کے معیار کو برقرار رکھتے ہوئے تمام کام مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں۔ شری بنگر نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ نئے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس سمندری پانی اور سمندری زندگی کے معیار کو بہتر بنائیں گے۔ ممبئی میٹروپولیٹن ریجن میں ماحولیات کے تحفظ کے لیے، برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کل 7 مقامات پر سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس لگا رہی ہے۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹس) شری ابھیجیت بنگر نے (27 نومبر 2025) میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر میں ان کاموں کا پروجیکٹ وار جائزہ لیا۔ اس وقت انہوں نے یہ ہدایات دیں۔ چیف انجینئر (ممبئی سیوریج پروجیکٹ) شری اس موقع پر اشوک مینگاڈے کے ساتھ متعلقہ افسران، انجینئرز، پروجیکٹ مینجمنٹ کنسلٹنٹس موجود تھے۔ اس ملاقات میں پراجیکٹ کی تعمیر میں درپیش مشکلات/چیلنجز اور ان کے حل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ممبئی سیوریج پروجیکٹ ڈپارٹمنٹ کل 7 مراکز قائم کرنے کے عمل میں ہے، یعنی ورلی میں 500 ملین لیٹر یومیہ، باندرہ میں 360 ملین لیٹر یومیہ، ملاڈ میں 454 ملین لیٹر یومیہ، گھاٹکوپر میں 337 ملین لیٹر یومیہ، دھاراوی میں 418 ملین لیٹر یومیہ، 218 ملین لیٹر یومیہ اور 215 ملین لیٹر بھانڈپ میں۔ ویساوے (ورسوا)۔ یہ منصوبے روزانہ 2,464 ملین لیٹر سیوریج کو پروسیس کریں گے۔ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ کے ان ساتوں منصوبوں کا فزیکل ورک زوروں پر ہے۔ طے شدہ شیڈول کے مطابق، گھاٹ کوپر (جولائی 2026)، بھانڈوپ (اگست 2026)، ورلی، باندرہ، دھاراوی (جولائی 2027) اور ملاڈ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس (جولائی 2028) مکمل ہونے والے ہیں۔ مسٹر بنگر نے ہدایت دی کہ کام اس مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (پروجیکٹس) شری ابھیجیت بانگر نے مزید کہا کہ ان سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس سے فورٹ، بائیکلہ، گوپال راؤ دیشمکھ مارگ (پیڈر روڈ)، گاودیوی، حاجی علی، پربھادیوی، دادر، ورلی، ماہم، باندرہ، کھیرواڑی، باندرہ-کرلا کمپلیکس (بی کے سی)، سانتا کروز، واڑہ، ماتونگا، براودی، شیوواڈی، کی آبادی کو فائدہ پہنچے گا۔

عامر خان آر کے لکشمن ایکسی لینس ایوارڈ حاصل کرنے والے پہلے اداکار بنے

ممبئی: (یو این آئی) بالی ووڈ کے مسٹر پرفیکشنسٹ عامر خان پہلے ایسے اداکار بن گئے ہیں جنہیں آر کے لکشمن ایوارڈ فار ایکسی لینس سے نوازا گیا ہے۔ عامر خان ہندستان کے بڑے سپر اسٹارز میں شمار کیے جاتے ہیں۔ ان کی شاندار اداکاری نے بالی ووڈ کو کئی یادگار فلمیں دی ہیں اور انہوں نے انٹرٹینمنٹ دنیا میں مسلسل ایسا غیر معمولی تعاون دیا ہے جس نے انڈسٹری کو نئی سمت دی۔ اسی غیر معمولی کامیابی اور کام کے اعتراف میں عامر خان کو پہلا آر کے لکشمن ایکسی لینس ایوارڈ عطا کیا گیا۔ یہ اعزاز مشہور کارٹونسٹ آر کے لکشمن کے نام سے منسوب ہے، جسے ان کے خاندان نے شروع کیا ہے۔ اس خصوصی اعزاز کو عامر خان نے بومن ایرانی سے وصول کیا۔ اس گرینڈ ایوارڈ نائٹ کی جھلکیاں شیئر کرتے ہوئے فلم سازوں نے لکھا ہے کہ ایک لیجنڈ کو سب سے یادگار انداز میں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے، عامر خان نے بومن ایرانی کے ہاتھوں پہلا آر کے لکشمن ایکسی لینس ایوارڈ حاصل کیا، اور ہزاروں لوگوں نے اس تاریخی لمحے کو دیکھا۔" ایوارڈ کے ساتھ ایک زبردست لائیو کنسرٹ بھی منعقد ہوا، جسے آسکر ایوارڈ یافتہ کمپوزر اے آر رحمان نے پیش کیا۔ یہ تقریب ایم سی اے کرکٹ اسٹیڈیم میں ہوئی، جہاں موسیقی اور یادوں کے ذریعے اُس کارٹونسٹ کو خراج عقیدت پیش کیا گیا جس نے ہندستان کے سب سے پیارے کرداروں میں سے ایک 'دی کامن مین' کو تخلیق کیا تھا۔

اب غازی آباد کا نام بدلنے کا وزیر اعلیٰ کا اعلان

غازی آباد: (پی این ایس) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ آج غازی آباد میں بھگوان پارشوناتھ جی کی مورتی کی تنصیب اور مندر کے افتتاح کے پروگرام میں شریک ہوئے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ یوگی نے کہا کہ بھگوان مہاویر کا جنم اگرچہ وایشالی میں ہوا لیکن ان کا مہاپرینروان (کامل نروان) اتر پردیش کے کشینگر کے پاواگڑھ میں ہوا تھا۔ آج مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی ہے کہ ہماری حکومت نے اس شہر کا نام، جہاں بھگوان مہاویر نے اپنا مہاپرینروان لیا، پوا نگر کے طور پر آگے بڑھانے کی کارروائی کی ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے کہا کہ یہ اتر پردیش کا فخر اور خوش نصیبی ہے کہ ہمارے ریاست میں پہلے جین تیرتھ نکر بھگوان رشبھ دیو اور ایودھیا میں چار ایسے مقدس جین تیرتھ نکر پیدا ہوئے جو اسی ایودھیا کی

زمین میں آئے۔ جس طرح کاشی دنیا کی روحانی شہر کہلاتی ہے، وہاں بھی چار جین تیرتھ نکر کے ظہور کو دنیا نے دیکھا ہے۔ حال ہی میں مجھے سراہواستی جانے کا موقع ملا، جہاں بھگوان سمبھوناتھ جی، جین تیرتھ نکر کے طور پر، اسی سراہواستی کی زمین پر پیدا ہوئے۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے کہا کہ بھارت کی روایت بھارت کے رشیوں، سنتوں، منیوں اور مہاپُرشوں کے تیاگ اور قربانی کی ایک عظیم داستان ہے۔ یہ عظیم داستان صرف چند انگلیوں میں نہیں گنی جا سکتی، بلکہ صدیوں سے یہ داستان دنیا کی انسانیت کے لیے ایک تحریک رہی ہے۔ عالمی انسانیت نے اس عظیم داستان کو سن کر اس سے سبق حاصل کیا اور اپنے مستقبل کا تعین کیا۔ اور اسی روایت کو آگے بڑھانے کے لیے آج بھی بھارت میں ہماری مقدس پوجا اور عبادتی رسومات اسی شکل اور عقیدت کے ساتھ جاری ہیں اور یہ نظام آگے بڑھا رہی ہیں۔

دانش آزاد انصاری نے للت پور میں میڈیکل کالج کا اچانک کیا معائنہ

للت پور: (یواین آئی) اتر پردیش کے اقلیتی فلاح و بہبود کے وزیر دانش آزاد انصاری نے جمعرات کو للت پور میں سرکاری میڈیکل کالج کا اچانک معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے تمام کمروں اور انتظامات کے حوالے سے ڈاکٹروں کو ہدایت دی کہ اسپتال میں مریضوں کو بہتر علاج کے ساتھ ساتھ صاف بستر، بیت الخلا اور مفت

ٹیسٹ مہیا کرائے جائیں۔ اگر کسی بھی طرح کے لین دین کی شکایات ملی تو متعلقہ افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے خواتین اسپتال کے پرچہ رجسٹریشن کاؤنٹر، رجسٹریشن کا عمل، جلد کے امراض کا او ڈی پی، مریضوں کے رجسٹر کا جائزہ، جن اوشدھی کیندر، جنرل او پی ڈی، دواؤں کے اسٹور روم، اور دواؤں کی تقسیم کے کمرے کا معائنہ کیا۔ انہوں نے دواؤں کا اسٹاک رجسٹر اور دواؤں کو دیکھا اور تقریباً تمام دوائیں دستیاب پائی گئیں اس موقع پر وزیر مملکت منوہر لال پنتھ، صدر کے ایم ایل اے رام رتن کشواہا، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ستیہ پرکاش، پرنسپل سرکاری میڈیکل کالج ڈاکٹر میانک شکلا، سی ایم ایس ڈاکٹر گجیندر سنگھ سمیت ڈاکٹر اور افسران موجود تھے۔

مرمو کو شہر کی چابی سونپیں گی میئر، پی جی آئی سمیت چار بڑے اسپتال سیف ہاؤس میں تبدیل

لکھنؤ: (یواین آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے جمعہ کو لکھنؤ دورے کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ صدر جمہوریہ کے ہوائی اڈے پر پہنچنے کے بعد میئر سشما کھرکوال انہیں شہر کی چابی سونپیں گی۔ اس کے ساتھ ہی، صدر جمہوریہ کے شہر میں قیام کی وجہ سے صحت کے نقطہ نظر سے لکھنؤ کے چار بڑے اسپتالوں کو سیف ہاؤس میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے جمعہ کی صبح 10:30 بجے آمد کے پیش نظر انتظامیہ نے تمام تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ ہوائی اڈے پر گورنر آنندی بین پٹیل، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سمیت دیگر وزراء استقبال کے لیے موجود رہیں گے۔ اس دوران میئر سشما کھرکوال ملاقات کے دوران صدر جمہوریہ کو شہر کی چابی سونپیں گی۔ ایئر پورٹ سے صدر جمہوریہ براہ راست سلطان پور

روڈ پر واقع برہما کماریز ادارے کی اس سال کی تھیم 'عالمی اتحاد اور اعتماد کے لیے مراقبہ' کی ریاستی سطح کی شروعات کا افتتاح کریں گی۔ یہ تقریب سلطان پور روڈ پر واقع گلزار اُپون راجیوگ ٹریننگ سینٹر میں منعقد کی جا رہی ہے۔ پروگرام کے بعد صدر جمہوریہ راج بھون واپس لوٹ آئیں گی۔ جہاں وہ ناشتہ کرنے کے ساتھ ہی ممتاز شہریوں سے ملاقات کریں گی۔ تقریباً 2 گھنٹے راج بھون میں گزارنے کے بعد صدر جمہوریہ جمبوری میں شامل ہونے کے لیے روانہ ہو جائیں گی۔ جہاں سے پروگرام کے بعد وہ براہ راست ہوائی اڈے کے ذریعے دہلی واپس لوٹیں گی۔ شہر میں ان کی آمد کو دیکھتے ہوئے محکمہ صحت نے اپنی طرف سے تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ ضلع صحت تعلیم اور اطلاعاتی افسر یوگیش رگھوونشی کے مطابق، صدر جمہوریہ کے دورے کے پیش نظر ہوائی اڈے کے لیے لوک بندھو اسپتال، جمبوری کے لیے ایس جی پی جی آئی، برہم کماریز پروگرام کے لیے کینسر انسٹی ٹیوٹ اور راج بھون کے لیے سول ہاؤس کو سیف ہاؤس بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ڈاکٹروں کو ڈیوٹی پر موجود رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔

اٹل نگر یوجنا کیلئے 4,300 سے زیادہ افراد دے چکے ہیں درخواست

لکھنؤ: (یواین آئی) لکھنؤ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایل ڈی اے) کی اہم اٹل نگر رہائشی منصوبہ میں عمارتوں کی رجسٹریشن بک لیٹ خریدنے کے لیے اب صرف تین دن باقی ہیں۔ اتھارٹی نے واضح کیا ہے کہ 30 نومبر تک بک لیٹ خریدنے والے درخواست دہندگان ہی 2 دسمبر 2025 تک آن لائن رجسٹریشن کرا سکیں گے۔ رجسٹریشن کا پورا عمل ایل ڈی اے کی مجاز ویب سائٹ کے ذریعے ہی انجام پائے گا۔ ایل ڈی اے کے مطابق، رجسٹریشن کے لیے درخواست دہندگان کو عمارت کی تخمینی قیمت کا 5 فیصد فیس جمع کرانی ہوگی، جبکہ ریزرو کیٹیگری کے درخواست دہندگان سے یہ فیس 2.5 فیصد لی جائے گی۔ الاٹمنٹ شفاف طریقہ کار کے تحت درخواست دہندگان کی موجودگی میں قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا۔ جمعرات شام 6 بجے تک 4,393 درخواست دہندگان نے آن لائن رجسٹریشن کرا لیا تھا جو منصوبہ کے تئیں لوگوں کی دلچسپی اور بڑھتی ہوئی مانگ کا اشارہ ہے۔ ایل ڈی اے کے وائس چیئرمین پرتھمیش کمار کے مطابق دیو پور پارا میں تیار کیے جا رہے اٹل نگر منصوبہ میں 12 سے 19 منزل تک کے کل 15 ٹاور بنائے گئے ہیں، جن میں 2,496 فلیٹ دستیاب ہیں۔ ان میں 1,832 فلیٹ 1 بی ایچ کے اور 664 فلیٹ 2 بی ایچ کے زمرے کے ہیں۔ ان عمارتوں کا سائز 30 مربع میٹر سے 54.95 مربع میٹر تک ہے، جبکہ قیمتیں 9.82 لاکھ روپے سے شروع ہوتی ہیں، جو اسے دارالحکومت کے سب سے سستے رہائشی منصوبوں میں شامل کرتی ہیں۔ منصوبے کے تحت ایل ڈی اے نے فلیٹوں میں لفٹ، صاف پانی کی فراہمی، بجلی کی فراہمی، پاور بیک اپ، حفاظتی انتظام، پارکنگ، گرین ایریا اور بچوں کے کھیلنے کی جگہ جیسی جدید سہولیات کو یقینی بنایا ہے۔ اس منصوبہ کو دارالحکومت میں سستے مکانات کی ضروریات کو پورا کرنے کی سمت میں ایک اہم قدم مانا جا رہا ہے۔ ایڈیشنل سیکرٹری سی پی ترپاٹھی نے بتایا کہ منصوبہ کے لیے آن لائن رجسٹریشن 4 اکتوبر سے 21 نومبر 2025 کے درمیان ہونا تھا، لیکن عوام کی مانگ کو دیکھتے ہوئے اس کی آخری تاریخ بڑھا کر 2 دسمبر 2025 کر دی گئی ہے حالانکہ رجسٹریشن بکلیٹ 30 نومبر تک ہی دستیاب رہے گی۔ اس کے بعد نئی بکلیٹ نہیں خریدی جا سکے گی۔

متوفی بی ایل او کو ایک کروڑ معاوضہ دیا جائے: اکھلیش یادو

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے فتح پور کی تحصیل بندکی میں تعینات سدھیر کمار کوری کی اپنی شادی سے ایک دن قبل خودکشی نے حکومت اور انتظامیہ کے کام کاج پر سنگین سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ صرف 25 سال کا سدھیر اپنی شادی کی تیاری کر رہا تھا لیکن ووٹروں کی نظر ثانی کے کام کے دباؤ اور ان کے دفتر کی مبینہ دھمکیوں نے اس کی جان لے لی۔ اس واقعے نے الیکشن ڈیوٹی کے دوران سرکاری ملازمین پر بڑھتے ہوئے دباؤ کے بارے میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ اس واقعہ کو لے کر سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے اسے الیکشن ڈیوٹی کا براہ راست نتیجہ قرار دیا۔ انہوں نے الیکشن کمیشن سے ایک کروڑ روپے کے معاوضے کا مطالبہ کیا ہے۔ مزید برآں، انہوں نے اعلان کیا کہ سماج وادی پارٹی متوفی کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے فراہم کرے گی۔ اکھلیش کا کہنا ہے کہ اتر پردیش میں بہت سے ملازمین کو ووٹر ریویژن (SIR) جیسے کاموں

کے دوران ذہنی اور جسمانی ہراسانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اور اس کا نتیجہ مہلک ہو رہا ہے، جس کے نتیجے میں اکثر جان کی بازی ہار جاتی ہے۔ سدھیر، اصل میں کھجوہا شہر کا رہنے والا ہے، اس وقت جہان آباد اسمبلی حلقہ میں ایس آئی آر ڈیوٹی پر تھا۔ تاہم، وہ شادی کی تیاریوں کی وجہ سے 22 نومبر کو ووٹر نظر ثانی کی میٹنگ سے محروم رہے۔ یہ الزام ہے کہ اسسٹنٹ ریویو آفیسر (ایس ڈی ایم) سنجے کمار سکسینہ نے اس غیر حاضری کی وجہ سے ان کی معطلی کا حکم دیا، جس کی وجہ سے سدھیر شدید تناؤ کا شکار ہو گئے۔ اہل خانہ کے مطابق کانگو شیورام منگل کی صبح تقریباً 6:30 بجے ان کے گھر پہنچا اور فارم جمع کرانے کے لیے دباؤ ڈالتے ہوئے مبینہ طور پر اسے نوکری سے برخاست کرنے کی دھمکی دی۔ اس کے کچھ دیر بعد سدھیر نے گھر میں پھانسی لے لی۔ خاندان کی شکایت کی بنیاد پر ایس ڈی ایم اور کانگو کے خلاف خودکشی کے لیے اکسانے سمیت سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ فتح پور پولیس کا کہنا ہے کہ معاملے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے اور قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

بیوی کو قتل کرنے والا شوہر گرفتار

متھرا: (پی این ایس) پولیس نے 20 نومبر کو جیت پولیس اسٹیشن کے علاقے میں دھوریرا کے جنگلات میں اپنی اہلیہ کے قتل کے الزام میں شوہر کو گرفتار کیا ہے۔ یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ بیوی کے ساتھ خاندانی تنازعہ کی وجہ سے، شوہر نے اسے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ پولیس مفرور ملزم کی تلاش کر رہی تھی۔ سی او صدر سندیپ سنگھ نے بتایا کہ 20 نومبر کو ملزم سورج اپنی بیوی خوشی کو لینے کے لیے اپنی اہلیہ کے گھر پہنچے اور کہا کہ وہ دونوں بیٹھ کر صلح کریں گے۔ ملزم سورج اپنی بیوی کو موٹر سائیکل پر دھوریرا کے جنگلات میں لے گئے۔ جس کے بعد ملزم نے اسے پستول سے سر میں گولی مار دی اور موقع سے فرار ہو گیا۔ مقامی لوگوں کی جانب سے خبر کرنے پر، پولیس موقع پر پہنچی اور اس خاتون کو علاج کے لیے نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا، لیکن 21 نومبر کو اس خاتون کی موت کے دوران انتقال ہو گیا۔ واقعے کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے بعد، خوشی کے والد وپن اگروال نے جیت پولیس اسٹیشن میں سورج کے خلاف قتل کا مقدمہ دائر کیا تھا۔ پولیس ٹیموں کو ملزم سورج کی تلاش کے لیے تشکیل دیا گیا تھا۔ بدھ کے روز پولیس نے ملزم کو گرفتار کیا اور اسے جیل بھیج دیا۔

باراتیوں سے بھری کار کھائی میں گری تین افراد ہلاک، دو کی حالت تشویشناک

جونپور: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع جونپور میں کیراکت تھانہ علاقے میں مفتی گنج بازار کے قریب بدھ کی دیر رات باراتیوں سے بھری ایک سفاری کار کے کھائی میں گرنے سے تین افراد کی موت ہو گئی،

جبکہ دو دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق بارات وارانسی سے جونپور آ رہی تھی کہ اچانک کار بے قابو ہو کر کھائی میں جا گری۔ اس حادثے میں ببلو سونکر (45) ولد شنکر سونکر، شیام لال سونکر (35) ولد مُرلی سونکر اور راجو سونکر (45) ولد وجے سونکر کی موت ہو گئی۔ تینوں وارانسی کے کینٹ تھانہ علاقے کے رہائشی تھے۔ حادثے کے بعد ہسپتال پہنچنے پر ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دیا۔ اس حادثے میں دو افراد شدید طور پر زخمی ہوئے ہیں جنہیں بہتر علاج کے لیے وارانسی ٹراما سینٹر منتقل کر دیا گیا ہے۔

متوفی بی ایل او کے لواحقین سے ملیں گے اجے رائے

دیوریا: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع دیوریا میں ایس آئی آر کے کام میں بی ایل او کے عہدے پر فائز خاتون کی موت کے بعد، جمعہ کو ریاستی کانگریس صدر اجے رائے اور کانگریس کے ترجمان اکھلیش پرتاپ سنگھ مرحوم بی ایل او کے لواحقین سے ملاقات کریں گے۔ کانگریس ترجمان اکھلیش پرتاپ سنگھ نے جمعرات کی شام بتایا کہ ان کے اسمبلی حلقہ رودر پور میں ایس آئی آر کے کام میں بی ایل او کے عہدے پر کام کر رہی محترمہ رنجو دوبے کی کام کے دباؤ اور جسمانی دباؤ کی وجہ سے کل ان کی موت ہو گئی۔ انہوں نے بتایا کہ جمعہ کی دوپہر کو ریاستی کانگریس صدر اجے رائے کے ساتھ وہ منیاپور، مانجھا نارائن گاؤں جائیں گے اور مرحومہ شکشامتر رنجو دوبے کے لواحقین سے ملاقات کریں گے۔

فرضی کال سینٹر کا پردہ فاش، تین ملزمان گرفتار

نوئیڈا: (پی این ایس) نوئیڈا کے فیز 1 تھانے کی پولیس نے تین ملزمین کو گرفتار کر کے اہم کامیابی حاصل کی ہے جو بیروزگار نوجوانوں کو نوکریوں کا وعدہ کر کے جعلی کال سنٹر کے ذریعے دھوکہ دے رہے تھے۔ گرفتار ملزمان سے بڑی تعداد میں موبائل فون، بینکنگ دستاویزات، جعلی جوائننگ لیٹر، اے ٹی ایم کارڈز اور سم کارڈز برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس گروہ کے دیگر ارکان کی تلاش کر رہی ہے۔ فیز 1 پولیس اسٹیشن کے مطابق یہ کارروائی 24 نومبر کو دستی انٹلی جنس اور خفیہ معلومات کی بنیاد پر کی گئی۔ پولیس ٹیم نے تین ملزمان وشال راگھو، عامر عثمانی اور ورون کمار کو سیکٹر 16 کے 44A سے گرفتار کیا، تلاشی کے دوران چھ اسمارٹ موبائل فون، ایک کی پیڈ موبائل فون، چار ڈیبٹ کارڈ، تین سم کارڈ، دو خالی سم لفافے، ایک پاس بک، تین سٹیمپ بک اور جوائننگ کمپنیوں کے چیک لیٹر و دیگر سامان برآمد ہوئے۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے انکشاف کیا کہ کلیدی ملزم وشال راگھو نے اپنے ساتھیوں عامر عثمانی اور ورون کمار کے ساتھ مل کر بینک اکاؤنٹس، ڈیبٹ کارڈ، چیک بک اور پری ایکٹیویٹڈ سم کارڈ خریدے۔ وشال نے یہ بینک اکاؤنٹس اور سم کارڈ کی تفصیلات انوج کمار اور رومیش کو فراہم کی، جو ایک فرضی کال سینٹر چلاتا تھا۔ اس نے بے روزگار نوجوانوں سے رجسٹریشن اور پروسیسنگ فیس کے نام پر ان سے نوکریوں کا وعدہ کر کے پیسے لئے۔ یہ رقم ان جعلی بینک اکاؤنٹس اور سم کارڈز کے ذریعے منتقل کی گئی۔ نقد رقم نکالنے کے بعد، وشال نے کمیشن کاٹ کر باقی رقم انوج اور رومیش کو منتقل کر دی۔ پولیس کے مطابق ورون کمار ایک آزاد کال سینٹر بھی چلاتا تھا، جہاں اس نے نوجوانوں سے نوکریوں کے جھوٹے وعدے کے تحت بڑی رقم لی۔ گینگ لیڈر انوج اور رومیش پہلے ہی گرفتار ہو چکے ہیں۔

لکھنؤ: پریس کلب میں ایک پروقار تقریب میں جاوید برقی کی تصنیف ''دعویٰ'' کی رونمائی دانشوروں کے ہاتھوں عمل میں آئی۔

جاوید برقی نئے انداز سے اپنی بات کہنے کی کوشش کرتے ہیں: انیس اشفاق

معروف شاعر کے مجموعہ غزلیات دعویٰ کی رونمائی

لکھنؤ: معروف شاعر جاوید برقی کے مجموعہ غزلیات و نظم کی رسم رونمائی یہاں یوپی پریس کلب لکھنؤ میں منعقدہ ایک پروقار تقریب میں انجام پائی۔ عالمی شہرت یافتہ ادیب و شاعر ناول نگار و نقاد پروفیسر انیس اشفاق کی صدارت اور عزت مآب سید سراج مہدی صاحب سابق ایم۔ ایل۔ سی کی سرپرستی میں پروگرام کی نظامت کے فرائض معروف شاعر و ادیب خورشید رضا فتحپوری نے انجام دیئے۔ انہوں نے کتاب کے مشتملات پر روشنی ڈالتے ہوئے اجمالی جائزہ پیش کیا اور جاوید برقی صاحب کی مختصر بایوگرافی بھی پیش کی تمہیدی گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ یہ کتاب فخر الدین علی احمد میموریل کمیٹی کے مالی تعاون سے شائع ہوئی ہے اس میں 75 غزلیں 17 نظمیں اور ایک قطعہ بھی شامل ہے۔ اس کے بعد اکبر علی بلگرامی اسسٹنٹ پروفیسر مولانا آزاد یونیورسٹی اور سید عابد نظر نے انتہائی وقیع مقالے پیش کیے، جن میں جاوید برقی کے محاسنِ کلام بیان کرتے ہوئے ثبوت کے طور پر پسندیدہ اشعار بھی پیش کیے۔

سراج مہدی صاحب نے جاوید برقی سے اپنے دیرینہ تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے اُن کی ادبی کاوشوں کی ستائش کی اور مبارکباد پیش کی۔ پروفیسر انیس اشفاق صاحب نے تفصیلی تقریر میں کہا جاوید برقی کی فکر عام روش سے ہٹ کر ہے وہ نئے انداز سے اپنی بات کہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ روایتی شاعری سے گریز کرتے ہوئے جدید لب ولہجہ میں شعر کہنے کی انہوں نے کامیاب کوشش کی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ اُن کا سفر شعر و سخن اگر یونہی جاری رہا تو وہ ایک دن منزل کمال پر ضرور پہنچ جائیں گے، اگر چہ ابھی بھی ہیں انہوں نے کئی ارتقائی مدارج حاصل کر لیے ہیں۔ پروفیسر انیس اشفاق نے لکھنوی زبان و ادب پر بھی سیر حاصل تقریر کرتے ہوئے اُن کی باریکیوں کا ذکر کیا اور کہا کہ زوال پذیر ماحول کے باوجود ابھی تک لکھنؤ کی زبان محفوظ ہے۔ انہوں نے لکھنوی زبان کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے دبستان لکھنؤ کے باکمال و مستند شعرائے کرام جیسے عزیزؔ لکھنوی، سید افسر نواب، حکیم صاحب عالم، ناصری فتحپوری، صفی لکھنوی، سالک لکھنوی، ماہر لکھنوی کا ذکر کیا۔ فسانہ عجائب غالب۔ آتش لکھنوی، جوش ملیح آبادی، خمار بارہ بنکوی، عرفان صدیقی وغیرہ کا بھی ذکر خیر کیا اور خصوصیت کے ساتھ میر ببر علی انیس کی تعریف و ستائش کرتے ہوئے انہوں نے شعرا کو مشورہ دیا کہ وہ میر انیس کا کلام ضرور پڑھیں کیونکہ انکا کلام قرأت کا امتحان ہے اور اُنکے یہاں وہ تمام خصوصیات موجود ہیں جو دوسرے شاعروں کے یہاں الگ الگ ملتے ہیں۔ ثبوت کے طور پر انہوں نے میر انیس کا ایک زباں زد خلائق مصرعہ پیش کیا۔ 'اس احاطے سے جو باہر ہے وہ بیرونی ہے'۔ انہوں نے مشاعروں کے زوال پذیر ہونے کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ زبان و بیان کا خیال کیے بنا اچھی شاعری ممکن نہیں ہے۔ تقریب کے اختتامی دور میں جرار اکبر آبادی، فیاض لکھنوی، ڈاکٹر منصور احسن خاں، تنویر نگروی نے عارف اکبر آبادی، خورشید رضا، کاظم تقوی نے اور خود جاوید برقی نے بھی غزلیں سنائیں۔ پروگرام میں باذوق افراد نے شرکت کی۔

وارانسی میں چوکی انچارج پر ہراسانی کا الزام

وارانسی: (یواین آئی) وارانسی کے راجا تالاب تھانے میں جمعرات کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کارکنوں نے جکھنی پولیس چوکی کے انچارج ستیہ تیواری پر پارٹی کارکن سے مار پیٹ اور ظلم کا الزام لگاتے ہوئے، انہیں معطل کرنے یا لائن حاضر کرنے کے مطالبے پر دھرنا دیا۔ بی جے پی کارکنوں کا الزام ہے کہ برسنگھ پور گرام سبھا کے ملکی پور کے رہنے والے پارٹی کارکن کرن کمار پٹیل کے ساتھ خاندانی اور ریونیو تنازع کے معاملے میں چوکی انچارج ستیہ تیواری نے نہ صرف طرف داری کی، بلکہ خود مار پیٹ کر انہیں زخمی کر دیا۔ اطلاع ملتے ہی موقع پر ڈپٹی کمشنر آف پولیس (گومتی زون) آکاش پٹیل، بی جے پی کے ایم ایل سی دھرمیندر رائے سمیت کئی سینئر پولیس افسران تھانے پہنچ گئے۔

پرانی پنشن اسکیم کے مینڈیٹ کو چیلنج

ہائی کورٹ نے حکومت سے چھ ہفتوں میں کیا جواب طلب

پریاگراج: (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے پرانی پنشن اسکیم میں نئی پنشن اسکیم کے نفاذ سے قبل مشتہر کردہ عہدوں کے لیے منتخب ملازمین کو شامل کرنے کے جاری کیے گئے حکومتی حکم کو چیلنج کیا ہے۔ عدالت نے ریاستی حکومت کو 6 ہفتوں کے اندر جواب داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ریاست کے مختلف اضلاع میں کام کرنے والے ایلوپیتھک فارماسسٹ نے 28 جون 2024 کو جاری کردہ حکومتی حکم کے پیراگراف کو چیلنج کرتے ہوئے ایک عرضی دائر کی ہے، جس میں قومی پنشن سسٹم کے بجائے پرانی پنشن اسکیم کے تحت فوائد حاصل کرنے کا اختیار فراہم کیا گیا ہے۔ جسٹس نے بدھ کے روز درخواست کی سماعت کی۔ درخواست گزاروں کے وکیل جگدیش سنگھ بنڈیلا نے دلیل دی کہ حکومتی حکم کے پیراگراف 2 میں کہا گیا ہے کہ جن ملازمین کی بھرتی / تقرری کے اشتہارات 28 مارچ 2005 کی نیشنل پنشن سسٹم نوٹیفکیشن کی تاریخ سے پہلے جاری کیے گئے تھے، انہیں یہ اختیار دیا جانا چاہیے کہ وہ اتر پردیش ریٹائرمنٹ بینیفٹ رولز، 19 کے ساتھ ایڈورٹ 16 میں شامل ہیں۔ وکیل نے مؤقف اختیار کیا کہ 28 مارچ 2005 سے پہلے جاری کردہ اشتہار کے مطابق اہل امیدواروں کا انتخاب محکمہ کے افسران کی غفلت کے باعث نہیں کیا گیا۔ 28 جون 2024 کے حکومتی حکم نامے میں اس سلسلے میں کوئی بندوبست نہیں کیا گیا تھا۔ درخواست گزاروں نے 28 اگست 1998 کو فارماسسٹ ایلوپیتھک کی 422 آسامیوں پر بھرتی کے لیے درخواستیں دی تھیں لیکن محکمہ صحت کے حکام نے قواعد کو نظر انداز کرتے ہوئے جونیئرز کو میرٹ لسٹ میں شامل نہیں کیا تھا۔ وہ اب پرانے پنشن سسٹم میں شامل ہیں۔ تاہم کئی سینئرز کو تقرریوں سے انکار کر دیا گیا۔ انہوں نے ہائی کورٹ میں درخواستیں دائر کر کے تقرریوں کو محفوظ بنانے کی بھی پوری کوشش کی، لیکن ناکام رہے۔ اس کے بعد 12 جولائی 2007 کو فارماسسٹ ایلوپیتھک کی 766 آسامیوں کا اشتہار شائع ہوا۔ اس اشتہار اور بھرتی کے عمل کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا تھا۔ ایک طویل قانونی جنگ کے بعد بالآخر 2012 میں درخواست گزاروں کا تقرر کیا گیا۔

مسافروں سے بھری بس کھائی میں گر گئی، متعدد زخمی

شاہجہانپور میں تلہار-نگوہی مین روڈ پر دادیا گاؤں کے قریب آج صبح ایک مسافر بس جمعرات کی صبح 2 سے 3 بجے کے درمیان پیش آیا۔ بس کے کھائی میں گرنے کے بعد،

گہری کھائی میں گر گئی۔ بس، جو نیپال کی سرحد پر کرشن نگر سے چندی گڑھ جا رہی تھی، تقریباً 54 مسافروں کو لے کر جا رہی تھی۔ یہ واقعہ مسافروں کا شور سن کر گاؤں والے موقع پر پہنچ گئے۔ گاؤں والوں کی مدد سے تمام مسافروں کو بحفاظت باہر نکال لیا گیا۔ حادثے میں بس ڈرائیور، کنڈکٹر اور دیگر دو مسافروں کو معمولی چوٹیں آئیں۔ کسی مسافر کے شدید زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ بس ڈرائیور امندیپ نے بتایا کہ وہ ایک امن ٹورسٹ بس میں نیپال کی سرحد پر کرشن نگر سے بلرام پور کے راستے چندی گڑھ، پنجاب جا رہا تھا۔ بس میں کل 54 مسافر سوار تھے، جن میں خواتین، بچے اور مرد شامل تھے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی، مقامی بیر سنگھ پور چوکی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی۔ پولیس نے جے سی بی کی مدد سے بس کو کھائی سے باہر نکالنے کی کوششیں شروع کیں۔ تحریر کے وقت تک بس کھائی سے نہیں نکالی گئی تھی۔ آس پاس کے گاؤں والے اور مسافر بھی بس کو نکالنے میں مدد کر رہے تھے۔

ڈبل انجن سرکار کسانوں کو سبسڈی پر سولر پمپ فراہم کرے گی

لکھنؤ: (یواین آئی) اتر پردیش حکومت پی ایم کُسم یوجنا کے تحت سال 26-2025 میں یوپی کے 'کسانوں' کو سبسڈی پر 40,521 سولر پمپ دستیاب کرائے گی۔ اس کا فائدہ حاصل کرنے کے لیے کسانوں کو 15 دسمبر تک محکمہ زراعت کی ویب سائٹ پر درخواست دینی ہوگی۔ سبسڈی پر سولر پمپ صرف انہی کسانوں کو ملے گا جو محکمہ کی اس ویب سائٹ پر رجسٹرڈ ہوں گے۔ کسانوں کا انتخاب ای-لاٹری کے ذریعے کیا جائے گا۔ کسانوں کو نو طرح کے سولر پمپ پر مرکز اور ریاستی حکومت کی طرف سے سبسڈی کی شکل میں بڑی رقم کی چھوٹ فراہم کی جا رہی ہے۔ یہ سبسڈی اتر پردیش کے کسانوں کی خوشحالی میں معاون ثابت ہو رہی ہے۔ اتر پردیش محکمہ زراعت کی طرف سے کسانوں کو الگ الگ سولر پمپوں پر سبسڈی دی جائے گی۔ اس میں مرکز اور ریاستی حکومت کا الگ الگ حصہ بھی شامل ہوگا۔ 2 ایچ پی ڈی سی/اے سی سرفیس پمپ پر ریاستی حکومت کی طرف سے 56,737-56,737 روپے اور مرکزی حکومت کی طرف سے 41,856-41,856 روپے کی سبسڈی فراہم کی جائے گی۔ دونوں پمپوں پر کُل 98,593-98,593 روپے کی گرانٹ کسانوں کو دی جائے گی۔ 2 ایچ پی ڈی سی سمرسیبل پمپ پر کسانوں کو مرکزی اور ریاستی حصے کے طور پر 1,00,215 روپے کی سبسڈی ملے گی۔ 2 ایچ پی اے سی سمرسیبل پمپ پر 99,947 روپے کی سبسڈی دستیاب کرائی جائے گی۔ 3 ایچ پی ڈی سی سمرسیبل پمپ پر 1,33,621 روپے اور 3 ایچ پی اے سی سمرسیبل پمپ پر 1,32,314 روپے کی سبسڈی ملے گی۔ اس میں ریاست کی طرف سے 77,618 روپے اور مرکزی حکومت کی طرف سے 54,696 روپے کی سبسڈی حاصل ہوگی۔

گورنر نے وزیر اعلیٰ دھامی کی شخصیت اور کاموں پر مبنی کتابوں کا اجرا کیا

یہ کتاب دکھاتی ہے کہ پشکر اپنے دادا کے آدرشوں، اس کی ماں کی عاجزی، اور اس کے سپاہی باپ کے اٹل نظم وضبط سے کیسے تشکیل پاتا تھا

دہرہ دون: گورنر لیفٹیننٹ جنرل گرمیت سنگھ (ریٹائرڈ) نے آج دیوبھومی اتراکھنڈ کے چیف منسٹر، شری اتراکنڈ سنگھ، کی شخصیت اور کاموں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے نوجوان مصنف سمبھاونا پنت کی مرتب کردہ کتابوں "پشکر دھامی: دی وائبرنٹ ہیٹ آف دی ہمالیہ" اور "پشکر دھامی: دی وائبرنٹ ہیٹ آف دی ہمالیہ" کا اجراء کیا۔ کتاب کی ریلیز کے موقع پر شری کالکی پیٹھادھیشور آچاریہ شری پرمود کرشنم جی مہاراج (سنبھل)، پرمارتھ نکیتن رشیکیش سوامی چدانند سرسوتی جی مہاراج، اور مہاراشٹر کے سابق گورنر اور اتراکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ شری بھگت سنگھ کوشیاری جی مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ کتابیں پربھات پبلی کیشنز اور روپا پبلی کیشنز نے شائع کی ہیں۔ گورنر نے مصنف سمبھاونا پنت کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بیٹیاں خدا کی مجسم شکل ہوتی ہیں۔ اس کی تحریری صلاحیتوں کی تعریف کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ وہ اپنے نام، سمبھاونا پر قائم رہی ہیں۔ انہوں نے ان کتابوں میں مصنف کے قابل ستائش کام پر تبصرہ کیا، جس میں پہاڑوں کی جدوجہد سے لڑتے ہوئے بچپن، اپنے دادا شری کھیم سنگھ جی کے نظریات کو اپناتے ہوئے ایک نوجوان، اور کس طرح پشکر کو اپنی ماں کی عاجزی اور شائستگی، اور اس کے والد کی استقامت، لگن، اور ایک سپاہی کی شکل میں اس کی زندگی، نظم وضبط کی شکل میں دکھایا گیا ہے۔ گورنر نے نوٹ کیا کہ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی قیادت میں اہم تاریخی کامیابیاں حاصل کی گئی ہیں۔ آج، ریاست اتراکھنڈ ہر میدان میں سب سے آگے ہے، اور عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن کے مطابق، ریاست میں ترقی کے نئے سنگ میل طے کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے کاموں سے ایک فرنٹ لائن لیڈر کے طور پر اپنی قیادت کا ثبوت دیا ہے۔ ریاست میں بڑی آفات کے دوران، چاہے سلکاریا، جوشی مٹھ، یا دھرالی سے تھرالی میں، وہ متاثرہ لوگوں تک پہنچنے اور تسلی دینے والی پہلی خاتون تھیں۔ اس نے ریاست کے امن وامان کو بہتر بنانے کے لیے کئی تاریخی اور فیصلہ کن فیصلے لیے ہیں۔ ان کی قیادت میں ریاست میں متعدد اہم قومی اور بین الاقوامی تقریبات کا کامیابی سے انعقاد کیا گیا ہے۔ وہ نظم وضبط، عاجزی اور ہمدردی کے مالک ہیں۔ مصنف کی طرف سے لکھی گئی یہ کتاب ان کامیابیوں کا اعزاز رکھتی ہے۔

اس موقع پر وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اپنے خطاب میں پگڈنڈیوں اور گھاٹیوں کے بارے میں اپنے بچپن کے تجربات کو مختصراً شیئر کیا۔ اس نے جذباتی طور پر اپنی ماں کی جدوجہد کو یاد کیا اور بتایا کہ انہوں نے ایک سپاہی کی بیوی کے طور پر پہاڑوں میں زندگی کیسے گزاری۔ اس نے کہا، "میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میں کچھ بھی بڑا حاصل کروں گی، لیکن میرے اندر معاشرے کے لیے کچھ اچھا کرنے کی خواہش ضرور تھی۔" انہوں نے کتاب کی رونمائی کے موقع پر موجود تمام معززین، پبلشرز اور کتاب کی مصنفہ سمبھاونا پنت کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر پرمارتھ نکیتن رشی کیش کے سوامی چدانند سرسوتی جی مہاراج نے اپنے خطاب میں کہا کہ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ریاست میں اسی طرح کا کام کیا جا رہا ہے تاکہ ہندوستان کے اتحاد اور سالمیت، اس کی قدیم ثقافتی شان وشوکت اور روایات کو پروان چڑھایا جا سکے اور نوجوانوں، خواتین اور سماج کے مرکزی دھارے کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس موقع پر کلکی پیٹھادھیشور آچاریہ پرمود کرشنم جی نے اپنے خطاب میں وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی لگن کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ دھامی سماج، قوم اور وقت کی حقیقتوں کے مطابق فیصلے اور کام کرتے ہیں۔ انہوں نے مصنف سمبھاونا پنت کو ان کے کام کے لیے مبارکباد دی۔ مصنف، سمبھاونا پنت نے کتاب کے جوہر کا مختصراً خلاصہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی ذاتی خوبیوں، طرز عمل اور بصیرت انگیز سوچ کی عکاسی کرتی ہے۔ کتاب میں اپنے دادا، والد اور والدہ کی جدوجہد کو بھی بیان کیا گیا ہے، جن کی صحبت میں پشکر سنگھ دھامی پلے بڑھے۔ کتاب میں وزیر اعلیٰ کے نوجوانی سے لے کر وزیر اعلیٰ کے اعلیٰ عہدے تک کے سفر کو بھی بیان کیا گیا ہے، جس میں ان کی قیادت، استقامت، عاجزی اور تندہی کو اجاگر کیا گیا ہے۔ کتاب کو وقف کرتے ہوئے انہوں نے تمام مہمانوں، معززین اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ کابینی وزیر جناب گنیش جوشی، راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ جناب نریش بنسل اور محترمہ۔ کلپنا سینی، ایم ایل اے محترمہ۔ پروگرام میں سویتا کپور اور شری برج بھوشن گیرولا، پدم شری بسنتی بشت، تپکشور مہادیو مندر کے سربراہ شری کشن گری جی مہاراج کے ساتھ بڑی تعداد میں سینئر عوامی نمائندے، عہدیدار اور لوگ موجود تھے۔

میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میں کچھ بن جاؤں گا، لیکن میری زندگی میں ایک متحرک جذبہ ضرور تھا کہ میں کچھ کروں گا جذباتی طور پر اپنی ماں کی جدوجہد کو یاد کیا اور بتایا کہ انہوں نے ایک سپاہی کی بیوی کے طور پر پہاڑوں میں زندگی کیسے گزاری۔ اس نے کہا، "میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ میں کچھ بھی بڑا حاصل کروں گی، لیکن میرے اندر معاشرے کے لیے کچھ اچھا کرنے کی خواہش ضرور تھی۔" انہوں نے کتاب کی رونمائی کے موقع پر موجود تمام معززین، پبلشرز اور کتاب کی مصنفہ سمبھاونا پنت کا شکریہ ادا کیا -**پشکر سنگھ دھامی، وزیر اعلی اتراکھنڈ**

نینی تال پہنچے وزیر اعلیٰ نے مقامی لوگوں سے کی بات چیت

دہرہ دون: جمعرات کو نینی تال کے اپنے دورے کے دوران، وزیر اعلی پشکر سنگھ دھامی نے ضلع کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے ایڈمنسٹریٹو اکیڈمی، نینی تال میں ملاقات کی اور ان کے تحفظات سنے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو مسائل کے حل کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں۔ سعود کے دیہاتیوں نے پنگوٹ ڈیچوری سڑک کی منظوری پر وزیر اعلیٰ سے اظہار تشکر کیا۔ گاؤں والوں کا کہنا تھا کہ سڑک کی تعمیر کا ان کا دیرینہ مطالبہ آج پورا ہو گیا ہے، جس سے علاقے کے مکینوں کو سڑک کے رابطے کا فائدہ مل رہا ہے۔ اس دورے کے دوران گاؤں والوں نے وزیر اعلیٰ کے سامنے اساتذہ کی تعیناتی اور گورنمنٹ انٹر کالج سعود میں عمارت کی تعمیر کا مطالبہ بھی رکھا۔ وزیر اعلیٰ نے اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ نینی تال کی ایم ایل اے سریتا آریہ، بی جے پی ضلع صدر پرتاپ بشت، ریاستی وزیر انیل کپور ڈبو، کماون ڈویژن کے کمشنر دیپک راوت، کماون کے انسپکٹر جنرل آف پولیس ردھیم اگروال، ضلع مجسٹریٹ للت موہن رائل، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس منجوناتھ ٹی سی کے علاوہ متعدد عہدیداران، عوامی نمائندے، لوگ موجود تھے۔ چیف منسٹر دھامی نے ہدایت دی کہ ریاست بھر میں سردی اور سردی کی لہر سے بچاؤ کے لیے عوامی مقامات پر الاؤ روشن کیا جائے اور رات بھر کے پناہ گاہوں میں کمبل اور لحاف کا مناسب انتظام کیا جائے۔ نینی تال کے اپنے دورے کے دوران، وزیر اعلی پشکر سنگھ دھامی نے بڑھتی ہوئی سردی کے پیش نظر، ہدایت دی کہ عوامی مقامات پر الاؤ روشن کیا جائے اور سردی اور سردی کی لہر سے بچاؤ کے لیے الاؤ روشن کیا جائے۔ انہوں نے تمام ضلع مجسٹریٹس کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ رات کے پناہ گاہوں میں تمام مناسب انتظامات کیے جائیں اور ضرورت مندوں کو کمبل فراہم کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے عہدیداروں کو ہدایت کی کہ وہ ہر ضلع میں ٹیمیں فعال کریں اور شہروں، قصبوں اور بڑے عوامی مقامات پر موثر نگرانی کو یقینی بنائیں، تاکہ بے سہارا اور بے گھر افراد کو بروقت ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد اسے یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ سرد موسم کے دوران شہری علاقوں اور قصبوں میں باقاعدگی سے الاؤ روشن کیا جائے اور ان کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے۔ اس کے ساتھ انہوں نے انتظامیہ سے ضروری سامان کی دستیابی، تقسیم اور نگرانی کے بارے میں روزانہ کی رپورٹ فراہم کرنے کو بھی کہا ہے۔

ایرٹیل ایم ڈی کا انتباہ: مین بینک اکاؤنٹ سے UPI ادائیگیاں بڑھا رہا ڈیجیٹل فراڈ کا خطرہ

دہرہ دون: ڈیجیٹل دھوکہ دہی اور آن لائن گھوٹالے ہندوستان میں ایک بڑی تشویش بن چکے ہیں، ڈیجیٹل فراڈ کے معاملات روزانہ سامنے آرہے ہیں، جو نوجوان اور بوڑھے سبھی کو متاثر کر رہے ہیں۔ ڈیجیٹل فراڈ سے بچانے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ دوسرا بینک اکاؤنٹ کھولا جائے، جو روزانہ لین دین کی اجازت دیتا ہے اور ضرورت کے مطابق بچت کی اجازت دیتا ہے، اور سود بھی کماتا ہے۔ Airtel نے اپنے صارفین کے لیے BankPayments Airtel کی شکل میں اس کا ایک بہتر متبادل متعارف کرایا ہے۔ اس سے صارفین کے مالی تحفظ کو مزید تقویت ملے گی اور مکمل طور پر محفوظ اور آسان بینکنگ خدمات فراہم کی جائیں گی۔ کمپنی نے صارفین پر زور دیا ہے کہ وہ اپنی ڈیجیٹل ادائیگیوں کے لیے ایک محفوظ "ثانوی اکاؤنٹ" بنائیں، اپنے بنیادی بینک اکاؤنٹ کو کسی بھی آن لائن خطرات سے محفوظ رکھیں۔ ایرٹیل کے وائس چیئرمین اور مینجنگ ڈائریکٹر مسٹر گوپال وٹل نے اپنے صارفین کو ایک خط لکھا ہے، جس میں ان سے ڈیجیٹل فراڈ کے خلاف چوکس رہنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل فراڈ اس وقت بڑھ رہا ہے، نئے ہتھکنڈے استعمال کرتے ہوئے جیسے جعلی پارسل کی ترسیل، انعام جیتنے کا بہانہ بنا کر لنک بھیجنا، اور ڈیجیٹل گرفتاری کی دھمکیاں۔ انہوں نے بیان کیا: "ہمیں ایرٹیل نیٹ ورک پر کسی بھی دھوکہ دہی کے واقعے سے بہت دکھ ہوا ہے۔ اس لیے، آپ کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے۔

آئی ٹی پارک سڈکل میں تقریباً 400 کروڑ کا گھوٹالہ!

چیف انفارمیشن کمشنر کا حکم بھی نظر انداز کر دیا گیا! فوری اعلیٰ سطحی تحقیقات اور فوجداری ایف آئی آر کا مطالبہ

دہرہ دون: دہرادون کے آئی ٹی پارک SIDCUL میں تقریباً 4,000 کروڑ روپے کی 98.5 ایکڑ سرکاری زمین کی الاٹمنٹ کے عمل میں ایک ممکنہ گھوٹالہ سامنے آیا ہے۔ اتراکھنڈ کے سب سے بڑے آئی ٹی پارک دہرادون میں سہسرادھارا روڈ پر تقریباً 98.5 ایکڑ سرکاری زمین کی الاٹمنٹ میں سنگین بے ضابطگیاں اور ممکنہ گھوٹالے مسلسل سامنے آرہے ہیں۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اور ایڈوکیٹ ابھینو تھاپر نے آج کانگریس ہیڈکوارٹر سے ایک پریس کانفرنس کی، جس میں حقائق اور دستاویزات فراہم کی گئیں۔ تھاپر نے 2023 سے TSP کے ذریعے SIDCUL میں زمین کی الاٹمنٹ کے عمل سے متعلق تمام فائلیں، نوٹ شیٹس، منظوری کے احکامات اور دستاویزات مانگے۔ تاہم، دو سال سے زیادہ کا عرصہ گزر جانے کے باوجود، نہ تو معلومات فراہم کی جا رہی ہیں اور نہ ہی مجرموں کے خلاف کوئی تحقیقات یا کارروائی کی جا رہی ہے۔ 23 اپریل 2024 کو پہلی اپیل میں واضح حکم جاری کیا گیا کہ فائل نہ ملنے پر قانونی کارروائی کی جائے۔ تاہم، اس کے باوجود، SIDCUL کے 30 مئی 2024 اور 31 مئی 2025 کے خطوط میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ آئی ٹی پارک مختص کرنے سے متعلق فائل دفتر میں دستیاب نہیں ہے۔ SIDCUL کی طرف سے دستاویزات کی کمی کے بعد، سینئر کانگریس لیڈر اور ایڈوکیٹ ابھینو تھاپر نے چیف انفارمیشن کمشنر کے سامنے دوسری اپیل دائر کی۔ سماعت کے دوران، کمیشن نے کہا، "SIDCUL نے اپنے دو سال سے زیادہ کے ریکارڈ میں دکھایا ہے کہ IT پارک پروجیکٹ کے لیے Feedbacks/M Ltd.Pvt.Venture کے انتخاب کے عمل سے متعلق کوئی فائل دستیاب نہیں ہے۔" چیف انفارمیشن کمشنر کے 5 اگست 2025 کے حکم نامے میں "فائل کے غائب ہونے" کے حوالے سے ایف آئی آر کے اندراج کا حکم دیا گیا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ضبطی کے حکم کے بعد فائل 5 اگست 2025 کے بعد اچانک SIDCUL میں ملی۔ اس سے قبل اس کے دو سال سے زائد عرصے سے لاپتہ ہونے کی اطلاع تھی۔ ایف آئی آر کے حکم کی وجہ سے دباؤ میں فائل برآمد ہوئی۔ حتمی حکم، مورخہ 16 ستمبر 2025، نے SIDCUL کو ہدایت کی کہ وہ درخواست گزار کو مفت معلومات اور فائلوں کی مصدقہ کاپیاں فراہم کرے، لیکن اس حکم پر آج تک عمل نہیں کیا گیا۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اور ایڈوکیٹ ابھینو تھاپر نے بتایا کہ یہ 98.5 ایکڑ سرکاری اراضی، جس کی مالیت تقریباً 4000 کروڑ روپے ہے، دہرادون میں سہسترادھارا روڈ، آئی ٹی پارک دہرادون پر واقع ہے۔ اس کی الاٹمنٹ میں بڑے گھپلے کا امکان ہے۔ اہم بے ضابطگیوں اور بعض کمپنیوں کو غیر منصفانہ فوائد کے سنگین اشارے پچھلے کچھ سالوں سے سامنے آرہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ معاملہ دو سال سے زیر التوا ہے۔ ٹی ایس پی کے دستاویزات کافی عرصے سے دبائے ہوئے ہیں۔ یہ پبلک پراپرٹی ہے جس کا غلط استعمال کیا جا رہا ہے اور پورے معاملے پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ ریاست کے وسائل کی لوٹ مار ہے اور ہم اس لوٹ مار کے خلاف لڑیں گے۔ ابھینو تھاپر نے مزید مطالبہ کیا کہ SIDCUL اہلکاروں کے خلاف اعلیٰ سطحی تحقیقات شروع کی جائیں جو TSP میں چیف انفارمیشن کمشنر کے احکامات کی تعمیل نہیں کر رہے ہیں اور دستاویزات کو چھپا رہے ہیں۔ اس پورے معاملے میں فوجداری ایف آئی آر درج کی جانی چاہیے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ کن اہلکاروں نے برسوں تک اس فائل کو دبا رکھا ہے۔ یہ صرف انتظامی غفلت نہیں بلکہ سنگین مالی اور فوجداری معاملہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی اس گھوٹالے کو کسی بھی حال میں دبانے نہیں دے گی اور اسے عوام کے ساتھ اٹھائے گی۔

ضلع قانونی خدمات اتھارٹی، دہرادون ریاست میں پہلے نمبر پر

دہرہ دون: سال 2025 کے لیے ریاستی قانونی خدمات اتھارٹی، اتراکھنڈ کی طرف سے کی گئی جانچ اور مجموعی کارکردگی کی بنیاد پر، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (DLSA)، دہرادون کو پوری ریاست میں پہلے نمبر پر رکھا گیا ہے۔ یہ تسلیم DLSA دہرادون کے موثر کام کاج، وسیع عوامی شرکت، بروقت خدمات، اور انصاف تک مساوی رسائی کو یقینی بنانے کے لیے ادارے کے عزم کا ثبوت ہے۔ 26 نومبر، 2025 کو، یوم آئین کے موقع پر، دہرادون ڈی ایل ایس اے کو اتراکھنڈ کے معزز چیف جسٹس، شری گوہاتھن نریندر جی نے اتراکھنڈ کے معزز ہائی کورٹ میں منعقدہ ایک تقریب میں "ریاست کا بہترین "DLSA ٹرافی سے نوازا۔ سکریٹری، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، سیما ڈنگرا کوٹی نے بتایا کہ ریاستی قانونی خدمات اتھارٹی نے سال بھر میں تمام اضلاع کے ذریعہ کئے گئے کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا، جس میں دہرادون کی کارکردگی سب سے بہتر پائی گئی۔ یہ اعزاز ضلع دہرادون کے لیے باعث فخر ہے، معزز ڈسٹرکٹ جج کی ہنرمند قیادت اور DLSA دہرادون کی سرشار ٹیم کی مسلسل محنت کی بدولت۔ ریاستی سطح پر ڈی ایل ایس اے دہرادون کا پہلا مقام حاصل کرنا نہ صرف اس تنظیم کا کارنامہ ہے، بلکہ دہرادون ضلع کے پورے عدالتی نظام، انتظامی تعاون، کمیونٹی کی شرکت، اور [illegible] کی مسلسل کوشش کا بھی ایک ثبوت ہے۔

جوشی ملٹی پرپز ریسورس کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ چندروتی کے نومنتخب چیئرمین، وائس چیئرمین اور ڈائریکٹرز کی حلف برداری کی تقریب میں شریک ہوئے

دہرہ دون: کابینی وزیر گنیش جوشی نے آج گرین ویو گارڈن، سینولا، دہرادون میں ملٹی پرپز ریسورس کوآپریٹو سوسائٹی لمیٹڈ، چندروتی کے نومنتخب چیئرمین، وائس چیئرمین اور ڈائریکٹروں کی حلف برداری کی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ حلف برداری کی تقریب کے دوران، وزیر گنیش جوشی کی موجودگی میں، نومنتخب عہدیداروں نے اپنے فرائض ایمانداری، شفافیت اور لگن کے ساتھ ادا کرنے کا عہد کیا۔ نئی تشکیل شدہ ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کابینی وزیر گنیش جوشی نے کہا کہ کوآپریٹو سوسائٹیاں دیہی اور نیم شہری علاقوں میں اقتصادی بااختیار بنانے کی سب سے موثر اکائیوں میں سے ایک ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاستی حکومت کوآپریٹو سوسائٹیوں کو مضبوط بنانے، کسانوں، خواتین، نوجوانوں اور مقامی کاروباریوں کو نئے مواقع فراہم کرنے کی سمت میں بھی مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوآپریٹو سوسائٹیاں تب ہی کامیاب ہوتی ہیں جب ان کے منتخب نمائندے حساسیت، شفافیت اور خدمت کے جذبے سے کام کرتے ہیں۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ نومنتخب عہدیداران معاشرے کے آخری فرد تک فوائد پہنچانے کے مقصد سے کام کریں گے۔ کابینہ کے وزیر گنیش جوشی نے بھی کمیٹی کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ زراعت پر مبنی سرگرمیوں کو فروغ دینے، خود روزگار، گروپ پر مبنی پیداوار، مارکیٹنگ کے ذرائع کو مضبوط بنانے اور علاقے میں مقامی روزگار پیدا کرنے میں فعال کردار ادا کرے۔ اس موقع پر چیئرمین کشن سنگھ پنڈیر، وائس چیئرمین جیت سنگھ، شیام سنگھ پنڈر، پنکج سینی، یوگیش کماری، کرن، انوراگ، لکشمن سنگھ راوت، سندھیا تھاپا وغیرہ موجود رہے۔

51 لاکھ سے زیادہ یاتریوں نے چار دھام کے دیدار کئے

کیدارناتھ میں 17 لاکھ 68 ہزار 795 یاتریوں کی سب سے زیادہ تعداد دیکھی گئی، 16 لاکھ 60 ہزار سے زیادہ یاتریوں نے بدری ناتھ دھام کا دورہ کیا

دہرہ دون: شری بدری ناتھ دھام کے دروازے بند ہونے سے چاروں دھاموں کے دروازے چھ ماہ کے موسم سرما کے لیے بند ہو گئے ہیں۔ قدرتی آفات کی وجہ سے یاترا کئی دنوں تک متاثر ہونے کے باوجود اس سال بھی یاترا نے نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اس سال 5.1 ملین سے زیادہ یاتریوں نے چار دھام کا دورہ کیا۔ اس سال عقیدتمندوں کی تعداد 0.435 ملین تھی جو گزشتہ سال کے مقابلے 901 زیادہ ہے۔ اس سال، چار دھام یاترا کا آغاز 30 اپریل 2025 کو شری یمونوتری اور شری گنگوتری دھام کے دروازے کھولنے کے ساتھ ہوا۔ اس کے بعد، شری کیدارناتھ دھام کے دروازے 2 مئی کو اور شری بدری ناتھ دھام کے دروازے 4 مئی کو کھلے۔ کیدارناتھ، گنگوتری اور یمونوتری دھاموں کے دروازے پہلے ہی بند کر دیے گئے تھے۔ آج شری بدری ناتھ دھام کے دروازے بھی سردیوں کے موسم کے لیے بند کر دیے گئے۔ اس سال قدرتی آفات کی وجہ سے یاترا کئی دنوں تک متاثر ہونے کے باوجود عازمین کی تعداد نے ریکارڈ قائم کیا ہے۔ ریاستی حکومت کی جانب سے موثر اور بہتر سفری انتظام کی وجہ سے گزشتہ سال کے مقابلے اس سال 04,35,901 زیادہ یاتریوں نے چار دھام کا دورہ کیا۔ پچھلے سال چار دھام یاترا پر کل 46,69,074 یاتری آئے تھے جبکہ اس سال یہ تعداد 51,04,975 تک پہنچ گئی ہے۔ سب سے زیادہ یاتریوں کی تعداد، 17,68,795، کیدارناتھ پہنچے۔ اسی طرح 16,60,224 یاتریوں نے بدری ناتھ، 7,57,010 گنگوتری اور 6,44,505 یامونوتری میں زیارت کی۔ پہلی بار ہیم کنٹ صاحب میں یاتریوں کی تعداد 2,74,441 تک پہنچ گئی۔ اس سے قبل 2023 میں 1,64,546 یاتریوں نے ہیم کنٹ صاحب کی زیارت کی تھی اور 2024 میں 1,85,972 یاتریوں نے۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی قیادت میں چار دھام یاترا کو قابل رسائی، آسان اور محفوظ بنایا گیا ہے۔ مون سون کے موسم میں حجاج کی حفاظت کو اولین ترجیح دی جاتی تھی۔ اس سال عازمین حج کو متاثر کرنے والی قدرتی آفات کے باوجود عازمین کی تعداد نے نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔

شری بدری ناتھ دھام کے دروازے بند ہونے کے ساتھ ہی سرمائی یاترا کی تیاریاں تیز ہو گئی ہیں۔ بھگوان بدری وشال کی پوجا اب پانڈوکیشور کے موسم سرما کے اعتکاف اور جیوتیر متھ کے لارڈ نرسمہا مندر میں ہوگی۔ جبکہ بابا کیدارناتھ کی سردیوں کی پوجا اکھی مٹھ کے اومکاریشور مندر میں ہوگی، ماں گنگا (گنگوتری) کی پوجا مکھبا میں ہوگی، اور ماں یمونا (یمونوتری) کی پوجا کھرسالی میں ہوگی۔ وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی سال بھر یاترا اور سیاحت کو فروغ دینے کے لیے مسلسل کوشاں ہیں۔ اس مقصد کے لیے موسم سرما کی زیارتوں پر زور دیا جا رہا ہے۔ گزشتہ سال وزیر اعلیٰ کی درخواست پر وزیر اعظم نریندر مودی نے موسم سرما کی یاترا پر اترکاشی ضلع کا دورہ کیا تھا۔ اس نے ماں گنگا کے سردیوں کے اعتکاف مکھبا کا دورہ کیا اور ماں گنگا کو دعائیں دیں۔ موسم سرما میں یاترا کے انتظامات کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے چیف منسٹر نے عہدیداروں کو چار دھاموں اور دیگر تمام اہم سیاحتی مقامات کے سرمائی اعتکاف میں رہائش، نقل وحمل اور حفاظتی انتظامات کو مضبوط بنانے کی ہدایت دی ہے۔ موسم سرما کی زیارت کے مقامات کو فروغ دینے کے لیے روایتی اور جدید ذرائع سے ریاست کی سیاحتی صلاحیت کو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر فروغ دیا جانا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایات پر محکمہ سیاحت موسم سرما کے سفر اور ایڈونچر ٹورازم کو جوڑنے والا سرکٹ بنانے کے منصوبے پر کام کر رہا ہے۔

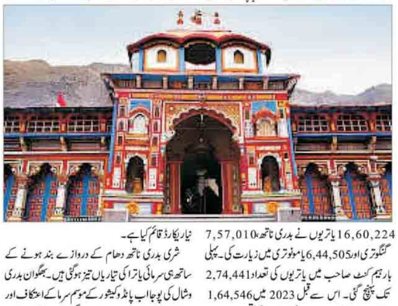

سال مشکل حالات سے بھرا ہونے کے باوجود، پچھلے سال کے مقابلے اس سال چار دھام یاترا پر زیادہ یاتری پہنچے ہیں، عقیدتمندوں کی حفاظت ہمیشہ سے ہماری اولین ترجیح رہی ہے۔ اس مقصد کے لیے زیارت کے راستوں کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ زیارت گاہوں پر صحت کے مراکز قائم کیے گئے۔ ہم نے یاترا کے راستے اور ہالٹس پر تمام ضروری سہولیات فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کی، بشمول بہتر سڑکیں، ٹریفک کا انتظام، اور مواصلات۔ پہلے سہولیات محدود تھیں۔ رہائش کے مضبوط انتظامات کے ساتھ ساتھ دیگر تمام سہولیات کو بھی وسعت دی گئی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے ڈریم پروجیکٹ کے تحت کیدارناتھ میں تعمیر نو کے کام کے بعد یاتریوں کی سہولیات میں اضافہ ہوا ہے۔ ٹریکنگ روٹ کو بہتر بنایا گیا ہے۔ شری بدری ناتھ دھام کو ماسٹر پلان کے مطابق تیار کیا جا رہا ہے۔ اب موسم سرما کی زیارت کی تیاریاں بھی حاجیوں کی سہولیات اور حفاظت پر مرکوز ہیں۔

پشکر سنگھ دھامی

وزیر اعلیٰ، اتراکھنڈ

امریکی نوجوانوں کی سوچ میں غیر معمولی تبدیلی، قابض اسرائیل کے بجائے فلسطینیوں سے ہمدردی میں اضافہ

نیویارک :امریکہ میں ریسرچ کمپنی BIG DATA POLL کے تازہ ترین سروے نے انکشاف کیا ہے کہ امریکی عوام خصوصاً نوجوانوں میں قابض اسرائیل کے ساتھ ہمدردی میں نمایاں کمی اور فلسطینی عوام کے ساتھ وابستگی میں قابلِ ذکر اضافہ دیکھا گیا ہے۔ یہ تبدیلی بالخصوص ریپبلکن پارٹی کے نوجوانوں اور ''امریکہ فرسٹ'' تحریک کے اندر زیادہ واضح ہے۔امریکی ادارے کی جانب سے جاری نتائج کے مطابق 18 سے 29 برس کے ''امریکہ فرسٹ'' سے منسلک نوجوانوں میں 8.40 فیصد فلسطینی عوام کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہیں جبکہ قابض اسرائیل کے لیے یہ شرح صرف 2.24 فیصد ہے۔ اسی عمر کے ریپبلکن نوجوانوں میں 4.33 فیصد کی ہمدردیاں فلسطین کے ساتھ ہیں جبکہ 9.27 فیصد قابض اسرائیل کے حق میں ہیں۔

ریپبلکن پارٹی کے مجموعی نتائج میں اگرچہ بڑی عمر کے گروہ خصوصاً پچاس برس سے زائد افراد میں قابض اسرائیل کے لیے حمایت 1.47 فیصد دیکھی گئی تاہم ڈیموکریٹس میں کسی بھی عمر کی اکثریت نے قابض اسرائیل کی حمایت نہیں کی۔ڈیموکریٹس کے اندر فلسطینی عوام کے لیے ہمدردی 9.31 فیصد جبکہ قابض اسرائیل کے لیے صرف 1.17 فیصد رہی۔سروے کے مجموعی نتائج میں قابض اسرائیل کے لیے ہمدردی گھٹ کر 1.29 فیصد رہ گئی جبکہ فلسطینیوں کے لیے ہمدردی 4.21 فیصد رہی اور 9.29 فیصد شرکا نے کہا کہ وہ کسی کے ساتھ ہمدردی نہیں رکھتے۔ادارے کے مطابق یہ نتائج امریکہ میں قابض اسرائیل کے لیے عوامی ہمدردی کی تاریخ کی نچلی ترین سطح ہیں۔اکتوبر سنہ 2023 میں یہ شرح 54 فیصد تھی جس میں اب شدید کمی واقع ہو چکی ہے۔

سروے کے مطابق 4.38 فیصد امریکی شہری قابض اسرائیلی جارحیت کو غزہ میں نسل کشی کے مترادف قرار دیتے ہیں۔ یہ شرح ریپبلکن نوجوانوں (زیر 29 سال) میں بڑھ کر 5.43 فیصد ہو جاتی ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ فلسطین کے حوالے سے امریکی سماج میں سوچ نمایاں طور پر بدل رہی ہے۔گذشتہ چند برسوں میں امریکہ میں قابض اسرائیل کے لیے عوامی حمایت گھٹتی گئی ہے خاص طور پر نوجوان نسل میں۔غزہ پر اکتوبر سنہ 2023 کی جنگ کے بعد یہ کمی مزید تیز ہو گئی اور فلسطینی کاز کے ساتھ نوجوانوں کی وابستگی میں نمایاں اضافہ سامنے آیا ہے خواہ وہ ریپبلکن ہوں یا ڈیموکریٹ۔

'تکنیکی آلات مردہ ووٹروں کی شناخت نہیں کر سکتے'

ایس آئی آر کا بوجھ ووٹروں پر نہ پڑے اور سافٹ ویئر جعلی ووٹروں کی مؤثر شناخت کرنے کی استغاثہ کی دلیل پر سپریم کورٹ کا جواب

کیا آدھار رکھنے والے درانداز وں کو ووٹ دینے کا حق ملنا چاہیے؟: سپریم کورٹ

جسٹس سوریہ کانت نے واضح کیا کہ آدھار کا مقصد اس قانون کے تحت صرف فلاحی اسکیموں کا فائدہ حاصل کرنا ہے، جس کے تحت یہ جاری کیا گیا ہے۔انہوں نے پوچھا کہ 'فرض کیجیے پڑوسی ملکوں سے لوگ یہاں آتے ہیں اور رکشہ چلانے یا مزدوری کرنے لگتے ہیں اگر آپ آدھار کارڈ اس لیے جاری کرتے ہیں تاکہ انہیں سبسڈی والا راشن مل سکے تو یہ ہمارے آئینی اقدار کے مطابق ہے۔لیکن کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ چونکہ انہیں یہ فائدہ دیا گیا ہے تو اب انہیں ووٹر بھی بنا دیا جائے؟

نئی دہلی، (ایجنسیاں): سپریم کورٹ نے ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل کی آئینی حیثیت پر ایک اہم سماعت کے دوران جمعرات کے روز پوچھا کہ کیا ایسے لوگ جو غیر قانونی طریقے سے ہندوستان آئے ہیں لیکن جن کے پاس فلاحی اسکیموں کے فائدے لینے کے لیے آدھار کارڈ ہے انہیں بھی ووٹ دینے کا حق ہونا چاہیے؟ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوائے مالیہ باگچی کی بنچ نے مختلف ریاستوں کی اُن عرضیوں کی سماعت کرتے ہوئے یہ بات کہی جن میں ایس آئی آر کو چیلنج کیا گیا ہے۔ یہ بات اُس وقت کہی گئی جب مغربی بنگال اور کیرالہ کی جانب سے پیش سینئر وکیل کپل سبل نے دلیل دی کہ آدھار کارڈ ہونے کے باوجود ووٹروں کو لسٹ سے خارج کیا جا رہا ہے۔

جسٹس سوریہ کانت نے واضح کیا کہ آدھار کا مقصد اس قانون کے تحت صرف فلاحی اسکیموں کا فائدہ حاصل کرنا ہے، جس کے تحت یہ جاری کیا گیا ہے۔انہوں نے پوچھا کہ 'فرض کیجیے پڑوسی ملکوں سے لوگ یہاں آتے ہیں اور رکشہ چلانے یا مزدوری کرنے لگتے ہیں اگر آپ آدھار کارڈ اس لیے جاری کرتے ہیں تاکہ انہیں سبسڈی والا راشن مل سکے تو یہ ہمارے آئینی اقدار کے مطابق ہے۔لیکن کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ چونکہ انہیں یہ فائدہ دیا گیا ہے تو اب انہیں ووٹر بھی بنا دیا جائے؟

بہار میں ووٹر لسٹ سے نام ہٹانے کے حوالے سے ظاہر کی گئی تشویش پر چیف جسٹس نے کہا کہ میڈیا نے ایس آئی آر کے عمل کو پورے ریاست میں مشہور کر دیا ہے۔ اگر دور دراز علاقوں کے لوگوں کو بھی معلوم تھا کہ نئی لسٹ آ رہی ہے تو کیا کوئی یہ کہہ سکتا ہے کہ انہیں علم نہیں تھا؟ وکیل کپل سبل کے اس مؤقف پر کہ ایس آئی آر کا بوجھ ووٹروں پر نہیں پڑنا چاہیے اور سافٹ ویئر جعلی ووٹروں کی مؤثر شناخت کر سکتا ہے۔ جسٹس باگچی نے کہا کہ تکنیکی آلات مردہ ووٹروں کی شناخت نہیں کر سکتے ۔اگر پارٹی 'الف' مضبوط ہے، تو تمام مردہ ووٹر اسی کو ووٹ دیں گے۔اس لیے مردہ ووٹروں کو ہٹانا ضروری ہے ۔ بوتھ لیول افسران کی غلطیوں پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے جسٹس باگچی نے کہا کہ سروے شاذ و نادر ہی مکمل ہوتے ہیں اور اسی بہتری کے لیے مسودہ لسٹ شائع کی جاتی ہے۔بنچ نے کہا کہ خارج کیے گئے ووٹروں کی فہرست نہ صرف آن لائن، بلکہ پنچایتوں اور مقامی اداروں میں بھی اپلوڈ ہونی چاہیے۔مغربی بنگال، تمل ناڈو اور کیرالہ میں ایس آئی آر کو چیلنج کرنے والی عرضیوں پر الیکشن کمیشن سے جواب طلب کیا گیا۔عدالت نے کہا کہ ضرورت پڑنے پر مسودہ فہرست کی اشاعت کی مدت بڑھائی جا سکتی ہے۔ایس آئی آر کے دوسرے مرحلے کے مطابق فارم 4 دسمبر کو جمع ہوں گے اور مسودہ فہرست 9 دسمبر کو جاری کی جائے گی۔جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ اگر آپ معقول کیس بناتے ہیں تو عدالت تاریخیں بڑھا سکتی ہے۔

الیکشن کمیشن کے وکیل راکیش دویدی نے کہا کہ 99 فیصد ووٹروں کو فارم مل چکے ہیں اور 50 فیصد سے زیادہ ڈیجیٹائز ہو چکے ہیں۔انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن اور ریاستی دفتر ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور کوئی انتظامی دقت پیش نہیں آئی۔ کیرالہ میں مقامی انتخابات کے پیش نظر عدالت نے 2 دسمبر کو سماعت کی منظوری دی۔تمل ناڈو کے معاملے کی سماعت 4 دسمبر کو اور مغربی بنگال کے معاملے کی سماعت 9 دسمبر کو ہوگی۔

ایس آئی آر عمل مہلک ہے: کانگریس

بی ایل او کی موت پر مودی-گیانیش کو جواب دینا چاہئے

نئی دہلی، (ایجنسی) کانگریس نے ووٹر لسٹ کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (ایس آئی آر) کو خطرناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس عمل کو انجام دینے والے بی ایل اوز کام کے دباؤ کی وجہ سے خودکشی کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں اور اس کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی اور چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار ذمہ دار ہیں۔کانگریس کے سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمس کی سربراہ سپریہ شرینیتے نے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بی ایل او کو مجبور کیا جا رہا ہے اور پسماندہ اور دلتوں کے ووٹ کاٹے جا رہے ہیں۔ کن پٹی پر بندوق رکھ کر ایس آئی آر کروانے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ بی جے پی کے اشارے پر ملک کی جمہوری طاقت کو تباہ کیا جا رہا ہے اور کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی طرف سے ایس آئی آر سے متعلق پوچھے گئے سوالات کا جواب نہیں دیا جا رہا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ بی ایل اوز پر کام کا زبردست دباؤ ہے، وہ خودکشی پر مجبور ہیں۔انہیں ایس آئی آر کے لیے شدید دباؤ میں کام کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے اور 20 دنوں میں 26 بی ایل اوز کی موت ہو چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ دن دہاڑے قتل ہے۔گونڈہ کے بی ایل او وپن یادو نے زہر کھا کر اپنی جان دے دی۔ ان کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ وپن یادو پر او بی سی ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کرنے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا تھا۔بی ایل او کی ایس آئی آر کے دباؤ میں جان جا رہی ہے اور مسٹر مودی اور مسٹر گیانیش کمار اس کے ذمہ دار ہیں اور انہیں اس کا جواب دینا چاہیے۔

کانگریس ترجمان نے کہا کہ سوال یہ ہے کہ 'کن پٹی پر کٹار رکھ کر ایس آئی آر کیوں کرایا جا رہا ہے ۔آج ہی مہاراشٹر کے بلدیاتی انتخابات سے پہلے بڑے پیمانے پر ووٹ چوری کا انکشاف ہوا ہے۔دو کوچنگ سینٹرز میں 600 افراد رجسٹرڈ ہیں، وہیں 3500 سے زائد لوگ ایسے ہیں، جن کا پتہ ہی غلط ہے ۔ دوسری جانب چین اروناچل پردیش کو اپنا ہونے کا دعویٰ کر رہا ہے جب کہ وزیر اعظم سرخ آنکھیں بند کیے بیٹھے ہیں۔ ایس آئی آر کے ذریعہ 'ووٹ چوری' کا انکشاف ہوا ہے ۔ ایک ریاست جہاں 20 سال سے بی جے پی کی حکومت ہے، وہاں 93 فیصد کی اسٹرائیک ریٹ آنا ممکن ہی نہیں ہے۔ ایسے میں بچہ بچہ جانتا ہے کہ ایس آئی آر کے ذریعہ ووٹ چوری کا کام کرایا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ سچ یہ ہے کہ ملک کو مودی حکومت سے خطرہ ہے، جس نے نوجوانوں کا مستقبل تباہ کر دیا ہے ۔ کسانوں کو ان کی فصل کی قیمت نہیں مل رہی ہے، لوگوں کو ان کے حق رائے دہی سے محروم کیا جا رہا ہے، خواتین پر تشدد ہو رہا ہے، لیکن ان سوالوں کا کوئی جواب نہیں دیا جا رہا ہے۔انہوں نے میڈیا پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ وہ مسٹر مودی اور حکومت سے سوال نہیں کرتا، 26 بی ایل او کی موت پر کوئی بحث نہیں ہوتی، ایس آئی آر کے بارے میں کوئی بحث نہیں ہوتی، چین کے اروناچل پردیش کو اپنا ہونے کا دعویٰ کرنے پر کوئی ڈیبیٹ نہیں ہوتی اور آر ایس ایس کو امریکہ میں لابنگ کے لیے کروڑوں ڈالر دینے پر سوال نہیں پوچھا جاتا۔

آسام میں ایک سے زیادہ شادی کرنا ہوا جرم

آسام اسمبلی نے کثرتِ ازدواج پر پابندی والا بل منظور کر لیا، دوسری شادی کرنے پر ہوگی 10 سال قید کی سزا، وزیر اعلیٰ ہمانتا نے دوبارہ وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر 'یونیفارم سول کوڈ' کا وعدہ کیا

گوہاٹی: (ایجنسی) آسام اسمبلی نے جمعرات کو تعدد ازدواج پر پابندی کا بل منظور کر لیا۔ اس بل کے تحت اسے جرم تصور کیا جائے گا اور اس میں کچھ استثنیٰ کے ساتھ زیادہ سے زیادہ 10 سال کی سزا ہو گی۔اس بل میں درج فہرست قبائل (ایس ٹی) زمرے سے تعلق رکھنے والے افراد اور چھٹے شیڈول کے تحت آنے والے علاقوں کو قانون کے دائرہ سے باہر رکھا گیا ہے۔ آسام میں تعدد ازدواج کی ممانعت بل، 2025 کی منظوری کے دوران، وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا سرما نے کہا کہ یہ قانون "مذہب سے بالاتر ہے اور اسلام کے خلاف نہیں ہے، جیسا کہ کچھ طبقوں کے خیال میں ہے۔" سرما کے پاس وزارت داخلہ اور دیگر سیاسی قلمدان بھی ہیں۔ سرما نے کہا، "یہاں تک کہ ہندو بھی تعدد ازدواج سے آزاد نہیں ہیں۔ یہ ہماری بھی ذمہ داری ہے۔ اس بل میں ہندوؤں، مسلمانوں، عیسائیوں اور دیگر تمام برادریوں کے لوگوں کو شامل کیا جائے گا۔" وزیر اعلیٰ سرما نے تمام اپوزیشن ارکان پر زور دیا کہ وہ اپنی ترامیم واپس لیں تاکہ ایوان کو یہ پیغام پہنچے کہ بل کو خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے متفقہ طور پر منظور کیا گیا ہے۔ سرما کی درخواست کے باوجود، آل انڈیا یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (AIUDF) اور کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) (CPI-M) نے اپنی ترمیمی تجاویز پیش کیں، جنہیں صوتی ووٹ سے مسترد کر دیا گیا۔

یونیفارم سول کوڈ (یو سی سی) کے بارے میں بات کرتے ہوئے، سرما نے کہا کہ اگر وہ اگلے سال آسام اسمبلی انتخابات کے بعد دوبارہ وزیر اعلیٰ بنتے ہیں، تو اسے آسام میں لاگو کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں ایوان کو یقین دلاتا ہوں کہ اگر میں وزیر اعلیٰ کے طور پر واپس آیا تو نئی حکومت کے پہلے اجلاس میں یو سی سی بل متعارف کرایا جائے گا اور اس پر عمل درآمد کرایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تعدد ازدواج پر پابندی یو سی سی کے نفاذ کی جانب ایک قدم ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "فروری کے آخر تک سیشن کے دوران جعلی شادیوں کے خلاف ایک بل پیش کیا جائے گا، لہٰذا، ہم نے لو جہاد کے بارے میں جو کہا ہے اسے پورا کریں گے"۔ اس مہینے کے شروع میں، انہوں نے کہا تھا کہ حکومت لو جہاد پر پابندی لگائے گی اور اس کے خلاف ایک بل پیش کرے گی۔

میڈیکل کالجوں میں بدعنوانی معاملے میں ملک بھر میں ای ڈی کے چھاپے

نئی دہلی، (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی طرف سے آندھرا پردیش، تلنگانہ، مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، چھتیس

گڑھ، گجرات، راجستھان، بہار، اتر پردیش اور قومی راجدھانی دہلی کے 15 مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ ای ڈی نے کہا کہ یہ مقدمہ سی بی آئی کی ایف آئی آر پر مبنی ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ میڈیکل کالجوں کے معائنے سے متعلق خفیہ معلومات کے افشاء کے لیے نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) کے عہدیداروں اور سرکاری افسران کو رشوت دی گئی تھی۔ اس سے ملزمان کو معیارات میں ہیرا پھیری کرنے اور میڈیکل کالجوں میں تعلیمی کورس چلانے کی منظوری حاصل کرنے میں مدد ملی۔ یہ چھاپے مختلف ریاستوں میں واقع سات میڈیکل کالج کیمپس اور ایف آئی آر میں نامزد چند افراد کے ذاتی ٹھکانوں پر مارے گئے۔

ہند-یو اے ای تجارت 100.06 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئی

فریقین کے درمیان تجارت میں سہولت، انضباطی تعاون، ڈیٹا کا اشتراک اور سروسز ذیلی کمیٹی کا اجلاس بلانے کو مستحکم کرنے پر اتفاق

نئی دہلی، (ایجنسیاں ی) ہند اور متحدہ عرب امارات نے نئی دہلی میں ہندوستان-متحدہ عرب امارات سی ای پی اے کے تحت مشترکہ کمیٹی کی تیسری میٹنگ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی ۔ اس میٹنگ کی مشترکہ صدارت محکمہ تجارت کے ایڈیشنل سکریٹری اجے بھدو اور اسسٹنٹ انڈر سکریٹری برائے بین الاقوامی تجارتی امور، متحدہ عرب امارات جمعہ محمد الکیت نے کی ۔ دونوں فریقوں نے دوطرفہ تجارت میں مضبوط ترقی کا خیر مقدم کیا ، جو مالی سال 25-2024 میں 100.06 بلین امریکی ڈالر سے تجاوز کر گئی، جو 19.6 فیصد کے زبردست اضافے کی عکاسی کرتی ہے اور ہندوستان کے کلیدی تجارتی شراکت داروں میں سے ایک کے طور پر متحدہ عرب امارات کی پوزیشن کی تصدیق کرتی ہے ۔ ہندوستان-متحدہ عرب امارات مشترکہ کمیشن پیش رفت کا جائزہ لینے، چیلنجوں سے نمٹنے اور سی ای پی اے کو نافذ کرنے کے لیے بنیادی ادارہ جاتی طریقہ کار کے طور پر کام کرتا ہے۔دونوں فریقوں نے سی ای پی اے کے تحت پیش رفت کا ایک جامع جائزہ لیا اور مارکیٹ تک رسائی کے مسائل، ڈیٹا شیئرنگ، گولڈ ٹی آر کیو کی تقسیم، اینٹی ڈمپنگ معاملات، خدمات، عرب امارات کو شفاف، مسابقتی نیلامی کے عمل کے ذریعے گولڈ ٹی آر کیو مختص کرنے کے اپنے حالیہ فیصلے سے بھی آگاہ کیا۔ دونوں فریقوں نے حالیہ اعلیٰ سطحی مصروفیات کا جائزہ لیا، جس میں کامرس اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل اور ڈاکٹر ثانی کے درمیان ممبئی اور دبئی میں ملاقاتیں شامل ہیں ۔ انہوں نے 2030 تک 100 ارب امریکی ڈالر کے ہدف کی طرف غیر تیل/غیر قیمتی دھات کی تجارت کو بڑھانے کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ بات چیت میں دواسازی میں رولز آف اوریجن، بی آئی ایس لائسنسنگ وغیرہ پر تفصیلی بات چیت کی گئی۔ ہندوستانی فریق نے متحدہ انضباطی تعاون، سرٹیفکیٹ آف اوریجن سے متعلق مسائل کا حل، بی آئی ایس باہمی تعاون، زرعی اور ڈبہ بند غذائی مصنوعات کی ہندوستانی برآمداتی ترقیاتی اتھارٹی (اے پی ای ڈی اے) اور وزارت برائے موسمیاتی تبدیلی اور ماحولیات (ایم او سی اے ای) متحدہ عرب امارات کے درمیان فوڈ سیفٹی اور تکنیکی ضروریات سے متعلق مفاہمت نامے پر جلد دستخط کرنے کا بھی احاطہ کیا گیا۔ میٹنگ کا اختتام دونوں فریقوں کے درمیان تجارت میں سہولت، انضباطی تعاون، ڈیٹا مشترک کرنا اور سروسز ذیلی کمیٹی کا اجلاس بلانے کو مستحکم کرنے پر اتفاق کے ساتھ ہوا۔

امریکی نوجوانوں کی سوچ میں غیر معمولی تبدیلی اسرائیل کے بجائے فلسطینیوں سے ہمدردی میں اضافہ

نیویارک: (ایجنسی) امریکہ میں ریسرچ کمپنی BIG DATA POLL کے تازہ ترین سروے نے انکشاف کیا ہے کہ امریکی عوام خصوصاً نوجوانوں میں اسرائیل کے ساتھ ہمدردی میں نمایاں کمی اور فلسطینی عوام کے ساتھ وابستگی میں قابل ذکر اضافہ دیکھا گیا ہے۔ یہ تبدیلی بالخصوص ریپبلکن پارٹی کے نوجوانوں اور ''امریکہ فرسٹ'' تحریک کے اندر زیادہ واضح ہے۔ امریکی ادارے کی جانب سے جاری نتائج کے مطابق 18 سے 29 برس کے ''امریکہ فرسٹ'' سے منسلک نوجوانوں میں 40.8 فیصد فلسطینی عوام کے ساتھ ہمدردی رکھتے ہیں جبکہ اسرائیل کے لیے یہ شرح صرف 2.24 فیصد ہے۔ اسی عمر کے ریپبلکن نوجوانوں میں 33.4 فیصد کی ہمدردیاں فلسطین کے ساتھ ہیں جبکہ 27.9 فیصد قابض اسرائیل کے حق میں ہیں۔

راجیہ سبھا میں جے ہند، وندے ماترم اور 'تھینک یو' کے نعرے لگانے پر پابندی!

نئی دہلی: (ایجنسی) سرمائی اجلاس سے پہلے راجیہ سبھا کے ایک بلیٹن نے ارکان پارلیمنٹ کو ایوان کی سجاوٹ کے بارے میں یاد دلایا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ ایوان کے اندر یا باہر چیئر کے فیصلوں پر تنقید نہیں کی جانی چاہیے اور ایوان میں 'جے ہند' یا 'وندے ماترم' سمیت کوئی نعرہ نہیں لگایا جانا چاہیے۔ مودی حکومت کے اس فیصلے سے کھلبلی مچ گئی ہے۔ کانگریس اور ٹی ایم سی نے اس ہدایت کی سخت تنقید کی ہے۔ ٹی ایم سی سربراہ نے کہا کہ جے ہند یا وندے ماترم کا نعرہ لگانے سے منع نہیں کیا جا سکتا۔ ہندوستان ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، بلیٹن میں کہا گیا ہے: "فیصلے ایوان کی نظیروں کے مطابق دیے جاتے ہیں، اور جہاں کوئی نظیر نہیں ہوتی، عام پارلیمانی کنونشن کی پیروی کی جاتی ہے۔ چیئر کی طرف سے دیے گئے فیصلوں پر براہ راست یا بلاواسطہ، ایوان کے اندر یا باہر تنقید نہیں کی جانی چاہیے۔" پارلیمانی کسٹمز اور کنونشنز کا حوالہ دیتے ہوئے بلیٹن میں کہا گیا ہے کہ "ایوان کی کارروائی کا وقار اور سنجیدگی مطالبہ کرتی ہے کہ شکریہ، جے ہند، وندے ماترم جیسے نعرے یا کوئی اور نعرہ ایوان میں نہیں لگنا چاہیے۔"

2024 میں بھی راجیہ سبھا سکریٹریٹ نے اراکین کو مشورہ دیا کہ وہ ایوان کی سجاوٹ کو برقرار رکھنے کے لیے ایوان کے اندر یا باہر وندے ماترم اور جے ہند جیسے نعرے لگانے سے گریز کریں۔ ان نعروں کو پارلیمانی آداب کی خلاف ورزی قرار دیا گیا۔ راجیہ سبھا اراکین کے لیے 'ہینڈ بک' میں درج یہ مشورہ 2024 میں پارلیمانی اجلاس کے آغاز سے پہلے جاری کیا گیا تھا۔ تاہم اس بار 7 نومبر سے 14 نومبر تک ملک بھر میں وندے ماترم گانے کی تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ یہ گانا ریلوے اسٹیشنوں اور میٹرو اسٹیشنوں پر چلایا گیا۔ وزیر اعظم مودی نے بڑے پیمانے پر وندے ماترم گانے کے لیے ایک پروگرام کا آغاز کیا۔ وندے ماترم کو میڈیا میں بہت زیادہ فروغ دیا گیا، اور کچھ میڈیا آؤٹ لیٹس نے اس کا استعمال کرتے ہوئے بہار کے انتخابات کے دوران عوام کو پولرائز کرنے کی کوشش بھی کی۔ اس لیے اپوزیشن نے اب یہ مسئلہ اٹھایا ہے کہ راجیہ سبھا میں وندے ماترم کے نعرے پر پابندی کیوں لگائی جا رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بدھ کے روز ان رپورٹوں پر تشویش کا اظہار کیا کہ ارکان پارلیمنٹ کو مبینہ طور پر پارلیمنٹ کے اندر "جے ہند" اور "وندے ماترم" کا نعرہ لگانے سے روکا جا رہا ہے۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا اس طرح کے اقدامات کا مقصد مغربی بنگال کی شناخت کو مجروح کرنا ہے۔

آپریشن سندور کی کامیابی ہمارے ملک اور خطے کی حکمت عملی میں فیصلہ کن لمحے کی حیثیت رکھتی ہے: صدر جمہوریہ

نئی دہلی، (یو این آئی) صدر جمہوریہ محترمہ دروپدی مرمو نے آج نئی دہلی میں ہندوستانی فوج کے سیمینار 'چانکیہ دفاعی مذاکرات 2025' کے تیسرے ایڈیشن کے افتتاحی اجلاس میں شرکت کی ۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستانی مسلح افواج نے ہندوستان کی سالمیت اور خود مختاری کی حفاظت میں پیشہ ورانہ مہارت اور حب الوطنی کی مثال پیش کی ہے۔ ہر حفاظتی چیلنج کے دوران، چاہے وہ روایتی ہو، بغاوت کا مقابلہ ہو یا انسانی ہمدردی سے متعلق، ہماری افواج نے قابل ذکر موافقت اور عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ آپریشن سندور کی حالیہ کامیابی ہماری انسداد دہشت گردی اور روک تھام کی حکمت عملی میں ایک فیصلہ کن لمحے کے طور پر کھڑی ہے۔ دنیا نے نہ صرف ہندوستان کی فوجی صلاحیت کا نوٹس لیا بلکہ امن کے حصول میں مضبوطی کے ساتھ لیکن ذمہ داری کے ساتھ کام کرنے کے لیے ہندوستان کی اخلاقی وضاحت کا بھی نوٹس لیا۔ اپنے عملی کردار سے بالاتر، ہندوستانی دفاعی افواج قومی ترقی کا ایک ستون بنی ہوئی ہیں۔ دفاعی افواج نے ہماری سرحدوں کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے، رابطے، سیاحت اور تعلیم کے ذریعے سرحدی علاقے کی ترقی میں بھی مدد کی ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔